

روحانی خزائن

تصنیفات

حضرت میرزا غلام احمد قادیانی

مسیح موعود و مہدیؑ معہود علیہ السلام

جلد ۲۳

چشمہ معرفت پیغام صلح

دیباچہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بابرکت تصانیف اس سے قبل روحانی خزائن کے نام سے ایک سیڈ کی صورت میں طبع ہو چکی ہیں لیکن ایک عرصہ سے نایاب ہونے کی وجہ سے اس بات کی شدت سے ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ اس روحانی ماخذ کو دوبارہ شائع کر کے تشذروحوں کی سیرانی کا سامان کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا بچہ احسان ہے کہ اسکی دی ہوئی توفیق سے خلافتِ رابعہ کے بابرکت دور میں اب ان کتب کو دوبارہ سیڈ کی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔ یہ کتب اکثر چونکہ اُردو زبان میں ہیں اور اُردو دان طبقہ کی اکثریت پاکستان میں ہے اس لئے مناسب تو یہ تھا کہ ان کتب کی اشاعت بھی پاکستان میں ہوتی۔ لیکن ناگزیر مشکلات کی وجہ سے مجبوراً بیرون پاکستان سے ہی ان کی اشاعت کا فیصلہ کرنا پڑا۔

اس ایڈیشن کے سلسلہ میں چند امور قابل ذکر ہیں۔

۱۔ قرآنی آیات کے حوالے موجودہ طرز پر (نام سورۃ : نبر آیت) نیچے حاشیہ میں دیئے گئے ہیں۔

ب۔ سابقہ ایڈیشن سے محض کتابت کی غلطیوں کی تصحیح کی گئی ہے۔

ج۔ لائق سے لکھی ہوئی انگریزی عبارات کو صاف TYPE میں پیش کیا گیا ہے۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ سعید روحوں کو ان روحانی خزائن کے ذریعہ

راہ ہدایت نصیب فرمائے اور ہماری حقیر کوششوں کو قبولیت بخشے۔ آمین

خاکسار

الناشر

مبارک احمد ساقی۔ ایڈیشنل ناظر اشاعت

۲۰ نومبر ۱۹۸۴ء



رُوحانی خزائن کی یہ جلد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دو محرکۃ الآراء کتب ”چشمہ معرفت“ اور ”پیغام صلح“ پر مشتمل ہے۔

”چشمہ معرفت“

یہ کتاب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات سے گیارہ روز قبل ۱۵ مئی ۱۹۰۵ء کو شائع ہوئی تھی۔ اس کتاب کی تالیف کا باعث یہ واقعہ ہوا کہ ہندوستان کی اسلام دشمن تحریک آریہ سماج نے دسمبر ۱۹۰۴ء میں لاہور میں ایک مذہبی جلسہ کیا۔ اس جلسہ کے منتظمین نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے متبعین کو خاص طور پر دعوت دی کہ وہ اس جلسہ میں شریک ہوں اور اسلام کی برتری اور صداقت پر مشتمل مضمون حاضرین کو سنائیں۔ آریوں نے یہ وعدہ کیا کہ اس اجتماع میں کسی مذہب کے خلاف دلائل اور روایت اختیار نہیں کیا جائے گا۔ مسات اور تہذیب سے صرف اپنے اپنے مذاہب کی خوبیاں بیان ہوں گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس موقع کے لئے ایک مضمون تحریر فرمایا جو اس جلد کے صفحہ ۲۰۳ سے ۲۲۶ پر موجود ہے۔ حضور نے اپنے متبعین کو آریوں کے وعدہ پر اعتبار کرتے ہوئے جلسہ میں شرکت کی تلقین فرمائی۔ لیکن آریوں نے حسب عادت اپنی تقریروں میں اسلام پر انتہائی ناروا حملے کئے۔ قرآن کریم کو نشانہ تضحیک بنایا اور سید المعصومین حضرت خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے بنیاد اور ناپاک الزامات لگائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

نے ”چشمہ معرفت“ میں آریوں کے انہی اعتراضات کا جواب اور بہتانات کا رد فرمایا ہے اور آریوں کو سمجھانے کے لئے قرآن کریم اور وید کی تعلیمات کا موازنہ الہی کتاب کی صفات اور زندہ مذہب کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے اسلام کی برتری ثابت فرمائی ہے۔ اور حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان اور اسلام کی زندگی کے ثبوت میں علاوہ عقلی و نقلی دلائل کے اپنے وجود کو پیش فرمایا ہے۔ پہلے حصے میں اعتراضات کا جواب ہے اور دوسرا حصہ حضور کے اس مضمون پر مشتمل ہے جو اس جلسہ میں پڑھ کر سنایا گیا۔ حضور نے اس کتاب میں باوانانک رحمۃ اللہ علیہ کے مسلمان ہونے کے ثبوت میں سکھوں کی مستند کتب سے باوانانک کی پیش کردہ اسلامی تعلیمات بھی پیش فرمائی ہیں۔ جہاں یہ کتاب دید اور آریہ دھرم کے رد میں ایک بلند پایہ علمی تصنیف ہے وہاں اس کے مطالعہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اسلام کے لئے غیرت اور انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حقیقی عشق کا اظہار ہوتا ہے۔

”پیغام صلح“

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ مضمون اپنی وفات سے صرف دو دن قبل تحریر فرمایا تھا۔ اس مضمون میں حضور نے بزرگ عظیم کی ذہنی قوموں ہندوؤں اور مسلمانوں میں صلح اور رواداری پیدا کرنے کی ایک درد مند نذر اپیل فرمائی ہے حضور کے دونوں قوموں کی باہمی نفرت اور معاشرتی بعد کی اصل وجہ مذہبی اختلاف کو قرار دیا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ اسلام کی تعلیم تو یہ ہے کہ تمام مذاہب کے مسلمہ بزرگوں اور صلحاء کا احترام کیا جائے اور ان کے مذہبی شعائر کی مسرت کو قائم رکھا جائے۔ اور ہم رچھند را اور کرشن کو خدا کے برگزیدہ مانتے ہیں اور وید کو بنیادی طور پر منجانب اللہ مانتے ہیں لیکن راجح الوقت ہندو مذہب دوسرے مذاہب کا احترام کرنے اور غیر ہندوؤں سے رواداری برتنے میں انتہائی تنگ نظر ہے۔ اور یہی باعث ہے کہ باوجود ایک طویل عرصہ کی ہمسائیگی کے ہندوؤں میں مسلمانوں کیلئے رواداری نہیں حضور نے اپنے اس مضمون میں انتہائی درد کیساتھ اور خالصتاً ہمدردی کے طور پر ہندوؤں کو مسلمانوں سے محبت اور آشتی سے رہنے کی تلقین فرمائی ہے اور اہل اسلام کی طرف سے صلح کا ہاتھ بڑھایا ہے۔

انڈیکس مضامین

اللہ کس رُوحانی خزائن جلد ۲۳

(مرتبہ سید محمد امجد علی صاحب فاضل ایم۔ اے۔)

الف

بِسْمِ اللّٰهِ

- ۱ - اللہ تعالیٰ کی صفات تشبیہی و تنزیہی۔ ص ۲۴۲
- ۲ - اللہ تعالیٰ کی تشبیہی و تنزیہی صفات ص ۹۸
- ۳ - اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں جن وصفوں سے اللہ تعالیٰ کو (تنزیہی و تشبیہی) کے ائمہ میں پہنچا جو دکھایا ہے اور یہی کمال توحید ہے ص ۹۹
- ۴ - اللہ تعالیٰ کی صفات کی دو اقسام۔

- ۱- ذاتی - جو برتر جاہت وجود مخلوق کے پائی جاتی ہیں۔
- ۲- اضافی - جن کا تصور اور وجود خارج میں پایا جاتا مخلوق کے وجود کے بعد ہوتا ہے۔ ص ۱۸۲

- ۵ - صفات و تسمیہ :- وہ اپنے کمال ذات اور اپریت اور ازلیت اور تمام قدرتوں اور طاقتوں اور علم میں واحد و شریک ہے۔ ص ۱۴۲

صفات اضافیہ :- یہ کہ اس نے ہر ایک چیز کو پیدا کیا ہے تاہن خلقیت ثابت کرے ص ۱۴۳

- ۶ - بعض صفاتِ باری کی نسبت اضافی صورت مانا جاتا ہے۔ ص ۱۶۸

- ۷ - بجز خدا کے کسی چیز کے لئے قدرتِ شخصی تو نہیں مگر قدرتِ ذکی ضروری ہے۔ ص ۲۴۲

- ۸ - اللہ تعالیٰ محمد و آلہ کلمین نہیں۔ قرآنی حوالہ ص ۹۷
- ۹ - دراع الوداع - اللہ تعالیٰ کے عرش سے مراد اس کا مرتبہ دروازا اور در تنزہ - تقدس ہے۔ ص ۹۸
- ۱۰ - اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم مخلوق سے دروازا اور ص ۱۲۱
- ۱۱ - اعتدالی العرش - اللہ تعالیٰ کے عرش پر استواء سے مراد دروازا اور در مقام ہے جو اس کے تنزہ اور تقدس کے مناسب حال ہے۔ ص ۱۱۹

- ۱۲ - وحدت - خدا تعالیٰ کی صفات میں سے ایک وحدت بھی ہے..... اس لئے وہ نانا بھی آئیگا کہ خدا کو نقشِ مجہولت کا مشا دیگا۔ تا اپنی وحدت کی صفات کو ثابت کرے اور ایسا ہی پہلے بھی زمانہ آچکا ہے۔ ص ۱۶۹ حاشیہ
- ۱۳ - توحید۔

۱۱۱ سلام اس بات کا قائل ہے کہ ایک وہ زمانہ تھا جو خدا کے ساتھ کوئی نہ تھا۔ اور وحدت و احدیت اپنا جلوہ دکھلا رہی تھی۔ ص ۱۸۵

وہی ہم نہیں جانتے کہ کتنی دفعہ وحدت الہی کا زمانہ
آچکا ہے۔
۱۸۶

۱۳- شکم - خدا تعالیٰ کی الٰہی دوجہ کی صفات میں سے ایک
صفت تکلم بھی ہے۔ کیونکہ وہی ذریعہ فیضان
اور ہر چیزوں کا ہے۔
۱۸۸

۱۵- خدا کا نام مہم اور منزل الٰہی بھی ہے اور خدا کی
صفات کی نسبت تعقل اور بیکاری جائز نہیں ہست
۱۱- خدا کا لام صرف ابتدائے زمانہ کے لئے نہیں ہوتا بلکہ
وہ تعاقب کے وقت پر انسانی نسل کے مدت
کرنے کے لئے آتا ہے۔
۴۱

۱۷- قدرت - قدرت مطلقہ کا صحیح مفہوم
۲۲۱
۱۸- خداوند تمام بقوں پر تبار ہے جو اس کے تقدس
اور کمال کے برخلاف نہیں ہیں۔
۱۵۰

۱۹- نسبت سے ہست پر خدا تعالیٰ کے قادر ہونے کا
ثبوت۔
۱۷۰
۲۰- اللہ تعالیٰ کی نسبت سے ہست پر قادر ہونے
کے دلائل۔
۲۲۱-۲۲۲

۲۱- رحمت ۱- الٰہی رحمت کے دو قسم :-
۱۵- رحمت الٰہی رحمت
۲۴
۲۲- صفات رحمت و رحمت کی تفسیر
۲۶۱

۲۳- اللہ تعالیٰ کی وہ چار عبادی مظنت جن سے
اس دنیا میں اس کا وجود ظاہر ہوتا۔ ربوبیت
رحمت رحمت اور صفت ملک یوم الدین۔
۲۶۸-۲۶۹

۲۲- اگر خدا تعالیٰ کی چار صفات ظاہر نہ ہوتیں جو سورۃ فاتحہ
کی پہلی آیات ہی میں درج ہیں تو اس کے وجود کا کچھ
پتہ نہ ملتا۔
۲۷۹ حاشیہ

۲۵- تیسری صفت خدا تعالیٰ میں ایک رحم بھی ہے اور وہ
صفت تقاضا کرتی ہے کہ رجوع کرنے والوں کا گناہ
بخشا جائے۔
۲۶ حاشیہ

۲۶- اللہ تعالیٰ کی طرف صفت رحم و انصاف کا انساب
اور ان کا یا بھی موازنہ۔
۳۶
۲۷- خدا رحم ہے بلکہ لرحم الٰہی رحم وہ اپنے رحم کے تقاضا
سے نہ کسی انصاف کی پستد سے اپنی مخلوقات
کی پرورش کرتا ہے۔
۳۳

۲۸- بندہ کے مقابل پر خدا تعالیٰ کا نام منصف رکھنا
نہ صرف گناہ بلکہ گھر صریح ہے۔
۳۴
۲۹- اللہ تعالیٰ کی صفت رحیم و کریم۔ ستارہ وغفار کے
متعلق قرآن کریم کی تعلیم۔
۵۶

۳۰- اللہ تعالیٰ کی صفت تقدس۔ تواب اور غفور ہونا
۱۸۹
۳۱- قرآن شریف کی تعلیم کی رو سے ہم خدا تعالیٰ کی
خاص ملک ہیں اور اس پر ہمارا کوئی بھی حق نہیں
ہے جس کا ہم اس سے مطالبہ کریں۔
۳۶

۳۲- مالک کی نسبت انصاف کی پابندی کی شرط لگانا
بے جا ہے۔
۳۲
۳۳- ہم خدا کو اس کی مالکیت کے لحاظ سے رحیم تو کہہ
سکتے ہیں مگر منصف نہیں کہہ سکتے۔
۳۳

۳۴- اللہ تعالیٰ کی وہ چار عبادی مظنت جن سے
اس دنیا میں اس کا وجود ظاہر ہوتا۔ ربوبیت
رحمت رحمت اور صفت ملک یوم الدین۔
۲۶۸-۲۶۹

۲۴۔ اللہ تعالیٰ کو محض ایک حج کی طرح انعام کرنا والا قرار دینا اس کے امکانہ مرتبہ دشمنی سے انکار اور کفرانِ نعمت ہے۔ ۲۵

۲۵۔ مالک ایک ایسا نقطہ ہے جس کے مقابل پر تمام حقوق مسلوب ہو جاتے ہیں اور کامل طور پر مطلق اس لفظ کا صرف خدا پر ہی آتا ہے کیونکہ کامل مالک وہی ہے۔ ۲۶

۳۶۔ خدا انسان کا اس طور سے مالک ہے کہ اگر چاہے تو اس کے گناہ پر اس کو سزا دے، ایسا ہی اس طور سے بھی مالک ہے کہ اگر چاہے تو اس کا گناہ بخش دے۔ ۲۹

۲۷۔ غضب۔ بوجہ نہایت پاکیزگی اور تقدس کے خدا تعالیٰ میں ہرگز غضب ایک صفت کے اور وہ صفت تقاضا کرتی ہے کہ نافرمان کو جو سرکشی سے باز نہیں آتا اس کی سزا دی جائے ۲۶

۳۸۔ قرآن شریف کی رو سے خدا کی صفات غضب و محبت کا مفہوم۔ ۲۹

۳۹۔ قرآن شریف کی رو سے خدا تعالیٰ کی محبت اور رحمت اس کے غضب سے بڑھ کر ہے ۵

۴۰۔ خدا تعالیٰ کی صفت غضب کا مفہوم ۶۳

۴۱۔ صفات پر یہ تین صفات غضب، محبت، رحم جو خدا تعالیٰ کی ذات میں موجود ہیں گونا گونا گویا صفات کی طرح جو خدا کی ذات کے واقع ہیں ۲۶ حاشیہ

۴۲۔ رنگ وید بھی (اللہ تعالیٰ کی) اس ضمنی صفت سے جو ہمیشہ میں پائی جاتی ہے بھرا ہوا ہے۔ ۲۷

۴۳۔ اللہ تعالیٰ ہر گونہ بظاہر ہے (قرآن و کلام) ۱۱۹

۴۴۔ اللہ تعالیٰ کی صفات استعانتہ کے رنگ میں فرشتے قرار دی گئی ہیں۔ ۲۷۹ حاشیہ

۴۵۔ خدا تعالیٰ کی صفات میں تعقل نہیں۔ ۱۸۹

۴۶۔ حدیث۔ یہ تو سچ ہے کہ خدا غیر تبدیل ہے۔

اس کے صفات بھی غیر تبدیل ہیں..... لیکن وہ اپنے خاص بندوں کے لئے اپنا قانون بھی بدل لیتا، گناہ بدلنا بھی اس کے قانون میں ہی داخل ہے ۱۰۴

۴۷۔ انسانی تبدیلیوں کے مقابل پر اس کی صفت میں بھی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ ۱۰۴

۴۸۔ اللہ تعالیٰ اپنی صفات قدیمہ کے صفات یا کمال نام کے معنی کوئی کام نہیں کرتا۔ ۱۷۸

۴۹۔ ذوالہستی۔ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں ذریت نشانوں کے ساتھ اپنی ذات اور صفات کو ثابت کیا ہے۔ ۲۳۵

۵۰۔ بجز قرآن شریف کے کوئی ایسی کتاب جو الہی کتاب سمجھی جاتی ہے صفحہ زمین پر پائی نہیں جاتی جو خدا تعالیٰ کو تمام صفات کا علم سے متصف اور تمام عیوب سے اور نقصانوں سے پاک سمجھی ہو۔ ۱۱۶

۵۱۔ خدا تعالیٰ کی ہستی پر وہ قسم کے دلائل قائم ہو سکتے ہیں (۱) اس کی ذات کو ہر شے تمام فیوض کا مبنی بنا کر

۵۹۔ اللہ تعالیٰ کے کر سے مراد ۲۰۱-۲۰۲

۶۰۔ اللہ تعالیٰ تمام خوشیوں کا سرچشمہ ۳۰۵

۶۱۔ خدا تعالیٰ ہمیشہ سرمد میں ہے۔ اس کی ذات پر کوئی رنج نہیں ہوتا۔ ۶۳

۶۲۔ انسانوں کی جسمانی اور روحانی زندگی اس امر وابستہ ہے کہ وہ خدا کے تمام مقدس اخلاق کی پیروی کے جو سلاستی کا سرچشمہ ہیں۔ ۲۴۰

۶۳۔ حقیقت نیک وہی ہے جس کی توفیق سے کوئی انسان نیک کر سکتا ہے اور وہ مرخصی خطا ہے ۲۳

۶۴۔ اللہ تعالیٰ اپنے دوستوں کے لئے غیرت مند ہے ۱۴۵

۶۵۔ اللہ کا دن ایک ہزار اور پچاس ہزار برس کا ہوتا ہے ۲۲۳

۶۶۔ اللہ تعالیٰ کے متعلق آریلین کے نظریات۔ ۱۳

۶۷۔ دیر اللہ تعالیٰ کی صفات ذاتی۔ حقیقت۔ رازیت اور نعم اور رحمت ہونے کی صفات سے انکاری ہے۔ ۱۸۷

۶۸۔ دید کی تعیم کی رو سے یہ سب فاضل و اجرام ظلی خلا ہی ہیں۔ ۲۲

۶۹۔ تاج کو ماننے سے اللہ تعالیٰ حیوانات کا حقیقی ایک نہیں ٹھہرتا۔ ۲۱

۷۰۔ انسانی روح کی قدرت میں اپنے خالق کی نسبت شرف کی ۱۶۷

۷۱۔ روحیں اور اللہ تعالیٰ میں خالق و مخلوق کا تعلق نہ سمجھنے کے نقصانات۔ ۵۶

اور اسی کو ہر ایک ہستی کا پیدا کنندہ تسلیم کر لیا جائے۔

۲۔ دوسرا طریقہ خدا تعالیٰ کی شانیت کا اس کے تازہ بتاؤ نشانہ ہیں۔ ۱۷۹ حاشیہ

۵۲۔ اس نے پیدا کر کے ہر ایک کے جسم اور طاقتوں اور قوتوں اور خواہش اور صورت اور شکل کو ایک حد کے اندر محدود کر دیا تا ان کا محدود ہونا متعین ہو کر ثابت کرے۔ ۱۶۵

۵۳۔ محدود چیزیں ایک محدود پر ولات کرتی ہیں ۱۷

۵۴۔ خدا کا وجود ایسا عینق و عمیق اور نہاں و نہاں ہے کہ بحر خواہی کے ہاتھ کے جلوہ نما نہیں ہو سکتا ۲۱۱

۵۵۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کا اہل اللہ میں ظہور ۱۸۰ حاشیہ

۵۶۔ انبیاء و اللہ تعالیٰ کی صفات کے منظر ہیں۔ ۲۹۶

۵۷۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو استعارہ کے طور پر اپنی شکل پر پیدا کیا اور اپنے اخلاق کریموں میں چھونک دیئے۔ ۲۷۷

۵۸۔ بغیر نبوت کے نزیہ بیان کہ خدا عالم الغیب ہے انسان کے ایمان کو کوئی ترقی نہیں دے سکتا ۳۸

۵۹۔ اس سوال کا جواب کہ کیا خدا کے قانون میں بھی تبدیلی ہو سکتی ہے؟ ۱۰۲-۱۰۶

۶۰۔ اللہ تعالیٰ کی قسموں کی خلا سلفی۔ ۱۰۲

۶۱۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کے عیوالمآکربین مذکور ہوئے تشریح اور آریلوں کے اعتراض کا جواب ۱۱۵

۷۲۔ اللہ تعالیٰ کو روحوں کا خالق نہ ماننے سے آیوں کے عقائد میں تضاد۔ ۲۵

۷۳۔ دین کی رو سے پریشتر روح وادہ کا ملک نہیں ٹھہرتا۔ (تفصیل) ۱۶

۷۴۔ روح کے انبی ماننے سے خداتعالیٰ کی جملہ صفات کا انکار لازم آتا ہے۔ ۲۰۴

آیات میں

ایک فقرہ جس سے نئے نبوت بردار کہہ کے قابل عبادت بتائے جاتے ہیں۔ ۳۸

آدم

آدم کی پستی سے تو ان کی پیدائش کی حقیقت ص ۲۴۲

آریہ

۱۔ آیوں کی ابتداء ۵
۲۔ آیوں کے مسلم عقائد (کھرام) کو دیکھا جا رہا ہے

۱۸۲—۱۸۴

۳۔ آیوں کے عقائد کی رو سے پریشتر کی صفات اور ان کا رد۔ ۵۸

۴۔ آریہ مذہب خدا کے قانون قدرت کے باطل مخالف ہے ۳۲۲—۳۲۴

۵۔ آیوں کے عقیدہ کی رو سے ادراج جملہ صفات کے انبی اور غیر مخلوق ہیں۔ ۲۲

۶۔ آیوں کے عقیدہ کا رد کہ اطلاع نامادی اور غیر میں ۱۶۸

۷۔ روح کو انبی ماننے سے خداتعالیٰ کی صفات کا انکار مستلزم ہے۔ ۲۰۴

۸۔ آیوں کے اصول کی رو سے ان کے پریشتر کا نام مالک نہیں ٹھہر سکتا۔ کیونکہ جو کچھ اس کے پاس ہے وہ قدرت نہیں رکھتا کہ بغیر کسی کے حق واجب کے اس کو بطور انعام واکرام کچھ دے سکے۔ ۳۲

۹۔ آیوں کے عقیدہ کی رو سے پریشتر روح اور مالک کا مالک ثابت نہیں ہوتا۔ ۱۶

۱۰۔ جس حالت میں رو میں لود جسموں کے ذرات پریشتر کے پیدا کیے نہیں ہیں تو کیوں نہ اس سے اپنے حقوق قدرت طلب کئے جائیں اور کیوں نہ اس کو انصاف دینے کے لئے مجبور کیا جائے۔ ۳۵

۱۱۔ روحوں اور پریشتر میں خالق و مخلوق کا تعلق نہ کئے کے نتائج۔ ۵۶

۱۲۔ ستیا دھرم پرکاش میں لکھا ہے کہ پریشتر کسی کا گناہ بخش نہیں سکتا۔ ایسا کہے تو بے انصاف ٹھہرتا ہے۔ ۲۶

۱۳۔ آریوں کا پریشتر اپنی حیثیت کی رو سے ایک غیر مرئی سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا جو جرم اور عدم جرم کی بنا پر سزا دیتا ہے۔ ۲۶

۱۴۔ پریشتر باوجود مالک ہونے کے کسی کا گناہ بخش نہیں سکتا۔ اپنے نور بازو سے کوئی نجات پارے تو پاوے۔ ۵۸

۲۶۔ ہندوؤں میں ناشتک مت (دہریوں) کے پیروؤں کی کثرت کی وجہ۔
۲۳۳

۲۷۔ آریوں کے تفرق شریف پر مختلف اعترافات کے جوابات۔
۲۱۹

۲۸۔ آریوں کی طرف سے جملہ منقہہ ۱۹۰۷ء میں شمولیت کی درخواست اور وعدہ خلافی۔
۶

۲۹۔ آریوں کی نصیحت۔ تم دونوں تعلیموں پر نظر ڈال کر خود سوچ لو۔ اور پھر اس تعلیم کو اختیار کرو جو سچے گین ہر سچی معرفت کی آواز سے صحیح ٹھہرتی ہے۔
۳۷

۳۰۔ آریوں کو ہل اسلام سے صلح کی دعوت اور اس کی شرائط۔
۲۵۵

۳۱۔ آریوں کی طرف سے لکھرام کی دعائے مبارکہ اور اس کی طاقت۔
۵

۳۲۔ حضور علیہ السلام آریوں کو فراتے ہیں۔
۲۳۱

۳۳۔ آریوں کے متعلق اہام:۔ انہم ما صنعوا
کیا، ساکھا۔
۷

آیات قرآنی جو اس جلد میں درج ہیں

۱۔ ۱۔ القہر۔ غلبت المرءون اذنی الارض تہتہ
۸۶، ۳۲

۱۵۔ ایک آریہ بجز معادند کے کسی پر دم نہیں کر سکتا۔ کیونکہ
بدیہت اس کے پریشیر ہی موجود نہیں۔
۲۰۹

۱۶۔ آریوں کے اصول کی رو سے اہام ناممکن ہے کیونکہ
مروج اہد پر مشرین کوئی رشتہ نہیں
۳۷۲

۱۷۔ اہام کے متعلق آریوں کا عقیدہ کہ دیدریشیوں کو
اہام جوتا تھا۔ اس کے بعد سے بند ہے۔
۶۶

۱۸۔ آریوں کا عقیدہ کہ کہہ ہا برس سے خزانے کو ہم
نہیں کیا۔ اور اس کے دو نقصانات۔
۱۔ خدا کا ناقص ثابت ہونا۔
۲۔ آریوں کا فیضان الہی سے محروم ہونا۔
۱۸۸

۱۹۔ وحی اس کو کہتے ہیں کہ خدا کا کلام مع الفاظ کسی
پرنازل ہو۔ اس وحی سے آریہ سماج دانے باطل
بے خبر ہیں۔
۷۲ حاشیہ

۲۰۔ آریوں کے نزدیک اہام کی کتاب کی حقیقت
۲۱۔ آریوں کا نجات دائمی کے متعلق عقیدہ۔
۲۹۔ ۳۰

۲۲۔ آریوں کے عمل سے ثابت ہے کہ معاد اور حور
کی مسادات کے قائل نہیں۔
۲۸۷

۲۳۔ آریوں کا عقیدہ کہ ابدال میں خدائے انسان کو
سنسکرت سکھائی۔
۷۳

۲۴۔ آریوں کے فاضلوں کا یہ خیال تھا کہ کہ ہمالیہ
کے پر سے کوئی آبادی نہیں۔
۲۲۹

۲۵۔ یہ لوگ تمام پرکریہ نیوں کے دشمن ہیں۔
۷

٣- قل ان صلواتي ونفسي ومحياي ومماتي لله رب العالمين - ٣٠٠

٤- قل الروح من امر ربي وما اوتيتم من العلم الا قليلاً - ١٦٣

٥- قل سبحان ربي هل كنت الا بشراً رسولاً - ٢٢٨

٦- قولوا امسا بالله وما انزل اليه وما انزل على ابراهيم... الآية ٣٤٦

٧- قل يا ايها الناس اني رسول الله اليكم جميعاً - ٤٤-٤٦ و٣٨٨ و٣٩٥ و٣٩٩

٨- قل يا عبادي الذين اسرفوا على انفسهم واتعظوا من رحمة الله الآية ٢٦

٩- كان الله بكل شئ محيطاً - ١٢

١٠- كتب عليكم اذا حفروا بكم الموت ان تتركوا خيرها الوسيطة... الآية ٢١

١١- كل شئ حدها لك الا وجهه - ١٦٥

١٢- كل من عليها فان ويبقى وجه ربك ذو الجلال والاكرام - ٩٤ و١٦٥

١٣- كمثل حبة انبئت مسبح سنابل في كل سنبلة ماء حبة - ١٤

ل- ١- لا اله الا الله في الدين قد تبين الهدى والنهي ٢٢٢ و٢٦٨
٢- لا اله الا الله هو خير من كل اله الاضداد ٩٤ و٢٢٢ و٢٢٣

٣- لا تستبوا الذين يدينون من دون الله... الآية ٢٩٠

٤- لا تسجدوا للشمس ولا للقمر واسجدوا لله الذي خلقهن ٤٨ و٢٦٩ و٢٥٢

٥- لا نفرق بين احد منكم ولا تحن اليه مسلمون ٢٥٩

٦- لا ينظركم الله عن الذين لم يقاتلوا في الدين... الآية ٣٩٣

٧- لتبوتن في اموالكم وانفسكم ولتسمعن من الذين اتوا الكتب من قبلكم ومن الذين اشركوا اذى كثيراً... الآية ١٥

٨- لتكون للعالمين نذيراً ٤٦

٩- لكل جعلنا منكم شرعة ومنهاجا... الآية ١٢٦

١٠- للرجال نصيب مما تركت الوالدان والاقرابون... والله اعلم حليم - ٢١١-٢١٢

١١- لمن ينال الله بحومها ولدانها وكن يناله التقوى منكم - ٩٩ حاشية

١٢- له ملك السموات والارض خلق كل شئ في قدره تقديره تقديراً - ١٤

١٣- لهم البشوى في الحيوثة الدنيا ٢١٠ و١٨٨ حاشية و٢١٠ و٢٢٢

١٤- ليس كمثلها شئ وهو السميع البصير ٢٤ و٢٤٣ و٢٤٦

٢-١- ما ما با بكر من مصيبة فيما كسبت ايديكم
ويغفوا عن كثير ٢٢

٢- مالك يوم الدين - ٢٢

٣- ما يكون من نجوى ثلاثة الا هو را بهم
ولا خمسة الا هو سادسهم ٩٤ ومن ١٢

٣- من قتل نفسا بغير نفس او فسادا في
الارض فكأنما قتل الناس جميعا ٣٩٣

٥- من كان في هذه اعمى فهو في الآخرة
اعمى . ٢١٦

٦- من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا
الله منهم من تضي فجه ومنهم من منتظر
... الآية ٢٣٨

٤- منهم من خصصنا عليك ومنهم من
لم نخصص عليك الخ ٢٨٢

ن- ١- لوط الله المودة التي تطلع على الانبياء ٦٢

٢- نساؤكم حرث لكم فاتواكم حرثكم لئى شئتم
٢٩٢

و- ١- واذا البحار فجرت ٣٢٣

٢- واذا الجبال سيرت ٣٢٣

٣- واذا الصحف نشرت ٣٢٢

٤- واذا النجوم زوجت ٣٢٢ ٣٢٢

٥- واذا العشار عطلت واذا النجوم زوجت
٣٢١ ٣٢١

٦- واذا يكثر بك الذين كفروا ليثبتوك او
يقتلوك او يخرجوك... الآية ٢٢٢

٤- واستوت على الجودي - ١١٩

٨- وان احد من المشركين استجارك فاجره
... الآية ٢٢٢ ٢٩٣

٩- وان من امة الا غلانا فيها نذير -
٩٠ ٣٤٦ ٣٢٢

١٠- وايداهم بروج منه ٣١ ٢٢٥

١١- وترى كثيرا منهم يسارعون فى الاثم...
... الآية ٢٢٩

١٢- وتركنا بعضهم يومئذ يموج فى بعض
ونفخ فى الصور فجمعناهم جمعا ٤٥ ٣١

١٣- وجمع الشمس والقمر ٣٢١ ٣١

١٣- ورفعا نوحا وكرم الطور ٨٩

١٥- ومع كبريته السنوات والارض ولا يؤدس
حفظها وهو العلى العظيم ٣١ ١١٨

١٦- والشمس وضحاها والقمر اذا ظننا ٢٩٠

١٤- واعبدوا الله ولا تشركوا به شيئا وبالوالدين
احسانا... ١١ ٢٠٨

مختالا فخورا ٢٠٨

١٨- وعرضا جهنم يومئذ للكافرين عرضا ٨٢

١٩- وعلى المولود له رزقهن وكسوتهن ٢٨٨

٢٠- وفعلت ففعلت التي فعلت وانت من الكافرين ٣٤٤

٢١- وفي انفسكم افلا تبصرون ١٦٦

٢٢- وتالموا في سبيل الله الذين يقاوتونكم الآية ٣٢٣ و ٣٩٢

٢٣- وقضى ربك الا تعبدوا الا اياه وبالوالدين احساناً..... وتل به ارحمهما كما ربياني صغيراً ٢٠٩

٢٣- وتل للذين ارتابوا الكتاب والاميين اسما لغيرهم الآية ٢٤٣

٢٥- والكاظمين الغيظ والصابرين عن الناس ٣٩٥

٢٦- وكان في المدينة تسعة رهط يفسدون في الارض الآية ٢٠١

٢٤- وكذلك انزلنا اليك الكتاب بالبينات بينهم الكتاب يومنون به وما يجحد بايتنا الا الظالمون ٢٦٥

٢٨- ولاتنكحوا ما نكح ابائكم من النساء الا ما قد سلف واحل لكم ما لم يحرّم عليكم من

تبدعوا باموالكم محصنين غير مسافحين ٢٤٩-٢٥٠

٢٩- والذين اذا نزلوا فليضة لانظاموا انفسهم ذلكم الله يستخفهم والذين هم ٢٥

٣٠- والذين جاهدوا فينا لنهدينهم سبيلاً ٢٢٥-٢٢٦

٣١- والسموات ذات الهمج والارض ذات الصدع انه لقول فعلت ربكم وبالهنزل ١٠٢

٣٢- والوالدات يرضعن اولادهن جوهرين كاملين لمن اراد ان يتيم الرضاعة الآية ٢١١

٣٣- ولكم في الارض مستقر ومتاع الى حين ٢٤٨

٣٣- ولمن انتصر بعد ظلمه فارأيت ان ما عليهم من سبيل ٥

٣٥- ولولا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض الآية ٣٩٣

٣٦- وليعذروا وليصنعوا الاتجرون بين يفر الله لكم والله غفور رحيم ٣٨٤

٣٤- وما ارسلناك الا رحمة للعالين ٢٨٨ ٤٦

٣٨- ومكرها ومكرها ومكرها وهم لا يشعرون ٢٠٠

٣٩- ومكرها ومكرها والله خير للكارين ١١٦

٣٠- ومن اهل الكتاب من ان تاملته بقنطار يؤدده اليك الآية ٢٣١

٣١- ومن يعمل مثقال ذرة خيراً يره ٢٢

٣٢- ونحن اقرب اليه من جبل الوريد ٩٤ ١٤٠

٣٣- ونفخ في الصور ونجمعهم جميعاً ٨٨ ١٣٦

٣٣- وهم من كل حذب ينسلون ٨٣ ٥٦ ٥٦

۸۔ یقول الانسان يومئذ اين المفر كلا لا وذر

۲۲۱ حاشیہ

۹۔ یلقى الروح من امره علی من یشاء من

عبادہ - ۱۸۸ حاشیہ

۱

الوجہ

ہجرت کے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت

۲۹۰ د ۲۶۶ د ۲۵۸ د

الوجہ

۱۔ ابوجہل کو یہ یقین تھا کہ گویا نعرہ بانٹہ آنحضرت صلی اللہ

علیہ وسلم کی زندگی پوتر اور پاک نہیں ہے تبھی اس نے

درد و دل سے دعا کی۔ لیکن اس دعا کے بعد شاہد

ایک شخصہ بھی زندہ نہ رہ سکا۔ ۱۴۳ - ۱۴۵

۲۔ ابوجہل کی دعا نے مبارکہ موقع جنگ بدر کا ذکر تہم

نفت کی کتاب لسان العرب میں۔ ۱۴۶

۳۔ ابوجہل کی دعا جنگ بدر کے موقع پر :-

اللهم من كان منا افسدا في العوم واقطع

للمم فاحنه اليوم ۱۴۲

الولب ۲۵۴

ابے سینیا ۲۵۹

احیائے موتی

یوحنا موعود کیلئے احیائے موتی کے نشان کی صحیح صورت ۲

ارسطو ۲۰۱

۲۵۔ وهو محکم انما کنتم۔ ۱۱۹

۲۶۔ وهو الذی یقبل التوبۃ من عبادہ و

یعفو عن السيئات ۲۲۴

۲۷۔ ووصینا الانسان بالذیۃ احسانا...

..... آیتہ ۲۰۹ حاشیہ

۲۸۔ و يجعل لكم فرقا ۲۱۰

۱۔ هو الاول والاخر والظاهر والباطن ۱۱۹

۲۔ هو الذی اوسل رسولہ بالہدی ردین الحق

لیظہرہ علی الدین کلہ ۹۱

۳۔ هو الذی فی السماء والہ فی الارض والہ

۹۴ د ۱۲۰

۱۔ یا ایہا الذین امنوا ان کثیرا من الاحبار

والرہبان آیتہ ۲۳۱

۲۔ یا ایہا الناس انما خلقناکم من ذکر وانثی

وجعلکم شعوبا و قبائل لتعارفوا ۱۲۶

۳۔ یا حسوۃ علی العباد ما یا تمہم من رسول

الا کانوا یدہ یستہزءون ۳۳۲

۴۔ یا کل الطعام ویشقی فی الامواق ۲۹۴ حاشیہ

۵۔ یحرفون الکلم عن مواضعہ کما حاشیہ

۶۔ یسئلونک عن الروح قل الروح من

امر ربی وما اذیتکم من العلم الا

قلیل ۱۵۹

۷۔ یمیکم بعض الذی یددکم ۳

استغفار

قرآن کریم میں استغفار کی تعلیم ۲۵-۳۳

اسلام

۱- اسلام کا مقصد - اسلام کا بڑا بھاری مقصد خدا

کی توحید اور جہاں زمین پر قائم کرنا۔ شرک کا بگڑ

استیصال اور تمام مشرک قوموں کو ایک قوم

بنانا۔ ۲۶۹

۲- اسلام وحدتِ اقوام کیلئے آیا ہے ۹

۳- خصوصیات :- اسلام میں معمولی مذاہب سے

زیادہ کیا بات ہے۔ ۳۱۱، ۳۲۲

۴- میں زندہ دین صرف اسلام کو مانتا ہوں کیونکہ

اس کے ذریعے سے خدا کا پر ظاہر ہوا ۳۲۸

۵- میں جو ان کتاب بڑھا ہو گیا مگر میں اپنے ابتدائی

زمانہ سے ہی اس بات کا گواہ ہوں کہ وہ خدا

جو ہمیشہ پوشیدہ چلا آیا ہے وہ اسلام

کی پیروی سے اپنے سین میں ظاہر کرتا ہے ۳۱۲

۶- اب تمام دنیا میں صرف اسلام ہی ہے جس کو

خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ فضیلت اور خصوصیت

حاصل ہے کہ وہ تازہ نشانوں اور معجزات سے

پوشیدہ خدا کا چہرہ دکھاتا ہے ۳۲۲

۷- اسلام میں زندہ خدا کی ہستی کا ثبوت مذہب سے ۳۱۲

۸- اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو اپنے زندہ نشانوں کی

چھری سے دہریت کے ثبوت کو ترجیح کرتا ہے ۳۱۳

۹- روحانی مدد اسلام سے منقطع نہیں ہوتی بلکہ قدم تعلیم

اسلام کے ساتھ چلی آتی ہے۔ ۳۱۲

۱۰- اگر اسلام نہ ہوتا تو اس زمانہ میں اس بات کا سمجھنا

محال تھا کہ نبوت کیا چیز ہے اور کیا معجزات بھی

ممکنات میں سے ہیں۔ ۳۸۱

۱۱- میکہرام کی موت ایسی حالت میں ہوئی کہ وہ خوب

سمجھتا تھا کہ خدا نے اس کی موت سے اسلام کی

سچائی پر مہر لگا دی۔ ۳۰۹

۱۲- یہ سب کچھ (نشانات) اس لئے ظہور میں نہیں آیا

کہ اصل مقصد میری عظمت ظاہر کرنا تھا بلکہ اس لئے

ظہور میں آیا کہ تا خدا تعالیٰ دین اسلام کی حجت دنیا

پر قائم کرے۔ ۳۳

تعلیمات

۱۳- اسلام اور خلاصی ۲۵۲-۲۵۲

۱۴- نوذلوں سے نکلنے پر اعتراض کا جواب ۲۵۲

۱۵- اس اعتراض کا جواب کہ اسلام میں توہمی رشتہ دائرہ

میں نکل کرنا جائز ہے۔ ۲۴۹

۱۶- تعدد ازدواج کے احکامات پر اعتراضات کا جواب

۲۴۹-۲۴۹

۱۷- اسلام میں عورتوں کی عزت اور حقوق کا تحفظ ۲۸۸

۱۸- غیر ذلولی ہمدردی اور احترام کے متعلق اسلام کی تعلیم ۳۸۴

۱۹- عفو اور احسان کی اسلامی تعلیم کا عیسائیت کی

تعلیم سے موازنہ ۳۸۹-۳۸۹

۲۹۔ کفار عرب کے لئے اسلام لانے کی شرط بطور نجات تھی نہ بطور جبر۔
۳۹۶

۳۰۔ اسلام عیسائیوں کے گرجاؤں اور یہودیوں کے معبدوں کا ایسا ہی حای ہے جیسا کہ مساجد کا ہے۔
۳۹۷

۳۱۔ اسلام کا حال - موجودہ زمانہ میں اسلام پرانہ روٹی اور بیرونی مصائب کی تفصیل
۳۲۷-۳۲۸

۳۲۔ موجودہ زمانہ میں مسلمانوں کی عملی اور اعتقادی حالت
۳۲۵

۳۳۔ موجودہ زمانہ میں منکرین حدیث کا فتنہ۔
۳۲۵

۳۴۔ بیرون مبادہ نشینوں اور علماء و کلمات۔
۳۲۶

۳۵۔ موجودہ زمانہ میں مسلمانوں کے اہل طہارت کی حالت۔
۳۲۷

۳۶۔ اہل اسلام میں ازدواجی و باہو
۳۲۷

۳۷۔ اس زمانہ میں عیسائیت کی طرف سے اسلام کی وہ توہین کی گئی کہ کسی دین کی آج تک ایسی توہین
۹۷

۳۸۔ اسلام کا مستقبل - اسلام کے عالمگیر غلبہ کا زمانہ سب سے عموماً کا نامانہ ہے۔
۹۱

۳۹۔ آسمانی جوکھ میں ہے کہ اس قدر آسمانی نشان ظاہر کرے کہ اسلام کی فتح کا نفاذ ہر ایک ملک میں اور
۹۵

۴۰۔ خدا نے اس زمانہ میں ارادہ کیا ہے کہ اسلام جس نے دشمنوں کے ہاتھ سے بہت عداوت اٹھائے ہیں وہ از سر نو تازہ کیا جائے۔
۳۳۹

۲۰۔ اسلام مخلوق کی نوعی قدامت کا قائل ہے۔
۱۸۵

۲۱۔ اسلام اور جبر - آریوں کے اس اعتراض کا جواب کہ اسلام پر زور شمشیر پھیلا ہے۔
۲۳۲

۲۲۔ کیا اسلام تلوار کے زور سے پھیلا؟
۲۶۸-۲۶۹

۲۳۔ ابتدائے اسلام میں مسلمانوں پر کفار کے مظالم کی تفصیل ایک ہند کے قلم سے۔ از صفحہ ۲۵۵ تا ۲۶۴

۲۴۔ جو لوگ اسلام پر جبر کا الزام لگاتے ہیں ان کو ردیاتی مروجہ چارہ میں دلہا حضرت معلم کی محبت سے صحابہ میں جو پاک تبدیلی پیدا ہوئی وہ جبر سے پیدا نہیں ہو سکتی تھی اور اسلام کے ذرائع میں صحابہ نے جو بے مثال قربانیاں دیں وہ جبر کا نتیجہ نہیں ہو سکتیں۔
۲۳۶ و ۲۶۵ و ۲۶۸

۲۵۔ اسلام میں جہاد کی تعظیم کی صورت۔
۳۹۰-۳۹۱

۲۶۔ اسلام کے غلبہ کے بعد بعض مخالفین کو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سزاؤں میں وہ بحیثیت سربراہ

مملکت دیں اور یہ دنیا امن کے لئے ضروری تھا۔
۲۳۲

۲۷۔ ابتدائے اسلام میں اہل کتاب یا کفار کو سزائیں ملتی تھیں ان کے ماتحت دی جاتی تھیں نہ کہ انکار کی وجہ سے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وقت حیات میں

تھیں رسول اللہ باریاد شاہ۔
۲۲۲-۲۲۳

۲۸۔ حرب کے وہ کفار جو اپنے جرائم کی بنا پر واجب القتل قرار پائے تھے ان کے سزاؤں کو کہہ کر کہ اگر وہ اسلام میں تو ان کو چھوڑ دیا جائے۔ یہ رعایت جبر نہیں۔
۲۳۲

۲ - یہ دونوں القاد باہر سے آتے ہیں۔ ۲۹۴

الہام

نیز دیکھیے 'وحی'۔ 'رؤیا'۔ 'کشف'

۱ - الہام کی عرفی تعریف - ہماری مراد الہام وحی الہی ہے اور وحی اس کو کہتے ہیں کہ خدا کا کلام مع الفاظ کے

کسی پر نازل ہو۔ ۴۲ حاشیہ

۲ - لفظی تعریف - الہام کے توہم یہ معنی ہیں کہ

جو دل میں ڈالا جائے نیک ہو یا بد نہ الہام ہے

اور اس میں یہ بھی ضروری نہیں کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے

الفاظ ہوں۔ ۴۲ حاشیہ

۳ - الہام کی خلا سنی یہی ہے کہ بوجہ ربط خالقیت اور

مخلوقیت خدا اپنے بندہ کے اندر سے بولتا ہے

۳۷۴

۴ - خدا کے الہام کی تفسیری ہر ایک فطرت میں اس لئے

کی گئی ہے کہ تاہر ایک فطرت خدا کے نبیوں کیلئے

بطور گواہ کے ہو جائے۔ ۳۱۶

۵ - ضرورت الہام کے مہل - قرآن کریم سے الہام کی

ضرورت کا اثبات۔ ۳۱۷

۶ - ضرورت الہام پر ملی دلائل۔ ۶۲

۷ - ضرورت الہام کے اثبات کیلئے دلیل ملی ہی کافی

نہیں بلکہ دلیل آئی کا ہونا بھی ضروری ہے ۶۵

۸ - ضرورت الہام پر دلیل آئی دلی۔

۶۳ و ۷۷

۴۱ - بوجہ نص صریح قرآن شریف اسلام کا دُور دنیا

کے آخری دنوں تک ہے۔ ۳۲۲ حاشیہ

۴۲ - اہل اسلام اور ہندو فریب - مسیح جو خود طیرۃ السلام

کی طرف سے آئیوں اور ہندوؤں کو اہل اسلام سے

صلح کی دعوت اور اس کی شرائط۔ ۲۵۵

۴۳ - ایک سچے مسلمان سے صلح کرنا کسی حالت میں بجز

اس صورت کے ممکن نہیں کہ ان کے پاک نبی کی

نسبت جب گفتگو ہو تو بجز تنظیم اور پاک الفاظ

کے یاد نہ کیا جائے۔ ۳۵۲

۴۴ - مسلمانوں کو ہندوؤں سے سچی ہمدردی اور مروت

کی تلقین۔ ۲۵۸

۴۵ - مسلمانوں کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے

غیرت اور احترام۔ ۲۶۱

۴۶ - بابائنا تک کی اسلام کی صداقت پر گواہی ۲۱۶

افسوس

۱ - انسان کے افسوس میں یہ قوت نہیں ہوتی کہ

کوڑا لوگوں کو اپنی طرف کھینچے ۲۵۳

۲ - مغربی قومیت فی الارض حاصل نہیں ہوتی ۲۷۹

۳ - اٹلاطون ۲۰۱

القاء

۱ - القاء کا مسئلہ یہ وہ اور لغو نہیں ہے بے شک

انسان کے دل میں دو قسم کے القاء ہوتے ہیں نیکی

کا القاء اور بدی کا القاء ۲۹۴

مع اطفال پر نازل ہوتا ہے اور قیام پر جاری ہوتا ہے۔ وہ صرف مفہوم نہیں ہوتا بلکہ اس کے ساتھ لفظ بھی ہوتے ہیں۔ ۹۶

۲۰۔ الہام کے نزول کی کیفیت ۳۱۳ حاشیہ

۲۱۔ مکالمہ الہیہ اور عظیم الشان وحی کے نزول کی کیفیت

۱۱۱-۱۱۲

۲۲۔ حالت وحی میں سوال و جواب - ۱۱۱-۱۱۲

۲۳۔ مکالمہ الہیہ کے وقت انسان پر جو نیند اور غمخوگی

آتی ہے وہ اسباب مادہ کی حکومت اور تاثیر

سے بالکل باہر ہے۔ ۱۱۱

۲۴۔ اس شک کا ازالہ کہ الہام انسانی دماغ کی بناؤ

کا طبعی نتیجہ ہے۔ ۱۱۲

۲۵۔ الہام ذریعہ علم ہے۔ ایسے امور جو عقل سے

بالاتر ہیں ان کے دریافت کرنے کے لئے خدانے

وحی اور کشف کو ذریعہ رکھا ہے۔ ۳۱۶

۲۶۔ خدا کی وحی اور اس کے تازہ نشان ناقص العلم

انسان کو یقین تام تک پہنچاتے ہیں۔ ۶۴

۲۷۔ الہام ہی ایک ایسی چیز ہے کہ جو خدا کو نزدیک

کیسے ہیں دکھلا دیتا ہے اور ہمارا رشتہ خدا سے

ستحکم کر دیتا ہے اور ہم جیسے پہلے آسمان سے

آئے تھے الہام دوبارہ ہمیں آسمان کی طرف لے

جاتا ہے۔ ۶۳

۲۸۔ الہام کا دروازہ کھلا ہے۔

۹۔ ہم مانتے ہیں کہ دنیا کی ابتدا میں انسان کو خدا سے

الہام پانے کی ضرورت ہے۔ مگر ہم یہ نہیں مانتے

کہ وہ ضرورت صرف ابتدائے زمانہ میں پیش

آئی ہے۔ ۶۵

۱۰۔ ابتدائی زمانہ کی نسبت بعد کے انسان اور اس

الہام کی زیادہ ضرورت ہے۔ ۴۱-۴۲

۱۱۔ الہام کی ضرورت نزع انسان کو ہمیشہ رہے گی۔

۴۹-۵۰

۱۲۔ خدا کے احکام جو الہام اور وحی کے متعلق ہوتے

ہیں وہ جنت طہ پر نازل نہیں ہوتے بلکہ

ضرورت کے وقت خدا کی ہی شریعت نازل ہوتی ہے۔

۱۳۔ خدا کے کلام کی خصوصیات ۹۶ و ۳۹۹

۱۴۔ الہام الہی اور وحی النفس میں فرق۔ ۳۳۰

۱۵۔ سچے علمین کے ساتھ نصرت الہی ہوتی ہے۔

۳۱۵ حاشیہ

۱۶۔ مکالمہ الہیہ کا شرف حاصل کرنے کی شرائط۔ ۳۱۳

۱۷۔ خدا تبارک و تعالیٰ کی طرف سے الہام حاصل ہوتے ہیں۔

۱۸۔ نزول کی کیفیت :- خدا کا الہام جو معارف

رواجیہ اور امور علمیہ کا ذریعہ ہے دل پر ہی

نازل ہوتا ہے۔ ۲۸۳

۱۹۔ یہی صفت اور قانون قدرت ہے کہ خدا کا کلام

۳۶ - اہام کے متعلق متفرق مذہبوں اور فرقوں کے مختلف نظریات -
۲۴۳-۲۴۵

۳۷ - یہود اور عیسائی نبوت اور اہام کو اسرائیلی خاندان تک ہی محدود رکھتے ہیں -
۲۴۱

۳۸ - آریوں کے عقیدہ کی رو سے اہام ناممکن ہے - کیونکہ بموجب ان کے اصول کے روح میں اور پریشیر میں کوئی رشتہ نہیں -
۲۴۲

۳۹ - آریہ فلا کے اہام کو ہرگز ثابت نہیں کر سکتے کیونکہ ان کے عقیدہ کی رو سے صرف دید کے رشیوں کو اہام ہوا تھا اس کے بعد بند ہے -
۲۴۳

۴۰ - آریوں کے اس خیال کا رد کہ اہام کا دروازہ بند ہے
۲۴۴

۴۱ - آریوں کا عقیدہ کہ وحی و اہام صرف آریہ نسل میں محدود ہے -
۲۴۱

۴۲ - ہندوؤں میں اہام کے بڑی سری کرشن اور بابائیک
۲۴۵

۴۳ - بادائیک آریہ قوم میں سے تھے - مگر خدا کا اہام ان کو اسوم کی طرف کھینچ لایا -
۲۵۵

۴۴ - ہم صرف تھے پیش نہیں کرتے بلکہ تازہ بتازہ اہام دکھا دیتے ہیں - ہندو قوم کے متعلق دو اہامات کا ذکر -
۶۶

۴۵ - ہم خود اس بات کو گواہ ہیں کہ خدا تعالیٰ اب بھی دوسری زبانوں میں اہام کرتا ہے -
۱۵۳

۴۶ - خدا تعالیٰ ہر ایک زبان میں اہام کرتا ہے -
۱۵۴

خدا کا نام اہم اور منزل الوحی بھی ہے - اور خدا کی صفات کی نسبت تعطل اور بے گاہی جائز نہیں -
۵۵

۲۹ - خدا تعالیٰ کی اعلیٰ درجہ کی صفات میں سے ایک صفت تکلم بھی ہے - کیونکہ یہی ذریعہ فیضان اور ہدایتوں کا ہے -
۱۸۵

۳۰ - خدا تعالیٰ کی صفت تکلم کو بند کر دینے کے نقصانات و خصوصاً آریوں کے لئے
۱۸۸

۳۱ - کسی بھی زمانہ میں اہام کو بدماننے سے نظام جسمانی اور نظام روحانی میں تطابق قائم نہیں رہتا -
۱۰۱

۲۲ - خدانے اپنے فروردی فیض سے یعنی اہام سے جو ہدایت کا چشمہ ہے دنیا کے تمام حصوں کو منور اور مستفیض کیا ہے اور کسی قوم سے نخل نہیں کیا -
۳۴۵

۳۳ - خدا کی وحی حضرت آدم سے تخم یزدی کی طرح سے شروع ہوئی اور وہ تخم خدا کی شریعت کا قرآن شریف کے زمانہ میں اپنے کمال کو پہنچ کر ایک ٹیڑھے درخت کی طرح ہو گیا -
۲۲۰

۳۴ - قرآن شریف کے نازل ہونے کے بعد اب صرف مکالمات الہیہ کا دروازہ کھلا ہے -
۵۵

۳۵ - قرآن شریف کا دروازہ ہر ایک کے لئے کھلا ہے اور یہی ہے (دو آیات سے استدلال) ۱۸۵ حاشیہ

۹ - عجل جسد له تعوار - ۱۸۴ ماشیہ

۱۰ - لوکان الایمان معلقاً بالثریا لئالہ ریحل
من فارس - ۲۳۱ ماشیہ

۱۱ - من ذا الذی یشفع عندنا الا باذنہ ۲۳۸

۱۲ - یا نازکونی بروداً و سلاماً ۲۰۹

۱۳ - لے سیف اپنا رخ اس طرف پھیرے - ۲۳۹

۱۴ - حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے فرزند عبدالحی

کی پیدائش کے متعلق الہام - ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ ۳۳۴

۱۵ - زبانیں ایک تھیر آئی۔۔۔ الخ ۳ و ۳۹۸

(باب) الہی بخش (موتوں حصائے موتی)

جس نے حضرت مسیح مرید علیہ السلام کے طاعون سے

ہلاک ہونے کی کیفیت کوئی نہ تھی اور خود طاعون کا شکار ہوا

۳

اصون دلی

ایک پہلو سے سلاطین رعایا پر حکم چلاتے ہیں - اور

دوسرے پہلو سے رعیت سلاطین پر حکم چلاتی ہے - اور

جب تک یہ دونوں پہلو اعتدال سے چلتے ہیں تب تک

اس ملک میں امن رہتا ہے - ۳۳۳

امید

۱ - خدا کی راہ میں کوشش کرنے کیلئے امید کا پایا جانا ضروری ہے ۳۰۹

۲ - مبارک دہی کتاب ہے کہ جو اپنے تازہ نشانوں سے

امید کو دن بدن بڑھاتی ہے اور خدا کے ٹٹنے کے آثار

۳۱۰

ظاہر کرتی ہے -

۳۷ - یہ بالکل غیر معقول اور بے ہودہ امر ہے کہ انسان کی اصل

زبان تو کوئی اور ہو اور الہام اس کو کسی اور زبان

میں ہو جس کو وہ سمجھ نہیں سکتا - ۲۱۸

۳۸ - آیات میں قرآن شریف کی آیات کے نزول کی حکمت

۲۱۹

۳۹ - فارسی زبان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر الہام

میں مشت خاک را گریختم پر کرم ۳۸۲

۵۰ - مسیح موعود علیہ السلام کے لئے الہام جو اس جلد میں درج ہیں

۱ - انت متی بمنزلۃ النجم الثاقب ۴۲۵ ماشیہ

۲ - ائی الذین صدوا عن بیئنا اللہ رد علیہم ریحل

من فارس شکر اللہ معیہ ۳۳۱ ماشیہ

۳ - انت انت الحجاز ۳۳۸

۴ - انہم ما صنعوا ہو کید ساجر ولا یفلح الساجر

حیث ائی - انت متی بمنزلۃ النجم الثاقب

۵ - انہم ما صنعوا ہو کید ساجر ولا یفلح الساجر

حیث ائی جاء الحق و رزق

الباطل - ۲۳۶

۶ - ائی احفظ کل من فی الدار - لولا الاکرام

لہناک المقامر ائی الوقت

المعلوم - ۲۰۲

۷ - ائی جا علیک للناس اماماً القیت

علیک محبتہ متی و لم یمنع علی عینی ۳۰۵

۸ - عنقوا التوحید غذا التوحید یا بناء القارس -

۳۳۱ ماشیہ

انجیل

۱- انجیل عہد اور درگند کی تعلیم میں تفریط کی طرف جھک گئی ہے۔ صفحہ ۴۰

۲- انجیل کی اخلاقی تعلیم محض یہودی چار سو ساڑھے ساڑھی کی پیدا کردہ اخلاقی خرابیوں کا علاج تھا۔ صفحہ ۴۰

اہلہ (دیوتا)

۱- اہلہ کی صفات بگ وید کی رو سے۔ صفحہ ۴۰

۲- وید کے بعض عقائد میں اہلہ کی طرف خدائی صفات منسوب کئے گئے ہیں اور پھر بعض عقائد میں ایسی اہلہ کو کسی رشی کا بیٹا قرار دیا گیا ہے۔ صفحہ ۴۹

۳- وید کہتا ہے کہ اہلہ آریوں کا پریشہ کشیدیا کا بیٹا ہے۔

۴- رگ وید میں اہلہ کو کوسیکارشی کا بیٹا قرار دیا گیا ہے۔ صفحہ ۱۲۸

انسان

۱- یاد رہے کہ انسان کو صورت خدا کی شناخت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ صفحہ ۲

۲- اللہ تعالیٰ نے انسان کو استعارہ کے طور پر اپنی شکل پر پیدا کیا ہے اور اپنے اخلاق کی براس میں پھونک دیئے ہیں۔ صفحہ ۲۴۴

۳- انسان کا کمال یہی ہے کہ صفعت متعلق باخلاق اللہ سے متصف ہو۔ صفحہ ۵۴

۴- انسان کی روح فردا کی اور ابدی حجت۔ معرفت اور عبودت کیلئے پیدا کی گئی ہے۔ صفحہ ۶۲

۵- انسانی فطرت میں خدا کے پاک اخلاق مخفی ہوتے ہیں جو تزکیہ نفس سے ظاہر ہو جاتے ہیں۔ صفحہ ۱۸

۶- انسان کو کسی ہی اپنے اندر استعداد رکھتا ہے مگر جب تک وہ کامل طور پر خدا کی اطاعت نہ کرے اس کو کوئی نور نہیں ملتا۔ روحانی اطاعت کی تفسیر صفحہ ۲۹

۷- قرآن کریم میں ذوالعقول حیوان جو عقل اور ذہن سے کام لیتے ہیں اور مویذ ثواب یا عذاب ہو سکتے ہیں وہ دو ہی قسم کے بیان فرمائے ہیں:-

۱، نوع انسان جو حضرت آدم کی اولاد ہیں۔ صفحہ ۸۴

۲، جنات صفحہ ۸۴

۸- انسان کے جسم اور روح کی پیدائش کے متعلق قرآن کریم کی تصریحات۔ صفحہ ۱۲۳-۱۲۴

۹- بچہ میں دو نظموں کا اشتراک۔ صفحہ ۱۱۵

۱۰- انسان کی پیدائش کے متعلق قوانین قدرت۔ صفحہ ۲۲۲

۱۱- انسان کا جسمانی اور روحانی نظام ایک ہی قانون قدرت کے ماتحت ہے۔ صفحہ ۶۲

۱۲- فطرت کا نظام نفوس انسانہ (استعدادیں) برابر ہیں۔ صفحہ ۳۳۸

۱۳- نوع انسان کی چار حالتیں۔

- ۱، جب انسان کو وحدت توی حاصل تھی اور ایک ذہب تھا
- ۲، انسانی نفس کے پھیل جانے کی وجہ توی ذہب نکل آئے
- ۳، جب مختلف اقوام میں پھیرنا سالی ہوئی اور ایسی تعلقات کی بنا پر ایک قوم دوسری قوم کے ذہب کو اختیار کر لی

۳۱۔ کسی بندہ کا خدا تعالیٰ کے مقابل پر حق نہیں کہ اس کے انصاف کا مطالبہ کرے۔
۲۷

۳۲۔ خدا تعالیٰ نے جو جو خواہشیں انسانی جسم کو لگا دی ہیں ان کے لئے تمام سامان بھی پیدا کر دیا ہے۔

انصاف

۱۔ انصاف کے حقیقی معنی اور خدا تعالیٰ پر اسکا اطلاق ص ۳۳
۲۔ بندہ کے مقابل پر خدا کا نام منصف رکھنا نہ صرف گناہ بلکہ کفر مرتجح ہے۔
۳۴

اونٹ

۱۔ آخری زمانہ میں اونٹ کے مترادف ہونے اور نیز فدا سوا ایلوں کے ایجاد ہونے کی پیشگوئی
۳۲۱
۲۔ قلاص اور عشاہا کافرق
۳۲۳

اولاد

حقوق اولاد اور حقوق والدین کے متعلق قرآن شریف کی تعلیمات -
۲۰۸ - ۲۱۳

۱۔ نیکو کیے منہق ہونے
۲۔ ظہور اسلام کے وقت عرب کے عیسائیوں اور یہودیوں کی نہر سب اعلیٰ حالت رہا اور فضل کا اعتراف
۳۳۹

۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اپنی کتاب کو منرائیں دینے کا جواز
۲۴۱

انفسا

۱۔ انفسا کا رد
۱۳۱ - ۱۳۲
۲۔ گوشت نہ کھانے کے متعلق دید کی تعلیم کا رد
۱۴۹

۴۔ جب شیطانوں کے مطابق ذرائع ریل و سرائی کے سامان ہو جانے سے ساری دنیا ایک قوم بن گئی
۸۱
۱۳۔ ابتدائے زمانہ میں انسان تھوڑے تھے اب اس تعداد سے بھی کمتر تھے جو ان کو ایک قوم کہا جائے۔
اس لئے ان کے لئے صرف ایک کتاب کافی تھی۔ ص ۲۵

۱۵۔ انسانی فطرت عرض بتدی و تغیر میں پڑی ہوئی ہے۔
۲۱۳

۱۶۔ انسان کی فطرت میں یہ داخل ہے کہ وہ اپنی کمزوری کی وجہ سے بعض احکام کے ادا کرنے سے قاصر رہ سکتا ہے..... اس لئے اس کا حق ہے کہ بشرط توبہ سے تعاف خدا کی رحمت اس کو ہلاک ہونے سے بچائے۔
۱۸۹

۱۷۔ یہ بات ظاہر ہے کہ انسان ضعیف البنیان ہو کر اپنی فطرتی کمزوریوں کے گناہ سے محفوظ نہیں رہ سکتا اور قدم قدم پر ٹھوکر کھانا، اسکی فطرت کا خاصہ ہے۔
۵۱

۱۸۔ انسان کیلئے گناہ سے بالکل پاک ہونا ناممکن ہے۔
۵۱

۱۹۔ نوع انسان ہمیشہ اپنی موجودہ حالت کے موافق ہر ایک زمانہ میں خدا کی تربیت کی محتاج ہے۔
۴۹
۲۰۔ بندہ خدا کی پاک ہے اور اس کو اختیار ہے کہ اپنی پاک کے ساتھ جس طرح چاہے معاملہ کرے۔
۳۳

ایمان

۱۔ ایمان داروں کی تین اقسام

۱۔ ظالم، ۲۔ مقتصد (۳) سابق بالخیرات

۲۲۴

۲۔ انسان کی عملی حالت سے بڑھ کر کوئی امر اس کے

خالص ایمان پر گواہ نہیں ہو سکتا۔ عملی حالت

انسان کو اس کے ایمان پر ایک مستحکم شہادت ہے

۲۳۵

۳۔ بغیر شہوت کے زایہ بیان کہ خدا عالم الغیب ہے

انسان کے ایمان کو کوئی ترقی نہیں دے سکتا۔ ۳۸

ب

بائبل نیز دیکھیے تورات۔ ۲۶۹

۱۔ بائبل اور قرآن کو یکساں موازنہ ۲۶۹

۲۔ توہریت توحید کے بیان کرنے میں ناقص تھی۔ اور

بائبل بھی ناقص تھی۔ ۲۶۸

۳۔ دماغ مستقامت لغوب میں تورات کی اس

عبادت کا رد کہ خدا نے چھ دن میں زمین و آسمان

پیدا کیا اور ساتویں دن آرام کیا۔ ۲۲۳

۴۔ بائبل میں حضرت نوحؑ کے متعلق واقعات

محرف و تبدیل ہیں۔ ۲۲۵

۵۔ بائبل کے محرف و تبدیل ہونے کے متعلق بڑے

بڑے محقق انگریزوں نے شہادت دی ہے۔

۲۶۹

۶۔ یہ کہنا کہ وہ کتاب میں محرف و تبدیل ہیں ابن کابیان

قابل اعتبار نہیں ایسی بات دہری کہیں گے جو قرآن میں

کبھی خبر ہے۔ کیونکہ اللہ جل شانہ قرآن شریف

میں فرماتا ہے فاستنلو اهل الذکر.... الخ یعنی

نہوں نے ان باتیں اہل کتاب سے پوچھ لو اگر تم بے خبر

ہو۔ ۸۳ حاشیہ

۷۔ خود صحابہ رضی اللہ عنہم اور بعد ان کے تابعین

و انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بائبل کی ان

پیشگوئیوں کو بطور حجت پیش کرتے رہے ہیں۔ ۸۲ حاشیہ

۸۔ بائبل کے تین قسم کے بیانات۔ ۱۔

۱، واجب التصدیق جیسے توحید باری۔ ملائکہ وغیرہ۔

۲، قابل رد وہ امور جو قرآن شریف کے مخالف ہوں

۳، وہ بیانات جو قرآن کریم میں ہیں لیکن جمل شکل میں

اور بائبل میں ان کی تفصیل ہے۔ ۸۳ حاشیہ

۹۔ بائبل سے یہ امر ثابت شدہ ہے کہ یورپ کے

عیسائی فرقے ہی یا جوج و ماجوج ہیں۔ ۸۴

بلکہ

بدر کی لڑائی کے موقع پر ابو جہل کی دعا جو ٹپے

کی ہلاکت کے لئے۔ ۱۷۲

بد نظری

خدا کی جناب میں بدکاری اور بد نظری ایسے ناپاک عمل

ہیں جن سے نیکیاں باطل ہو جاتی ہیں اور آخر اسی دنیا میں

جسمانی عذاب نازل ہو جاتا ہے۔ ۲۴۸

برائین احمدیہ

برائین احمدیہ کی تالیف کا باعث ستیا رتھ پرکاش
کی اشاعت تھی۔

۳۵

گورنمنٹ برطانیہ

اس وقت میں گورنمنٹ برطانیہ کا شکر کرنا بھی
لازم ہے۔ جس کی آزاد اور منصفانہ حکومت کی وجہ سے
ہم بغیر کسی خوف کے اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرنے
کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔

۳۴۳

ڈاکٹر ابراہیم برہمن

برہمن

- ۱ - ویدوں کا پڑھنا پڑھانا برہمنوں کا حق ہے ۶۹
- ۲ - شاستروں کی رو سے اگر کسی کے گھر میں لڑکا پیدا
نہ ہو تو اپنی عورت کو برہمنیہ جیستہ کرانے ۶۹
- ۳ - شاستروں کی رو سے اگر بیچ ذات والا برہمن کے
مقابلہ میں بولے تو اس کی زبان کا طعنیہ جاری ۶۹

بشمبر داس

لالہ شریعت کا بھائی حضور کی قبولیت دعا کا

۳۰۷

مورد -

بلغم باغور

پہلے تو وہ سکا کہ صاحبہ الہیہ سے مشرت تھا اور
اس کی دعائیں قبول ہوتی تھیں اور تمام ملک میں دلی
کہاؤ تھا اور صاحب کرامات تھا۔۔۔۔۔

۳۴۹

بلقیس

- ۱ - بلقیس سورج پرست تھی۔ ۲۹۰
- ۲ - بلکہ سب کے موجد ہونے کا واقعہ ۲۹۰

بہادر

بہادر دہلی لوگ ہیں جو دیوی پوجوں سے، تعلقات
کے ساتھ ایسے ہیں کہ گویا بے تعلق ہیں۔

۲۹۰

بہشت

- ۱ - واللہ تعالیٰ کی کامل بصیرت اور محبت ہی وہ بہشت
نہ جس میں داخل ہونے کے بعد گرفت اور تنگی اور
رنج و غلاب دور ہو جاتا ہے۔ ۳۰۵
- ۲ - روح کے تغیرات غیر محدود ہیں یہاں تک کہ بہشت
میں بھی وہ تغیرات ہونے لگے۔ ۱۶۸

بیاس

جو بیسون کا الزام کہ بیاس گونے ایران، اگر جو بی
بزرگوں کی مشگروہی اختیار کی اور پھر ان کی کتب کو چرا کر
دید میں شامل کیا۔

۲۷۵

بین چندر آریہ

ایک نیک طبع آریہ جس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام
کو ستیا رتھ پرکاش کا پہلا ایڈیشن سچوایا تھا۔

۱۲۷

پ

پارسی

پارسیوں کو اپنی کتاب کی قدامت کی نسبت آریوں
سے بڑھ کر دھونی ہے۔

۳۰۷

پتھر

پتھری مختلف نادر اقسام جن میں عجیب قسم کے
خواص ہیں۔

۲۳۰

پرکاش دیوچی

۱۔ آریوں کی شاخ براہم دھرم لاپور کے پرچارک تھے
ان کی کتاب سوانح عمری حضرت محمد مصعب کی
مضمون نے چشمہ معرفت میں تعریف فرمائی ہے۔ اس
کتاب سے حضور نے ایک طویل اقتباس اخذ فرمایا ہے۔
صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات پر نقل فرمایا ہے۔

۲۵۵ - ۲۶۲

۲۔ اس پر آشوب زمانہ میں آریہ قوم میں سے ایسا
منصف مزاج پیدا ہوا جو ہر مذہب رکھتے
میں نہایت عجیب بات ہے۔

۲۵۵

پریشیئر
نیز دیکھیے نوریہ اور دید

۱۔ ہم تو دس ہزار روپیہ کی جائیداد بے شخص کو
دے سکتے ہیں جو دید کی رو سے پریشیئر کا وجود
ثابت کر کے دکھا دے۔

۱۳۶

۲۔ خلک ہستی اللہ تعالیٰ کے دلائی جو قرآن شریف میں
لکھے ہیں..... یہ ص آریہ صاحبان دید میں
نکال کر ہم کو دکھلا دیں تو ہم ہزار روپے نقد دینے
کو تیار ہیں۔

۱۳۳

۳۔ بجز دید اور گ دید میں خدا کا تصور ۱۳۱-۱۲۲
۴۔ دید کی رو سے پریشیئر کی صفات اور اس پر تنقید ۱۹۲

۵۔ دید کی رو سے پریشیئر سرب حکمتی مان (قادر مطلق)

ثابت نہیں ہوتا۔

۱۲۷

۶۔ آریوں میں خود بخود میں تو پھر پریشیئر پریشیئر نہیں

سکتا اور نہ پرستش کرنے کے لئے اس کا کوئی حق

تھرتا ہے۔

۲۰۴

پیغام صلح

۱۔ حضرت سیاح لودھوی علیہ السلام کی آخری تعریف جو حضور
نے اپنی وفات سے دو دن قبل تحریر فرمائی، حضور نے
اس کتاب میں ہندوستان میں پائیدار امن کے قیام
کے لئے یہاں کی دو بڑی قوموں ہندو اور مسلمان کے

مابین صلح اللہ مصلحتی کی بنیادیں بیان فرمائی ہیں۔ یہ

مضمون حضور کی وفات کے بعد ۲۱ جون ۱۹۰۸ء

کو لاہور میں پڑھا گیا۔

۲۳۹ - ۲۴۱

۲۔ پیغام صلح کے مضمون کے پڑھے جانے کے منسلق

اشتبہار۔

۲۸۸

ت

ترکیہ

۱۔ انسانی نفس ترکیہ کے بعد ایک آئینہ کا حکم رکھتا ہے

جس میں ربوبیت اللہ کا چہرہ منعکس ہوتا ہے۔

۲۔ ترکیہ کیلئے تمام نفوس انسانی کی استعدادیں برابر نہیں

۲۲۸

تعدد از دواج

۱۔ تعدد از دواج کے اصولی حکم کی حکمتیں

۲۲۲

۱۲ - جوگ اور تعدد ازدواج کے احکام کا موازنہ ۲۳۵

۱۳ - کرشن - راجنند کے والد اور بابا کانس کی ایک بیٹی پر
بیویاں تھیں - ۲۳۵

۱۴ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت ازدواج کے
اقتراض کا جواب - ۲۹۹

۱۵ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تعدد ازدواج سے

یہی اہم اور مقدم مقصود تھا کہ عورتوں میں مقصد میں
شائع کئے جائیں۔ اور اپنی محبت میں رکھ کر علم
دین ان کو سکھایا جائے۔ - ۳۰۰

۱۶ - کثرت ازدواج خدا کے تعلق کی کچھ حاجت نہیں ہے
تتاسخ

۱ - تتاسخ کا سکہ تمام دین کا خلاصہ ہے جس کے
سہارے تمام عقائد و دین کے کھڑے ہیں۔ ۱۲۳

۲ - تتاسخ کا عقیدہ دراصل ازدواج کے غیر مخلوق اور انبی
ہونے کے عقیدہ کا لازمی نتیجہ ہے کیونکہ جب اللہ
ازواج پیدا نہیں کر سکتا تو دنیا کو چھانے کے لئے تتاسخ
ایجاد کرنا پڑا۔ (دہنوم) ۳۱

۳ - دنیا کے تفاوت مراتب اور دکھ سکھ کی حالت کو
دیکھ کر اس کو تتاسخ کی دلیل بنا کر سامنے لگائی ہے۔
۵۱ حاشیہ

۴ - تتاسخ کے صفات اہلیہ اور معقولیت کے خلاف ہونے
کی بحث - ۵۵

۵ - رد تتاسخ کے دعویٰ - ۲۱

۲ - تعدد ازدواج نسل کو جاری رکھنے کا ذریعہ ۲۳۴

۳ - کثرت ازدواج کثرت اولاد کا موجب ہے جو
ایک برکت ہے۔ ۲۹۷

۴ - کثرت نسل کے لئے عمدہ طریق تعدد ازدواج ۲۳۴

۵ - بیکاری کے مواقع سے بچنے کے لئے زیادہ شادیاں
کرنا موجب ثواب ہے۔ ۲۳۸

۶ - اس اقتراض کا جواب کہ تعدد ازدواج شہوت
پرستی سے ہوتا ہے۔ ۲۳۷

۷ - جن لوگوں پر شہوت پرستی غالب ہے اگر وہ
تعدد ازدواج کی مبارک رسم کے پابند ہو جائیں

تو وہ فسق و فجور اور ناشائستگی اور بدکاری
سے بچ جاتے ہیں۔ اور یہ طریق ان کو مستحق اور
پرہیزگار بناتا ہے۔ ۲۳۷

۸ - تعدد ازدواج ظلم نہیں۔ ۲۹۸

۹ - خدا نے تعدد ازدواج ضروری واجب نہیں کیا ہے
خدا کے حکم کی رو سے عورت جائز ہے۔ ۲۳۶

۱۰ - عورتوں کا حق ہے کہ جب کسی مسلمان سے نکاح
کرنا چاہیں تو اولیٰ شرط کریں کہ وہ کا خاوند کسی حالت

میں دوسری بیوی نہیں کرے گا۔ اور اگر نکاح سے
پہلے ایسی شرط لکھی جائے تو بے شک ایسی

بیوی کا خاوند اگر دوسری بیوی کرے تو جرم
نقض عہد کا مرتکب ہوگا۔ ۲۳۶

۱۱ - تعدد ازدواج بلائیک امتیازات کا جواب ۲۳۴

۲۔ گنہ بے شک ایک ذہر ہے مگر توبہ اور استغفار کی آگ اس کو تریاق بنا دیتی ہے۔ - ۲۱۵

۳۔ توبہ و حقیقت ایک روحانی موت ہے۔ - ۲۱۲

۵۔ توبہ اور مغفرت سے انکار کرنا حقیقت انسانی ترقیات کے دروازہ کو بند کرنا ہے۔ - ۱۹۲

۶۔ عیسائی مذہب بھی توبہ قبول کرنے کا قائل ہے۔ مگر اس شرط کے ساتھ کہ توبہ کرنے والا عیسائی جو یسوع

اسلام میں توبہ کے لئے کسی مذہب کی شرط نہیں ہے۔ - ۱۹۰

۷۔ وید کے نزدیک توبہ کرنا فضول اور بے فائدہ ہے ۱۴۳

۸۔ توبہ کے متعلق قرآن کریم کی تعلیم پر آریوں کے اعتراضات کا جواب۔ - ۱۳۳

توسید

۱۔ کوئی چیز خدا تعالیٰ کی وحدت کے ساتھ مزاحمت نہیں رکھتی محض اسی کی ذات قائم بنفسہ ہے اور ادنیٰ اور ابدی ہے اور باقی سب چیزیں بالکمالذات اور باطلۃ الحقیقت ہیں۔ - ۱۸۶

۲۔ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں ان دونوں صفات (توسید و تشبیہ) کے آئینوں میں اپنا چہرہ دکھایا ہے اور یہی کمال توحید ہے۔ - ۹۹

۳۔ اسوہ کا بڑا بھاری مقصد خدا کی توحید اور اس کا جلال زمین پر قائم کرنا ہے۔ - ۲۶۹

۵۔ سورۃ فاتحہ توحید سے پر ہے۔ - ۲۰۷

۶۔ حیوانات کی طاقتوں اور قوتوں کی تفاوت کا سبب تنازع اور لوگوں کو قرار دینا خدا کے حکیم کے علم

اودیت و دنیا کو صنایع کرنا اور اس کی مدد و نفاذ کو درہم برہم کرنا ہے۔ - ۱۹

۷۔ تنازع کے ماننے والے کسی طرح نہیں کہہ سکتے کہ ہمیشہ مخلوقات کا مالک ہے۔ - ۳۳

۸۔ تنازع کی غیر معقولیت اور اس کا رد ۵۳-۵۴

۹۔ رد تنازع ۳۱۳ حاشیہ

۱۰۔ کئی پلنے کے بعد دوبارہ تنازع اور جنوں کا چکر اور اس کا رد۔ - ۵۲

۱۱۔ آواگون کی رُو سے یہ ماننا پڑتا ہے کہ جباردانی کبھی غیر ممکن ہے۔ - ۱۲۳

۱۲۔ تنازع کے عقیدہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمیشہ پاکیزگی کی راہوں پر چلنا نہیں چاہتا (تفصیل) تنازع سے بد عملی کی تردید۔ - ۲۲

تناقض

تناقض کی منطقی تعریف ۱۹۷-۱۹۷

توبہ

۱۔ سارا قرآن شریف اس بابہ میں سمرا پڑا ہے کہ ندامت اور توبہ اور ترک اصرار اور استغفار سے

گنہ بخشنے جاتے ہیں بلکہ خدا تعالیٰ توبہ کرنے والوں کے پیار کرتا ہے۔ - ۲۴

۲۔ عباد کی قسموں میں پہلی قسم توبہ اور استغفار ہے ۱۷۲

اپنے لئے آپ تیار کرتا ہے۔ خدا اس پر کوئی جبر نہیں کرتا (تفصیل)

۶۲

جراثیم اور کیڑے

جراثیم اور کیڑوں کی پیدائش کے متعلق مآثر معومات۔

۲۸۳-۲۸۵

حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

۱۶۰

بخاشی سے لگتا گو۔

جغرافیہ

دیہل کے جغرافیہ میں لکھا ہے کہ کوہ ہمالیہ کے پرے کوئی

۱۵۱

آبادی نہیں۔

جسٹن ناٹھ (منہ)

۱۔ ڈاکٹر بریئر کی کتاب میں اس مقام کا ذکر ۳۱

۲۳

جل پورا

ہندوؤں کی ایک قدیم رسم جس میں پہلے بچہ کو

۲۵

لنگا کی تھک کیا جاتا تھا۔

جماعت احمدیہ

آریوں کے جلسہ میں جماعت احمدیہ کا عمدہ نوز و شادمانہ

جنگ

۱۔ دین کے معاملہ میں روانی کرنا جائز نہیں۔ ۳۹۱

۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عورت خافت خود اچھاری

اور کفار کے حملوں کے دفاع کے لئے جنگ کی اجازت

۳۹۱

دی گئی۔

۳۔ خواتین قرآن شریف میں پیش قدمی کر کے روانی کرنا

۳۹۵

ایک سخت مجرمانہ فعل قرار دیتا ہے۔

۶۔ جو کچھ قرآن شریف نے توحید کا تمہیلا اور عرب۔ نادریں

سعر شام۔ ہند۔ چین۔ افغانستان کشمیر وغیرہ

باد میں بویا ہے اور اکثر طالع سے بت پرست اور

دیگر تقسام کی مخلوق پرستی کا تمہیلا ہے اور کھڑیا

ہے یہ ایک ایسی کلمہ دانی ہے کہ اس کی نظیر کسی

۷۷

زمانہ میں نہیں پائی جاتی۔

۷۔ توحید توحید کے بیان کرنے میں ناقص تھی اور

۲۶۸

انجیل بھی ناقص تھی۔

۸۔ بائبل اور وید کے مقابل پر قرآن کریم کے ذبیحہ سے

۲۶۹

توحید کا قیام۔

۹۔ ہانڈ دیہل میں توحید ثابت کرنے سے مراد

۷۹

مرا ہے۔

توریت (نیز دیکھیے عنوانات بائبل)

توریت تشدد و انتقام کی تعلیم میں افراط کی طرف

۲۷۰

مائل ہے۔

ش

شباب و عذاب

قرآن میں ذوالعقول بچوں جو عقل اور فہم سے کام

لیتے ہیں اور مرد و عذاب ہو سکتے ہیں وہ ہمہ قسم

قسم کے بیان ہوئے ہیں۔ معشر الاغص اور معشر الجن ۸۴

۲۶۶

(غالباً لوہ)

ج

جبر و قدر

بوجہ تعلیم قرآن شریف کے بنہ ہلاکت کا سامان

۷۔ مسیح موعود کے لئے یضیح الحروب کا حکم آگیا۔ یعنی جنگ کی ممانعت ہو گئی۔ اب ظلمی طاقتوں کا وقت ہے۔ -
۹۲

۸۔ جہاد پر اعتراضات کا جواب ۳۶۳-۳۶۸

تہتم

۱۔ دفعہ وہ آگ ہے جو دلوں پر بھڑکانی جاتی ہے۔ یعنی انسان جب فاسد خیال اپنے دل میں پیدا کرتا ہے اور

وہ ایسا خیال ہوتا ہے کہ جس کمال کیلئے انسان پیدا کیا گیا ہے وہ اُس کے مخالف ہوتا ہے تو جیسا کہ ایک

بھوکا یا پیاسا ما بوجہ نہ ملنے غذا اور پانی کے آخر کار مر جاتا ہے ایسا ہی وہ شخص بھی جو فساد میں مشغول رہا

اور خدا تعالیٰ کی محبت اور اطاعت کی غذا اور پانی کو نہ پایا وہ بھی مر جاتا ہے۔ -
۶۲

۲۔ قرآن شریف سے مزوج معلوم ہوتا ہے کہ انجام کار دوزخیوں پر ایسا زمانہ آویگا کہ خدا سب پر رسم فرماوے گا۔ -
۵

جلین صحت

یہ لوگ خدا کے وجود سے منکر ہو گئے کیونکہ انہوں نے خدا کے وجود اور اس کی صفات کی نسبت ویر کی تعلیم سے تعلق نہیں پائی۔ -
۴

چ

چاند

والقلم اذا انطها کی تفسیر
چاند کا نور سورج کے نور سے مستفاد ہے۔ -
۳۹۰

۳۔ جنگ کے متعلق اسلامی احکام، مسئلہ زکریا کا حکم ۲۵۲
۵۔ جنگ کے بعد ہفتوہ عطا توں میں تمام ظالم کے معبودوں کی صفات کا حکم ۳۹۳-۳۹۴

۶۔ جنگوں میں کریم فریب کی اجازت ۳۰۳

۷۔ برگ وید کی رو سے دشمن کا مال لوٹنا اور املاک نذر آتش کرنا جائز ہے۔ قرآن کریم کی تعلیم سے موازنہ۔ -
۲۰۲-۲۰۳

۸۔ احادیث میں خبر کہ مسیح موعود جنگ موتوں کرے گا۔ -
۳۹۵

جہاد

۱۔ اسلام میں جہاد کی صحیح صورت ۳۹۰-۳۹۱

۲۔ دین کے معاملہ میں لڑائی کرنا جائز نہیں ۳۹۶

۳۔ اسلام کا جنگ خدا کی چمکدار تائیدوں کے ساتھ ہے نہ وہی کی توار کے ساتھ۔ -
۳۹۷

۴۔ جن قوموں سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ پڑا ان کو مذہبی امور میں وہاں کی سنتیں یا دلائل سُننے سے کچھ غرض نہ تھی بلکہ انہوں نے اچھے ہی توار کے ساتھ اسلام کو نافذ کرنا چاہا۔ . . . اس لئے

خدا نے توار سے ہی انکو ہلاک کیا ۹۲

۵۔ مسلمانوں کو تیرو برس کے مظالم برداشت کرنے کے بعد مقابلہ کی اجازت دی گئی۔ -
۲۲۴

۶۔ کفار کے لئے اسلام لانے کی شرط بطور رعایت تھی نہ بطور جبر۔ -
۳۹۶

چراغِ غیبی جہونی

۱- جس نے اہام کے دعویٰ سے مسخ موعود علیہ السلام کی موت کی خبر دی تھی۔ اور حضور کی زندگی میں ہی ہلک ہوا۔

۲- اس نے مجھے دجال ٹھہرایا اور میری ہلاکت کی خبر

دی۔ تب خزانے اپنی وحی سے مجھے مطلع کیا کہ

وہ ظالموں سے ہلاک کیا جائیگا اور ایسا ہلکا کہ

ابھی اس نے اپنے مہارہ کا مسنونہ نکلنے کے

لئے کاتب کو دیا تھا کہ اسی رات ظالموں میں

بتلا ہو کر اس جہان سے گزریگا۔ ۳۳۶

چلیں

۱- اسلام کے شائع ہونے کے بعد بہت سے مسلمان

چین میں جا آباد ہوئے تھے اور ان کی تاثیر و خط

سے کئی گروہیں مسلمان ہو گئی تھیں۔ ۳۳۷

۲- سیاح موعود کے چینی نسل سے ہونے کے متعلق

ابن عربیؒ کی پریش کوئی۔ ۳۳۸

۳- مفیدہ خاندانِ ہاشمیہ یعنی الاصل ہے۔ ۳۳۹

ح

حج

۱- ایک عاشقانہ عبادت ہے۔ ۳۴۰

۲- یہ جسمانی دلالہ روحانی قہش اور محبت کو

بیدا کر دیتا ہے۔ ۳۴۱

۳- حج کا اجتماع امتِ محمدیہ کی وحدت کا مقام کمال ہے۔ ۳۴۲

حجرِ اسود

۱- خانہ کعبہ جسمانی طور پر حجاب صادق کے لئے ایک

نمونہ دیا گیا ہے اور خزانے فرمایا کہ دیکھو یہ میرا

گھر ہے اور یہ حجرِ اسود میرے آستانہ کا پتھر ہے۔ ۳۴۳

۲- حجرِ اسود ایک روحانی امر کے لئے نمونہ قائم کیا

گیا ہے۔ ۳۴۴

۳- حج کے دوران حجرِ اسود کو چومنے کی وجہ۔ ۳۴۵

۴- حجرِ اسود کے متعلق آئیوں کے اعتراض کا جواب۔ ۳۴۶

حدیث

۱- احادیثِ رسولِ نبویؐ علیہ السلام جو اس جلد

میں مذکور ہیں :-

۱- اخرجت عباداً لی لا یدان لقتالہم لاحد

فاخر زہادی الی الطور ۳۴۷

۲- الایات بعد الماتین ۳۴۸

۳- کان فی العنابدی اسود اللوات اسمہ

کاہنا ۳۴۹

۴- لامہدی الا عیسیٰ ۳۵۰

۵- ویؤک القلاص فلا یسعی علیہا ماشیہ

۶- من عرف نفسه فقد عرف ربه ۳۵۱

۷- ویؤک القلاص فلا یسعی علیہا ماشیہ ۳۵۲

۸- یضج الحرب ۹۳

۹- مہدیؑ سنی چار قسم کی احادیث

۳۵۳

۲۲۲

بھی مراد لئے گئے ہیں۔

حیوان

دقیق کریم نے ابن حیوانات کا حق بھی انسانی ماں
میں ٹھہرایا ہے جو کسی انسان کے قبضہ میں ہوں۔

ح

خاندانی منصوبہ بندی

۱۔ چونکہ عورت درحقیقت کھیتی کی مانند ہے جس سے

نانچ کی طرح اولاد پیدا ہوتی ہے۔ سو یہ جائز نہیں

کہ اس کھیتی کو اولاد پیدا ہونے سے روکا جائے۔

ہاں اگر عورت بیمار ہو یا یقین ہو کہ حمل ہونے سے

اُس کی موت کا خطرہ ہوگا ایسا ہی صحت نیت

سے کوئی اور علاج ہو تو یہ صورتیں مستثنیٰ ہیں ورنہ

عندالشرع ہرگز جائز نہیں کہ اولاد ہونے سے

۲۹۲

روکا جائے۔

۲۔ کثرت ازدواج کثرت اولاد کا موجب ہے۔

۲۹۷

جو ایک برکت ہے۔

۲۹۲

۳۔ عول کی ممانعت

نخط اصحابیہ

پہلے ایک کھرام کی تصنیف جس میں اُس نے حضرت

سید موعود علیہ السلام کے بالمقابل دُعاے مباہلہ

۱۸۳

شائع کی ہے۔

خدیجہ رضی اللہ عنہا

۲۵۶

۱۔ سید موعود کے زمانہ کے متعلق متناقض احادیث

کی تطبیق۔

۸۵-۸۶ حاشیہ

۸۔ حدیث یکشمہ الصلیب سے بھی سمجھا جاتا ہے

کہ صلیبی قوم کا اس زمانہ میں بڑا طرغ اور

اقبال ہوگا۔

۸۶ حاشیہ

۱۲۔ دارقطنی میں مندرج حدیث کسوف و خسوف کی

تشریح۔

۳۲۹ حاشیہ

۱۳۔ یاہوج ماجوج کے متعلق احادیث کی تشریح

۸۳-۸۵ حاشیہ

۳۶۵

غار حرا
حسن سلوک

حسن سلوک کے تین مدارج۔

۱۱۔ عدل، ۱۲۔ احسان، ۱۳۔ ایثار و ای القربیٰ ۳۸۸

۱۱۔ عدل، ۱۲۔ احسان، ۱۳۔ ایثار و ای القربیٰ ۳۸۸

۱۱۔ عدل، ۱۲۔ احسان، ۱۳۔ ایثار و ای القربیٰ ۳۸۸

۱۱۔ عدل، ۱۲۔ احسان، ۱۳۔ ایثار و ای القربیٰ ۳۸۸

۱۱۔ عدل، ۱۲۔ احسان، ۱۳۔ ایثار و ای القربیٰ ۳۸۸

۱۱۔ عدل، ۱۲۔ احسان، ۱۳۔ ایثار و ای القربیٰ ۳۸۸

۱۱۔ عدل، ۱۲۔ احسان، ۱۳۔ ایثار و ای القربیٰ ۳۸۸

۱۱۔ عدل، ۱۲۔ احسان، ۱۳۔ ایثار و ای القربیٰ ۳۸۸

۱۱۔ عدل، ۱۲۔ احسان، ۱۳۔ ایثار و ای القربیٰ ۳۸۸

۱۱۔ عدل، ۱۲۔ احسان، ۱۳۔ ایثار و ای القربیٰ ۳۸۸

۱۱۔ عدل، ۱۲۔ احسان، ۱۳۔ ایثار و ای القربیٰ ۳۸۸

۱۱۔ عدل، ۱۲۔ احسان، ۱۳۔ ایثار و ای القربیٰ ۳۸۸

۱۱۔ عدل، ۱۲۔ احسان، ۱۳۔ ایثار و ای القربیٰ ۳۸۸

۱۱۔ عدل، ۱۲۔ احسان، ۱۳۔ ایثار و ای القربیٰ ۳۸۸

۱۱۔ عدل، ۱۲۔ احسان، ۱۳۔ ایثار و ای القربیٰ ۳۸۸

۱۱۔ عدل، ۱۲۔ احسان، ۱۳۔ ایثار و ای القربیٰ ۳۸۸

اندیشہ سے گناہ کا مادہ جل جلتے اور نصح میں
ایک پاک تبدیلی آجائے۔ ۱۵۵

۷

دارقطنی

دارقطنی کی حدیث کسوت و وضو کی تشریح ۳۲۹ حاشیہ

دجل

دجل کی نسبت حدیثوں میں یہ بیان ہے کہ وہ دجل
کے کام لینگا اور مذہبی رنگ میں دنیا میں فتنہ ڈالینگا
موتزین شریعت میں یہ صفت عیسائی پادریوں کی بیان
کی گئی ہے۔ ۵۵۵ حاشیہ

دساتیر

پاریسوں کی مقدس کتاب جو دیدے سے بھی زیادہ
قدیم ہونے کی دعویٰ ہے۔ ۱۰۱

دعا

۱۔ خدا تعالیٰ ہر زبان میں دعا سنا ہے۔ ۱۵۴

۲۔ سیرج موعود علیہ السلام کی عداقت کا ایک نشان

قبولیت دعا کے معجزات۔ ۳۳۲

۳۔ حضرت سیرج موعود علیہ السلام کی قبولیت دعا کے

چند نشانات۔ ۲۳۴-۲۳۹

۴۔ بے ایمان کی دعا بھی قبول نہیں ہو سکتی کیونکہ وہ اپنی شیطانی
نیرت کی وجہ اس کو تار و نہیں جانتا۔ ۲۲۱

دل اور دماغ

۱۔ فلسفی لوگ تمام ہزار ہزار عقولات اور تدریجاً فکر

خسرو بیدرز
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلوئی کے حکم میں خسرو

کی ہلاکت۔ ۱۷۵ حاشیہ

خلافت

سورۃ نور میں اللہ تعالیٰ نے دعوہ فرمایا ہے کہ وہ
مسلمانوں میں سے آخری دنوں تک ان کے دین کی تقویت کیئے
خلیفے پیدا کرتا رہے گا اور ان کے ذریعہ سے خون کے بعد اس
کی صورت پیدا کر دے گا۔ ۳۳۳ حاشیہ

خلق

۱۔ خلق کی وجوہات و اسباب۔ ۲۸۵

۲۔ خلق کی درخواست کی صورت میں حاکم وقت کے

نئے ضروری ہے کہ مرد کو بھی عدالت میں بلائے۔ ۲۸۹

خلق جمع اخلاق

۱۔ قرآن تو بہت اور تخیل کی اخلاقی تعلیم کا موازنہ ۴۷

۲۔ مدحیقت تمام اخلاق میں سے اعلیٰ خلق میں ہے کہ

انسان اپنے تصور و عقل تصور و حاکم کرے ۱۹۱

خواب

فاسق اور فاجر کو بھی سچی خواب آ سکتی ہے۔ ۳۱۹

خوشحال چند

اس کے ایک نو جہداری مقدمہ میں بذریعہ الہام
حضور کو فیصلہ سے آگاہی دی گئی۔ ۲۰۷

خوف

دعائی خوف سے یہ مراد ہے کہ قطع تعلق کے

کی بعثت کے زمانہ میں آئیدورت گمراہی میں غرق
تھا۔ - ۲۶۲

۳ - دیانند نے جس قدر دید کی حمایت میں تکلفات کئے
ہیں وہ سب بے پونہ اور پھرائیں۔ اور سچ تو یہ ہے
کہ دیانند نے اصلی دید کی طرفت آئین لوگوں کو جو
ہنس دکھایا بلکہ اس نے زمانہ کی ہوا دیکھ کر ایک نیا
دید بنا کر پیش کیا ہے۔ - ۴۹

۴ - دیانند وید میں توحید ثابت کرنے کے لئے امرامرا۔ ۴۹

۵ - دیانند کے نزدیک اللہ کے دو بابہ انسانی جسم میں
آنے کے متعلق عقیدہ ۱۱۵ و ۱۲۲

۶ - دیانند کا ستیارتھ پرکاش میں بابا نامک کے متعلق
تورین کے الفاظ لکھنا۔ - ۲۱۶

دین

۱ - درحقیقت دین ہی دین ہے جس کے ساتھ سلسلہ
مہجرات اور نشاٹوں کا ہمیشہ رہے۔ - ۳۲۵

۲ - وہ دین دین نہیں ہے جس میں عام ہمدردی کی
تعلیم نہ ہو۔ - ۳۳۹

۳ - دین کے معاملہ میں بڑائی کرنا جائز نہیں۔ - ۳۹۹

دوئی

حضرت سیح مرعید علیہ السلام کی پیشگوئی کے
مطابق ڈاکٹر جان ایگورنڈر ڈوئی کی ہاکت کا نشان
۳۳۵

کا داغ پر برکتھے ہیں گمراہ کشف نے اپنی
صحیح رویت اور روحانی تجارب کے ساتھ معلوم
کیا ہے کہ انسانی عقل اور معرفت کا ہر حشر
دلی ہے۔ - ۲۸۳

۱ - خدا کا الہام دل پر ہی نازل ہوتا ہے ۲۸۳

۳ - داغ کو علوم اور معارف سے کچھ تعلق نہیں ہاں
اگر داغ صحیح واقع ہو اور اس میں کوئی آفت نہ ہو
تو وہ دل کے علوم و خفیہ سے مستفیض ہوتا ہے ۲۸۳

دیل

۱ - دیل کی دو قسمیں آتی دانی۔ - ۶۳

۲ - دیل آئی دیل آئی سے تشکیل پاتی ہے ۶۵

۳ - ایک بلا دیل دعویٰ پیش کر کے پھر ہی دعویٰ

کی بنا پر کوئی جواں کر کے اس کا نام دیل رکھنا
عقل مند دل کا کام نہیں۔ - ۴۳

۴ - ہزار ہا امر اور رویت ہیں جو ہمیں سمجھ نہیں آئے
پھر تہات کے ذریعے ہمیں ماننے ہی
پڑتے ہیں۔ - ۱۳۳

دیانند و دیانند

۱ - دھنست ستیارتھ پرکاش میں جس نے آنحضرت صلی اللہ

علیہ وسلم کی بہت بے ادبی کی کہ قرآن شریف

کا بہت توہین کے ساتھ ذکر کیا۔ - ۵

۲۶۶ و ۳۳۷ و ۱۲۶

۲ - دیانند کا اعتراف کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

ڈیرہ بابائاناک

۱- ڈیرہ بابائاناک میں چولا باواناک کی موجودگی اور
اس کی تفصیل - ۳۵۲

۲- حضرت سید موعود علیہ السلام کا اہم جگہ جاکر چولا
بابائاناک کو دیکھنا - ۲۱۶

✓

راجپندر

خدا نے جن بندوں کے ذریعہ سے پاک ہڈیں آئید دوت
میں نازل کیں..... جیسا کہ راجر راجپندر اور کرشن یہ سب کے
سب مقدس بزرگ تھے۔ ۳۸۳

رحمت

۱- اگر رحمت خدا تعالیٰ کی صفات میں سے نہ ہوتی
کوئی خلق ہی نہیں پاسکتا۔ ۱۳۲

۲- رحمت کی دوا تمام ہے۔

۱) وہ تمام واکرام جو انسان کے وجود بھی پہلے ہیں
اُسے رحمت کہتے ہیں۔

۲) وہ تمام واکرام جو انسان کو نام نہاد پاداش
اعمال سے عطا ہوتا ہے اس کو رحمت کہتے
ہیں۔ ۷۷

رحم

۵۶- حقیقت رحم تعلق ہی سے پیدا ہوتا ہے

روح

۱- روح کے امر بتی اور کلمہ اللہ ہونے سے مراد ۱۵۹

۲- روح کے نیست سے ہست ہو جانے کا صحیح مفہوم
۱۵۹

۳- روح کا پیدا ہونا ہماری عقل و فہم سے بڑھ کر ۱۳۲

۴- روح پیدا ہوتی ہے باہر سے نہیں آتی ۱۲۹

۵- یہ خدا تعالیٰ کی قدرت کا ایک راز ہے کہ وہ جسم
میں سے ایک ایسی چیز پیدا کرتا ہے کہ وہ نہ تو
جسم ہے نہ جسمانی۔ ۱۲۲

۶- روح اسی مادہ سے پیدا ہوتی ہے جو بعد اجتماع
ذاتیں نطفوں کے رحم مادہ میں آہستہ آہستہ تاب
کی صورت پیدا کرتا ہے۔ ۱۲۲

۷- ہم روح کو جسم اور جسمانی نہیں کہہ سکتے ۱۲۲

۸- قرآن شریف کہتا ہے کہ زمین انادی اور غیر مخلوق
نہیں۔ ۱۵۸

۹- قرآن شریف روحوں کو ازنی ابدی نہیں ٹھہرتا ہے
ان کو مخلوق بھی مانتا ہے اور نانی بھی ۱۶۲

۱۰- روح کے انادی اور قدیم ہونے کے متعلق دید کے
نظریہ کا رد۔ ۱۲۸

۱۱- انیوں کے اس عقیدہ کا رد کہ روح انادی اور
قدیم ہے۔ ۱۶۸

۱۲- روح کی پیدائش کے متعلق دید کی تعلیمات کا رد ۱۳۹

۱۳- روح کے مخلوق نہ ماننے کا وجہ سے انیوں کو دینی
نجات سے انکار کرنا پڑا ہے۔ ۳۱

۱۴- روح کی زندگی اور موت ۱۶۱-۱۶۰

۲۵- یہ کہنا صحیح نہیں ہے کہ مدح مفارقت ہونی کے بعد اسی حالت پر قائم رہتی ہے جو دنیا میں رکھتی تھی بلکہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ایسی ہی موت اس پر وارد ہو جاتی ہے جیسا کہ خواب کی حالت میں وارد ہوئی تھی۔

۱۶۲

۲۶- نیند کی حالت میں انسانی مدح میں دو قسم کے تغیرات -

۱۸۵ حاشیہ

۲۷- مدح خواب کی حالت میں اپنے حافظہ اور یادداشتی اور اپنی بیداری کی صفات سے ملگ ہو جاتی ہے۔

۱۶۳ حاشیہ

مدح القدس

نیکی کا انکار کرنے والی قوت -

۲۹۴

مدح عانی زندگی

مدحانی زندگی کی چیز ہے؟ وہ اپنے محبوب حقیقی

کی محبت اور اس کے قطع تعلق ہو جانے کا خوف ہے۔

ریحی

سے تامل مرد خدا نامہ بند

۲۰۲

یا کج قوسے را خدا رسوا نہ کرد

ریلوسے

۱- ریلوسے اور دیگر سواریلوں کی بیماری کے متعلق چنگیزی

۸۱-۸۲

۲- میں اللہ تعالیٰ مغفرت پیدا کرنے میں ریلوسے اور

۸۳-۸۴

دوسری سواریلوں کا کردار۔

۱۵- دینار کے نزدیک مدح کے انسانی جسم میں ملول کے

متعلق عقیدہ - ۱۱۵ و ۱۲۲

۱۶- مدح کے تغیرات غیر محدود ہیں۔ یہاں تک کہ بہشت میں بھی وہ تغیرات ہونگے۔

۱۶۸

۱۷- خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں نقطہ من انسانی رویوں

کو بعد مفارقت دنیا زندہ قرار دیا ہے جن میں وہ

صفات موجود تھے جو اصل فرض اور طاعت ان کی

پیداؤں کی تھی۔

۱۹۰

۱۸- مدح فنا پذیر ہے۔

۱۶۵

۱۹- جیسی جسم پر موت ہے مدحوں پر بھی موت ہے۔

۱۶۳

۲۰- چونکہ امداح خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے نکلی ہیں انہیں

نکلی طور پر وہ رنگ پایا جاتا ہے جو خدا کی نجات

میں موجود ہے۔

۱۸۵ حاشیہ

۲۱- مدح کی فطرت میں اس کے خالق کی محبت متوش

ہے۔

۱۶۷

۲۲- جس مادہ سے مدح پیدا ہوتی ہے اسی مادہ کے

صافق مدحانی اخلاق ہوتے ہیں۔

۱۶۴

۲۳- جو شخص مدح کے بارے میں کچی معرفت حاصل کرنا

چاہتا ہے اس کو چاہیے کہ خوب کے عالم پر محبت

خود کرے کہ ہر ایک پوشیدہ راز موت کا

خواب کے ذریعہ سے کھل سکتا ہے۔

۱۶۱

۲۴- حالت خواب میں مدح پر ایک قسم کی موت

وارد ہوتی ہے۔

۱۶۵

ز

زبان

۱۔ جس نے انسانوں کو بنایا ہے اُس نے اُن کی زبانوں

کو بھی بنایا ہے۔ اور وقتاً فوقتاً وہی اُن میں

تغیرات ڈالتا ہے۔

۲۔ اختلافِ السنہ قدسی امر ہے۔

زراعت

۱۔ ناز اور پھلوں کا نیست سے ہست ہونا خدا تعالیٰ

کے قادر ہونے کا ثبوت ہے۔

۲۔ بعض مہتروں میں حیوانی شعور

زید بن حارث

زند

رنگ دیدن بہت ہی تعلیمیں زندگی تعلیم کی سرتہ

معلوم ہوتی ہیں۔

س

سائنس

یہ ایک فیصلہ شدہ بات ہے کہ اگر علم سائنس یعنی طبعی

خدا تعالیٰ کے تمام عین کاموں کا احاطہ کرنے تو پھر وہ

خدا ہی نہیں۔

ستیا رتھ پرکاش (مستند نیت دینا)

۱۔ اس کتاب میں پرمیٹر کے غرضی صفات ظاہر کرنے

والے اسباب۔

۲۔ اس میں لکھا ہے کہ پرمیٹر کسی کا گناہ بخش نہیں سکتا

ایسا کہے تو بے انصاف ٹھہرتا ہے۔

۳۔ انسان روح کے متعلق دیانند کا عقیدہ ۱۲۲

۴۔ دوسرے ایشیائیوں میں سے روح کے متعلق دیانند کی تعلیم

کو نکال دیا گیا ہے۔

۵۔ دیانند کی یہ تعلیم کہ صرف اس راجا کو ماننا چاہیے جو

وید کی تعلیم کے موافق چلتا ہو۔

۶۔ ستیا رتھ پرکاش میں نیوگ کی تعلیم۔

۷۔ ستیا رتھ پرکاش میں دیانند کی گواہی کہ اسلام کے ظہور

کے وقت آریہ ورت کی مذہبی حالت بگڑ چکی تھی

۸۔ ستیا رتھ پرکاش میں بابائیک کا ذکر توین امیز اور

مالکہ کے الفاظ میں۔

سہ سکنندی

اگر باجور و باجور انسان نہیں تو سہ سکنندی

اُن کو روک نہیں سکتی۔

سر سہ پیما آریہ

سعدا اللہ لدھیانوی

اس شخص نے اپنی نظم و نثر میں حضور علیہ السلام کو بہت

گالیاں دی ہیں۔ اس نے حضور کو سامنے دکھ کر خدا سے

جوڑنے کی موت چاہی تھی۔ تھوڑے عرصہ بعد ہی ہلاک

ہو گیا۔

سقراط

سکھ

سنگھوں کیلئے سچ موعود علیہ السلام کا پیغام

۲۶

سوغات سیانا بھاشیکار

دید کا ایک قدیم مفسر جس نے تسلیم کیا ہے کہ کوسیکا
رشی کی بیوی کو بغیر خاندان کے چھونے کے حمل ہو گیا تھا۔

(حضرت میر پر اعتراض کے جواب میں) ۲۲۶

ش

شاکت مت

ہندوؤں کا ایک فرقہ جو ماں اور بہن اور چچے سے

شادی جائز قرار دیتا ہے۔ ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۴۲

شجھہ خٹک

۱۔ تلہان کے آریوں کا اخبار جس کا فیچر اور ایڈیٹر حضورؐ کی

پیشگوئی کے مطابق طاعون سے ہلاک ہوئے ۱۵۳

۲۔ وہ خدا کا اہام ہی تھا جس نے تین ٹریس آریوں کی نسبت

جو تادیان کے آریہ اخبار شجھہ خٹک کے ایڈیٹر اور منظم

تھے اور سخت بدگو تھے خبر دی تھی کہ وہ طاعون سے

ہلاک ہونگے۔ چنانچہ وہ اس پیشگوئی سے دوسرے

یا تیسرے دن طاعون سے ہی مرے ۶۸

شراب

قرآن شریف نے شراب کو حرام الخمر سے قطعاً حرام کر دیا۔ ۲۶۷

لالہ شرمیت

۱۔ حضورؐ کے ابتدائی حالات گمنامی کے گواہ ۲۰۶

۲۔ قبولیت دعا اور ایک الہام سمجھا ہونے کا گواہ

۲۰۷

اسلام علیکم

ایسا پایا کہ جو اسلام علیکم ہے یہ سلامت

رہنے کے لئے ایک دعا ہے۔ ۲۲۷

۲۶۶

سلطان محمود غزنوی

سیماں

۲۹۰ حضرت سیماں اور تیس کا واقعہ

۲۵۸ حضرت سیمندر صلی اللہ علیہ وسلم

سناق دھرم

آریوں کی نسبت بن کے ہزار لوگ شرف سے

کلام کرتے ہیں اور نیوں کی توہین نہیں کرتے۔ ۱۴

سنسکرت

۱۔ آریوں کا دعویٰ کہ انسان کو ابتداء میں خدا نے

سنسکرت زبان ہی سکھائی تھی۔ ۷۳

۲۔ اس عقیدہ کی تردید کہ خدا صرف سنسکرت میں کلام

کرتا ہے۔ ۲۲۸

۳۔ متروک الہ متعال اہم مردہ زبان ۱۵۲، ۲۱۷

سود

ذہب اسلام میں جیسا کہ اپنی قوم سے سود لینا حرام

ہے ایسا ہی دوسری قوموں سے بھی سود لینا حرام ہے۔

بلکہ خدانے یہ بھی فرمایا ہے کہ نہ صرف سود حرام ہے

بلکہ اگر تمہارا قرضہ دماغس ہو تو اس کو قرض بخشدہ ۲۸۷

سومراج (آریہ)

تلہان کا ایک ایچر حضورؐ کی پیشگوئی کے مطابق طاعون سے ہلاک ہوا

۱۵۳

شہریت

- ۱۔ تمام نبوتیں اس دیکھ کر مولیٰ اللہ علیہ وسلم پر ختم ہیں اور اس کی شہریت خاتم الشرائع ہے ۳۲
- ۲۔ ہم سب اس بات پر اتفاق رکھتے ہیں کہ شہریت قرآن شریف پر ختم ہوگی صرف بعثت یعنی پیشگوئیاں باقی ہیں۔ ۱۸۹
- ۳۔ خدا کے احکام جو امر اور نہی کے متعلق ہیں وہ عیاشی و پرہیزگاری پر نازل نہیں ہوتے بلکہ ضرورت کے وقت خدا کی نئی شہریت نازل ہوتی ہے۔۔۔ یعنی جیسے جیسے نوح انسان پہلے ناسر کی نسبت برحقیدگی اور برائی میں بہت ترقی کر جائے اور پہلی کتاب میں انکے لئے کافی ہدایتیں ذہنوں میں یکساں رہا کرتے ہیں کہ قرآن شریف نے دین کے کمال کرنے کا حق ادا کر دیا ہے۔ ۵

۴۔ خدا کی وحی حضرت آدم سے تخم ہیزی کی طرح شروع ہوئی اور وہ تخم خدا کی شہریت کا قرآن شریف کے ناز میں اپنے کمال کو پہنچا ایک بڑے مددگار کا طرح ہو گیا۔ ۲۲۰

۵۔ نئی شہریت کب نازل ہوتی ہے؟ ۵

شہر

- ۱۔ مختلف اشعار جو اس جلد میں استعمال ہو چکے ہیں
- ۱۔ بڑی زبان بے زور نظر ہو چکا ہے
- ۲۔ ہر دور کے دفتر سے معرفت کو گلو ۲۰

- ۲۔ تا طے مراد خدا نامہ بعد ۲۰۲
- ۳۔ تو جو جنت میں چہ کر دیا کہ با کئی ظہیر ۱۹۶
- ۴۔ تو لاہ زمین را نکو ساختی ۲۹۰
- ۵۔ تو مردوں آن مہ چون بنگری (پانچ اشعار) ۲۳۹
- ۶۔ چنان زنگی کن کہ با صد عیال ۳۰۱
- ۷۔ ان مشو معرود بر حسیم خدا ۲۱۳
- ۸۔ محمد عربی بادشاہ ہر دور مرا کہ ہے روح تہیں جسکے دل کی مددانی اسے خدا تو نہیں کہہ سکتے ہیں کہتے ہیں کہ اس کی مرتبہ دانی میں ہے خدا دانی ۲۰۶

شہادت

- ۱۔ شہادت کی حقیقت ۲۱۸
- ۱۔ قرآن شریف میں مذکور ہے کہ شہادت کے طریقہ اسلام کی زبانی کے اشارہ سے چاند کو ختم ہو گیا کہ کھانے میں عجز کو دیکھا اس کے جواب میں یہ کہنا کہ ایسا تو صحیح میں

صحیحہ

۱۔ تحقیقین یورپ بھی اس بات کے قائل ہیں کہ جس مدتی دل اور دلی خوشی سے عربوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قبول کیا وہ ایک فوق العادت امر ہے۔ - ۲۳۶ حاشیہ

۲۔ فی الواقعہ ایمانی مراتب میں انہوں نے وہ ترقی کی تھی کہ ان کا نمونہ فنا مشکل ہے۔ - ۲۳۷

۳۔ صحابہ رضی اللہ عنہم کی قرآنیاں۔ - ۲۳۹

ذو ابھلیقی حسن خان

آپ حججہ الکواکہ میں مسیح موعود کے زمانہ میں ستارہ ذوالسین کا ظاہر ہونا دیکھتے ہیں ۳۳ حاشیہ

صلیب نیز دیکھیے منانات ۱۵۰۔ کفارہ اور عیسیٰ جس صلیب پر عیساؤں کو بھروسہ ہے وہ گناہ

سے تو چھڑا نہ سکی۔ - ۳۱۳

صُور (قرآن)

خدا کے نبی اس کی صُور ہوتے ہیں یعنی قرآن جن کے دلوں میں وہ اپنی آواز چھونکتا ہے۔ ۸۵

ط

طاغون

۱۔ مسیح موعود علیہ السلام سے مباہلہ کرنے والے چند مخالفین کی طاغون سے ہلاکت۔ - ۳

۲۔ مسیح موعود کی بیگونی کے مطابق قادیان کے آریہ اخبار شہد چنگ کے لاطہ خلیفین کی طاغون ہلاکت ۶۸

۱۵۳

آنا طغون ہم پریت ہے یہ سراسر فضول باتیں ہیں ص ۱۱۱

۲۔ اگر شیخ العزیز اللہ میں نہ آیا ہوتا تو (کفارہ کا) حق تھا کہ وہ کہتے کہ ہم نے تو کوئی نشان نہیں دیکھا ص ۲۳۲

۳۔ گریہ واقعہ نہ چھا ہوتا تو کفارہ اصرار کرتے ص ۱۱۱

۴۔ جس نے یہ بھی لکھا ہے کہ وہ ایک عجیب قسم کا خسوف تھا۔ - ۲۳۲

۵۔ آریوں کے اس اعتراض کا جواب کہ شیخ العزیز

کا معجزہ غلات قانون قدرت ہے۔ - ۲۳۲

شمیرویہ

شمیرویہ شہنشاہ ایران کا بیٹا جس نے اپنے باپ کو قتل کر کے تخت سنبھال لیا تھا۔ - ۱۷۵

شیطان

۱۔ شیطان کی پیدائش کی ضرورت ۲۹۳

۲۔ کیا اللہ قلعے نے شیطان کو پیدا کر کے خود انسان

کو گمراہ کرنے کا مصلح کیا ہے؟ ۳۳۵

۳۔ انسان کی ہی ایک قوت کا نام لہ شیطان ۳۳۵

۴۔ شریعت اسلام نے بدی کی قوت کو لہ شیطان

سے موعوم کیا ہے۔ - ۲۹۳

۵۔ وہ قوت جو بد خیالی کا منبع ہے قرآن کریم کی

رُوح سے وہ شیطان ہے۔ - ۳۳۵

۶۔ جو شخص بدی اور شرارت سے باز نہیں آتا

وہ خود شیطان بن جاتا ہے۔ - ۲۹۳

ص

طب (علم الابدان)

۱ - علم الابدان اور علم الادیان میں نہایت گہرے اور عمیق تعلقات ہیں۔ اور ایک دوسرے کے مصدق

۱۰۳

۲ - سچی اور کالی تفسیر قرآن شریف کی وہی شخص کر سکتا ہے جو طب جسمانی کے قواعد کلیہ پیش نظر رکھ کر

قرآن شریف کے بیان کردہ قواعد میں نظر ڈالتا ہے۔

۱۰۳

۳ - قرآن شریف میں عمیق و عمیق طب جسمانی کے قواعد کلیہ طبع پیرا میں موجود ہیں۔

۱۰۳

۴ - ہاڈوں پر سئل کی بیماری دالین کو فائدہ ہوتا ہے۔

۲۸۵

۵ - بہت سے اسباب صحت گوشت کھانے پر ہی موقوف رکھے گئے ہیں۔ اس لئے ہند

کی طبابت میں بعض امراض کے علاجوں میں گوشت کا ذکر ہے۔

۱۵

۶ - گولر کے ایلرے پھل کو مضر صحت نہیں کرتے

۲۸۲

طبری

ابن جریر طبری میں ایک بزرگ کی روایت سے حضرت علیؑ علیہ السلام کی تبرک حوالہ دیا، ص ۲۶۱

طلاق

۱ - طلاق کے متعلق قرآن کریم اور انجیل کی تعلیم موازنہ

۲۱۳

۲ - طلاق کے متعلق آئیوں کے اس اعتراض کا جواب کہ یہ عورت و مرد کی مسادات کے منافی ہے

۲۸۶

۳ - عورت کو بھی طلع کا اختیار دیا گیا ہے۔

۲۸۸

۴ - شوہر متبرکی رُو سے مرد کو بعض صورتوں میں طلاق دینے کا حق حاصل ہے۔

۲۸۷

کہہ طور

۱ - (فاخر و عبدی الی الطہرین) طور سے مراد تجلیات حقہ کا مقام ہے۔

۲۹۷

۲ - سچ موعود کو اپنی جماعت کہہ طور کا پناہ میں لے جانے سے مراد آسمانی نشانوں کے ساتھ مقابلہ کرنا

۸۸

۳ - کہہ طور میں نشان کے طریق پر بڑے بڑے زلزلے آئے۔

۸۹

ع

عارف

وہ لوگ جو حقیقت عارف ہیں باوجود مدعا مجاہدات اور عبادات اور خیرات کے اپنے تئیں خدا تعالیٰ کے رحم پر چھوڑتے ہیں۔ اور اپنے اعمال کو کچھ بھی تیز نہیں سمجھتے۔

۲۳

عماد الرحمن نیکو کی عیون اہل اللہ - نبی

۳۳۶

۱ - عباد الرحمن کی علامات

۳۳۶

۲ - نوح و نضر ہمیشہ ان کے ساتھ رہتے ہیں

۳۳۷

۳ - عباد الرحمن انجیل لوگوں کی نگاہوں میں محبوب و مستور رکھے جاتے ہیں۔

۲۲۷

جسمانی افعال کا رُوح پر اثر پڑتا ہے اور روحانی
افعال کا جسم پر۔

۱۰

۵۔ عبادت کی دو قسمیں ہیں جو محبت اور شکر ہے
انہیں تاثیرات کا جسم اور رُوح میں عوض معاوضہ

۱۱

ہے۔

۶۔ (حج میں) یہ جسمانی دلولہ روحانی تپش اور محبت کو

۱۲

پیدا کرتا ہے۔ حضرت مولوی عبد اللہ مملووری رضی اللہ

سُرخ کے چھینٹوں والے کشف کے گواہ

۳۳۲

ڈاکٹر عبد الحکیم خان پٹیلوی

میں برس تک حضور کا ہر پرہیز - پھر مرتد ہو کر حضور
کی موت کی پیشگوئی کی لیکن خود حضور کی پیشگوئیوں کے

۳۳۶

مطابق ہلاک ہوا۔

عبدالحی

حضرت خلیفۃ المسیح اولیٰ رضی اللہ عنہ کے فرزند عبدالحی

کی پیدائش کے متعلق پیشگوئی۔

۳۳۸

امیر عبد الرحمن خاں

امیر کا یہ قول بہت صحیح ہے کہ افغان برصغیر قرآن

۲۰۸

عمل میں لکھنا۔

عبد الرحیم خان

حضرت نواب محمد علی خان رضی اللہ عنہ کے فرزند

عبد الرحیم خان کی بیماری سے شفایابی کے متعلق پیشگوئی

۳۳۸

کا پورا ہونا۔

۴۔ بعض ادیب اور اس مقام تک پہنچ جاتے ہیں کہ

اور فی درجہ کے علماء ان کو شناخت نہیں کر

سکتے اور ان کے مقام عالی سے منکر رہتے ہیں۔

۳۴۵

۵۔ وہ آدمی جو پاک مرشد ہے اور خدا کے ساتھ

ایک گہرا تعلق رکھتا ہے وہ اپنے بنی غمی تعلقاً

کو ظاہر نہیں کرتا جو خدا کے ساتھ ہیں اور ایسا

چھپا ہے جیسا کہ گناہگار اپنے گناہ کو

۱۴۵

عبادت

۱۔ تعلقاً اس دنیا میں عبادت اور مجاہدہ کرنے والوں کو

ایک خاص عزت بخشتا اور خاص تائید کے

ساتھ ان میں اور غیروں میں فرق کر کے دکھاتا

۱۴۳

ہے۔

۲۔ خدا سے خود حق کی عبادت و دو قسم کی ہے۔

۱۔ توبہ و استغفار

۲۔ اس کی تمام خوبیوں اور کمالات کا ذکر

کر کے اس کو یاد کرنا اور اس کی تمام صفات

ذاتیہ و اضافیہ کا اقرار کر کے اس کی حمد

۱۴۲

و ثنا میں مشغول رہنا۔

۳۔ عبادت و دو قسم کی ہے۔

۱۔ تذلل و انکسار جیسے نماز

۲۔ محبت و ایشاد جیسے حج ۹۹-۱۰۰

۳۔ عبادت کی اس قسم دنیا میں جو تذلل و انکسار ہے

غواب

۱۔ یہی غواب ہے کہ انسان کا خدا سے تعلق نہیں ہوتا بلکہ اپنی نفسانی خواہشوں سے تعلق شدید ہوجاتا ہے۔
۱۳۵

۲۔ بلوں کے ٹٹنے کے لئے یہ ضروری نہیں کہ لوگ

مسلم بن ہوجائیں..... ہاں یہ ضروری ہے کہ لوگ ہر ایک قسم کی بدچلتی سے باز آئیں۔
۲۰۴

عربی زبان

۱۔ ہر نے ایک بڑی عمیق تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ جس قدر دنیا میں زبانیں ہیں ان سب کی ماں عربی ہے۔
۱۵۴

۲۔ خدا کا کام پر شوکت ہوتا ہے اور اکثر عربی میں ہوتا ہے۔
۳۱۳

عرش

۱۔ قرآن کریم میں عرش سے مراد۔
۲۶۶

۲۔ عرش اور آیتہ مکرمی میں مذکور کسی مراد سے ۱۸۰۰ شہ

۳۔ عرش کوئی مخلوق چیز نہیں بلکہ محض خداوندی حکم کا نام عرش ہے۔
۲۶۶ حاشیہ

۴۔ خدا کا تمام مخلوقات سے دروازہ لہری ہونا اور سب کے برابر اور اعلیٰ اور مقدر ہونا اور اس منزہ اور تقدس

کے مقام پر ہونا جو مخلوقیت سے دور ہے عرش کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس صفت کا نام تفسیری

صفت ہے۔
۹۸

۵۔ اللہ تعالیٰ کے متعلق فرمایا کہ وہ سب کے برابر تمام

مخلوقات سے دروازہ اور مقام پر ہے جس کو شریعت

کی اصطلاح میں عرش کہتے ہیں اور عرش کوئی مخلوق

چیز نہیں صرف دروازہ اور دروازہ کا نام ہے۔
۹۸

۶۔ استوی علی العرش کے معنی منزہ کے مقام کو اختیار کیا
۱۱۶

۷۔ استوی علی العرش کے معنی شمسی صفات کا ظہور فرما کر

پھر منزہ ہی صفات کے ثابت کرنے کیلئے مقام منزہ

اور تجرؤ کی طرف رخ کیا جو دروازہ اور مقام اور

مخلوق کے قرب و جوار سے دور ہے وہ ہی بلند تر

مقام ہے جس کو عرش کے نام سے موسوم کیا جاتا

ہے۔
۲۷۴

۸۔ قیامت کے دن عرش کو اٹھ فرشتوں کے اٹھانے

کی تفسیر۔
۲۷۸

عصائے موسیٰ (کتاب)

میرٹھہ ابوالبی بخش کو غنٹا پور
۲

عقو

۱۔ درحقیقت تمام اخلق میں سے اعلیٰ خلق یہی ہے کہ

انسان اپنے تصور و ادراک کے تصور و احاطہ کرے۔
۱۹۱

۲۔ اسلام میں عقو کا حکم عام ہے یعنی دوسری قوموں

کے لئے بھی۔
۳۸۲

۳۔ عقو کے متعلق اسلام اور عیسائیت کی تعلیمات کا

موازنہ۔
۲۸۷-۲۸۹ م

۴۔ عقو کے متعلق تورات، انجیل اور قرآن کریم کی تعلیمات

کا موازنہ۔
۴۷

۲۔ جو کچھ خدا تعالیٰ بندہ کو اس کے اعمال کی جزا میں دیتا ہے۔

وہ محض اس کا انعام و اکرام ہے عندہ اعمال کچھ جزا نہیں۔

بغیر خدا کی تائید اور فضل کے اعمال کب ہو سکتے ہیں۔ ۲۵

۳۔ مبارک وہ جو اپنی کمزوریوں کا انکار کر کے خدا سے رحم

چاہتا ہے اور نہایت شرم اور شریراں سے بخت وہ شخص

ہے جو اپنے اعمال کو اپنی طاقتوں کا ٹھوکھ کر خڑا سے

انصاف چاہتا ہے۔ ۳۵

۴۔ وہ لوگ جو وہ حقیقت عادت میں باوجود صدمہ و بیماریاں

اور عبادات اور خیرات کے اپنے تئیں خدا تعالیٰ کے رحم

پر چھوڑتے ہیں اور اپنے اعمال کو کچھ جزا نہیں سمجھتے ۲۳

۵۔ اپنے اعمال پر بھروسہ کر کے اُس سے انصاف کا مطالبہ کرنا

سمتت بجا یعنی اور جہالت ہے۔ ۳۲

۶۔ آیتوں کے نزدیک محدودہ اعمال کا بدلہ غیر محدود نہیں

دیا جاسکتا۔ ۳۱-۳۰

۷۔ یہ بھی سراسر محدودہ کا ہے کہ اعمال محدود میں کوئی کھرا ہتیار

لوگ کسی محدود نام تک خدا کو بلا کر نہیں چاہتے بلکہ

ہمیشگی اطاعت کے لئے دل میں جبر رکھتے ہیں اور یہ تو

اُن کے اختیار میں نہیں کہ موت آجائے موت کا بھیجا

تو خدا کا کام ہے ان کا اس میں کیا قصور؟ ۳۲

عورت

۱۔ اسلام میں عورت کی عزت اور حقوق کا تحفظ ۲۸۸

۲۔ نساؤ کمر حدیث لکھ کر پر اعتراض اور

اس کا جواب۔ ۲۹۲

۵۔ عقل سلیم کے نزدیک ایک سخت گیر انسان جو کبھی اپنے

نوکردوں کے قصور و معاصات نہیں کرتا قابلِ ملامت ہوتا ہے ۱۹۲

عقل

۱۔ نفسی لوگ تمام بار و بارک عقولیات اور تدبیر اور تدفکر

کا مدافع پر رکھتے ہیں۔ مگر اہل کشف نے اپنی غیر محسوس

اور روحانی تجارب کے ساتھ معلوم کیا ہے کہ انسانی

عقل و معرفت کا سرچشمہ دل ہے۔ ۲۸۳

۲۔ ایسے امور جو عقل سے بالاتر ہیں ان کی دریافت کیلئے

اللہ تعالیٰ نے جو ذرائع رکھے ہیں وہ وحی اور کشف ہے ۳۱۶

۳۔ ہر ایک محض عقل کے ذریعہ خدا کی شان و عظمت نہیں چوسکتا ۳۱۹

عظم

نفس کا ہر جزو عقل کی عظمت میں وہ محض بزرگوں میں شمار نہیں کیا

بزرگوں میں جو اس قسم باطنی کے معلوم ہوتے ہیں اور یہ آلمہ تو ان میں

تدرت کی شان و عظمت کا خود محدود ہے۔ ۳۱۰

عقاربین یا مسرفین اللہ نے ۲۵۸

عمر رضی اللہ عنہ

انصورت علی اللہ علیہ وسلم کی سادہ زندگی اور نکاحیت

دیکھ کر آپ کا آبدیدہ ہونا۔ ۲۹۹

عمر بن مشام دیکھے عنوان بوجہل

عمل

۱۔ انسان کی عملی حالت سے بڑھ کر کوئی امر اس کے خاص

ایمان پر گواہ نہیں ہو سکتا۔ عملی حالت انسان کی اس کے

ایمان پر ایک مستحکم شہادت ہے۔ ۲۳۷

عیسیٰ علیہ السلام

- ۱۔ پیدائش - عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی مثل آدم ص ۲۲۷
- ۲۔ عیسیٰ علیہ السلام کی بن باپ پیدائش کے متعلق آریوں کے اعتراضات کا جواب - ۲۲۵-۲۲۶
- ۳۔ اللہ تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں یہ بات داخل ہے کہ اگر چاہے تو ایک دم میں ہزار سچ بن مریم بلکہ اس سے بہتر پیدا کرے۔ چنانچہ اس نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کر کے ایسا ہی کیا۔ ۳۱۲
- ۴۔ رسالت - جس نبی کو عیسائیوں نے خدا قرار دیا اس کو منہ سے بھی یہی نکلا کہ میں اسرائیل کی بیٹیوں کے سوا اور کسی کی طرف نہیں بھیجا گیا۔ ص ۷۶
- ۵۔ آپ کا اقرار کہ آپ کی ہمدی صرف بنی اسرائیل تک ہی محدود ہے۔ ۲۸۵، ۳۹۵
- ۶۔ انجیل میں لکھا ہے کہ حضرت سچ علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں صرف اسرائیل کی بیٹیوں کیلئے آیا ہوں ص ۳۴۱
- ۷۔ یہودیوں کی طرف سے آپ پر کفر کا فتویٰ ۲۲۷
- ۸۔ عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ کو مخالفین کی ہمتوں سے بری ثابت کرنے کیلئے مخالفین کی طاقت ۱۷۳
- ۹۔ رنج - عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پر بحکم غصہ بجا کے عقیدہ کا رد - ۲۲۸
- ۱۰۔ کسی صحیح حدیث میں بھی یہ ذکر نہیں کہ حضرت عیسیٰ صجہ جسم غصہ آسمان پر چلے گئے تھے۔ ۲۲۹
- ۱۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کے جسم غصہ آسمان پر جانے کا یہ عقیدہ

- اسلام میں صرف ان عیسائیوں کے ذریعہ سے آیا ہے جو ابتداء اسلام میں مسلمان ہو گئے تھے۔ ورنہ قرآن شریف میں اس کا کہیں ذکر نہیں۔ ۲۲۸
- ۱۲۔ نزول - نزول کے معنی ۲۲۹
- ۱۳۔ نزول کے ساتھ کسی صحیح حدیث میں اس کا لفظ نہیں پایا گئے۔ ۲۲۹
- ۱۴۔ وفات - وفات کے متعلق بلا لکھ۔ ۲۲۹
- ۱۵۔ تاریخ طبری میں حضرت عیسیٰ کی قبر کے کتبہ کا ذکر ص ۲۶۱
- عیسائیت**
- ۱۔ حدیث یکسو الصلیب سے بھی سمجھا جاتا ہے کہ عیسیٰ قوم کا اس زمانہ میں بجا عروج و اقبال ہو گا۔ ص ۸۶
 - ۲۔ (اس زمانہ میں) ایک عاجز انسان کی خلق کو ثابت کرنے کے لئے خدا کے پاک دین اور پاک رسول کی وہ توہین کی گئی ہے جو ابتدائے دنیا سے آج تک کسی دین اور کسی رسول کی ایسی توہین نہیں کی گئی۔ ص ۹۲
 - ۳۔ سورۃ فاتحہ میں دائمی طور پر یہ دعا سکھائی گئی ہے کہ تم عیسائیوں کے فتنہ سے پناہ مانگو۔ ص ۸۷ حاشیہ
 - ۴۔ رجال کی نسبت حدیثوں میں یہ بیان ہے کہ وہ ذلیل سے کام لیتا۔ اور مذہبی رنگ میں دنیا میں فتنہ ڈرانے کا سو قرآن شریف میں یہ صفت عیسائی پادریوں کی بیان کی گئی ہے۔ ص ۸۷ حاشیہ
 - ۵۔ عیسائیت کی جملہ تعلیمات صرف ایک قوم کے لئے ہیں۔ ص ۳۸۷

مولانا غلام دستگیر تصدوی

۱۔ مؤلف فیض رحمانی۔ جس نے اس کتاب میں حضرت

مسح موعودؑ کی ہلاکت کی دعا کی تھی لیکن وہ حضورؐ کی
زندگی میں طاعون سے ہلاک ہو گیا۔ ۳۳۶

۲۔ اس نے مجھے کاذب ٹھہرا کر دعا کے ذریعہ میری ہلاکت
چاہی اور جو بڑے پر خدا کا عذاب مانگا..... وہ اپنی آقا
پر دعا کے اثر سے ہلاک ہو گیا۔ ۳۳۶

غلامی

۱۔ جنگ میں قیدیوں کو غلام بنانے کے متعلق اسلامی
تعلیم۔ ۲۵۳

۲۔ غلاموں سے حسن سلوک اور آواز کرنے کا حکم ۲۵۳ کا شبہ

۳۔ جب عوب کے غمیدت نظرت ایذا اور دکھ دینے سے باز
نہ آئے اور نہایت بے حیائی اور بے عزتی سے عورتوں
پر بھی نافرمانی حملے کرنے لگے تو خدا نے ان کی تنبیہ کے
لئے یہ تلافی جاری کیا کہ ان کی عورتیں بھی اگر عورتوں
میں بگڑی جائیں تو ان کے ساتھ بھی یہی معاملہ کیا جائے۔
۲۵۳

۴۔ نوذی۔ تعریف :- وہ عورتیں جو شرعی طور پر ظالم

کافروں کی لڑائی میں مفید ہو کر تھکے بغض میں بھی جو

۵۔ نوذیوں سے نکاح کے متعلق اسلامی تعلیمات پر اعتراض
کا جواب۔ ۲۵۲

۶۔ نوذیوں سے نکاح کے جواز اور نیوک کا باہمی موازنہ

۲۵۲-۲۵۵

۶۔ عیسائیت اور اسلام میں حضور احمدؑ کی تعلیمات کا
موازنہ۔ ۳۸۷-۳۸۹

۷۔ حضور کے متعلق قرآن اور انجیل کی تعلیمات کا موازنہ
۳۱۳

۸۔ عیسائی مذہب بھی تو یہ قبول کرنے کا قائل ہے مگر
اس شرط کے ساتھ کہ توہر کو نہ والا عیسائی ہو لیکن
اسلام میں توہر کے لئے کسی مذہب کی شرط نہیں
۱۹۰

۹۔ نبوت کے متعلق عیسائیت کے عقیدہ کا رد ۴۱۲

غضب

۱۔ خدا کی صفت غضب کا مفہوم قرآن شریف کی تعلیمات
کے روش سے۔ ۴۶ و ۴۳ و ۲۶۶

۲۔ افسوس و رونا بیک ایسا عیب پر پیشہ کا دکھ ہے
کہ گویا ہر ایک عیب کو غضب اور کینہ دہی اور
بے رحمی میں اس کی کوئی تفسیر نہیں۔ ۵۹

۳۔ آدمیوں کا یہ دہی کہ ان کے نزدیک پریشہ غضب سے
پاک ہے اس کا رد۔ ۴۶

۴۔ رگ وید کی بعض شرمیاں جن میں پریشہ کو غضب
کرنے والا بتوایا گیا ہے۔ ۴۷

۵۔ ہستیاتھ پرکاش میں پریشہ کی صفات نفسیہ کا ذکر ۴۸

۶۔ خدا کی صفت غضب کے متعلق وید اور قرآن شریف
کی تعلیمات کا موازنہ ۴۹

پادری فنڈل (مستف میزان الحق)

پادری صاحب کا اعتراف کہ نزول قرآن کے وقت ایک کتاب

گڑ چکے تھے۔ ۲۳۹ ص ۲۶۶، ۲۶۲

۱۷۱

فونوگراف

فیض رحمانی سولہ مولوی غلام سید کریم تصوری ۳

ق

قدامت

تذمت کی تصام۔ تدمت نوعی و تدمت شخصی ۳۵

قرآن شریف

۱۔ خصوصیات قرآن کریم کے صحابہ شہداء اور زندہ کتاب ہونے

۲۰۲ کے ثبوت۔

۲۔ اس سوال کا جواب کہ ہم نے کس طرح شناخت کیا

کہ قرآن شریف خدا کا کلام ہے۔ ۳۹۹

۳۔ قرآن کریم کی اعجازی صفات

صفاحت و بلاغت۔

۲۔ جس قدر قفقے قرآن میں ذکر میں ان میں پیشگوئیاں ہیں

۳۔ اسکی تعظیم انسانی عظمت کو کہاں تک پہنچانے کا سنا

رکتی ہے۔

۴۔ اس کی کمال پیروی شریف مکالمہ بخشی ہے۔

۲۶۸ حاشیہ

۴۔ تدبر کرنے والے تو ایک ہی نظر میں شناخت کر لیتے ہیں

کہ یہ کلام انسانی طاقتوں سے برتر ہے کیونکہ اعجاز

۲۶۵

صفت اپنے اندر رکھتا ہے۔

۷۔ اب کا نزول جنگ کی حالت میں مسلمانوں کے ساتھ ایسی

کھتی اور زیادتی نہیں کہتے کہ ان کے مردوں اور عورتوں

کو لڑائیاں اور غلام بناویں بلکہ وہ شاہی قیدی سمجھے

جاتے ہیں۔ اسلئے اب اس زمانہ میں مسلمانوں کو یہی

ایسا کرنا ناجائز اور حرام ہے۔ ۲۵۲ حاشیہ

۸۔ ہمارے زمانہ میں اسلام کے مقابل پر جو کافر کہلاتے

ہیں انہوں نے یہ تعدی اور زیادتی کا طریق چھوڑ دیا

ہے اسلئے اب مسلمانوں کے لئے یہی روا نہیں کہ

ان کے قیدیوں کو لڑائی غلام بناویں ۲۵۲ حاشیہ

۹۔ بخوبی غلامی کے تیجہ میں اخلاق تراوٹ ۲۷۰

ف

فارسی

آنحضرت علی اللہ علیہ وسلم کا ایک فارسی الہام

۳۸۲ میں مشہور فاکر اگر تہ بخشم چہ کنم

قرعون

موسیٰ علیہ السلام کی عداوت کیلئے فرعون کی ہلاکت ۱۷۲

فقیر مرزا (دردیالی)

جس نے حضرت یحییٰ بن موعود علیہ السلام کی موت کی پیشگوئی

کی تھی لیکن خود طاعون سے ہلاک ہو گیا ۳۳۶

قوالی

جب خدا نے مجھے یہ علم دیا ہے کہ خدا کی قدرت میں مجھ پر

اور عینو مدعیق اور دلدادہ اور اللہ رک ہے جس میں ہوں تو کوئی کو جو

ظہنی کہتے ہیں جیسے کافر سمجھتا ہوں اور مجھے ہر دم سے خیال کرتا ہوں

۲۸۱

۱۶- جو کچھ قرآن شریف نے تو حید کا تخم بلاد عرب - فارس -

مصر - شام - ہند - چین - افغانستان - کشمیر وغیرہ بلاد

میں بویا ہے اور اکثر بلاد بت پرستی اور دیگر اقسام کی

مخلوق پرستی کا تخم چڑھے لگا دیا ہے یہ ایک ایسی

کارروائی ہے کہ اس کی نظیر کسی زمانہ میں نہیں پائی جاتی۔

۱۷- قرآن شریف میں عمیق و مد عمیق طب جسمانی کے قواعد

کلیہ موجود ہیں۔

۱۸- سچی اور کامل تفسیر قرآن شریف کی وہی شخص کر سکتا ہے

جو طب جسمانی کے قواعد کلیہ پیش نظر رکھ کر قرآن شریف

کے بیان کردہ قواعد میں نظر ڈالتا ہے۔

۱۹- قرآن شریف ایک ایسی برکت کتاب ہے جس نے

طب روحانی کے قواعد کلیہ کو یعنی دین کے اصول کو جو

در اصل طب روحانی ہے طب جسمانی کے قواعد کلیہ کے

ساتھ تطبیق دی ہے۔

۲۰- اکملیت - قرآن شریف کی اکملیت

۲۱- قرآن کریم نے دین کے کامل کرنے کا حق ادا کر دیا ہے۔

۲۲- ہم سب اس بات پر اتفاق رکھتے ہیں کہ شریعت قرآن

شریف پر اگر ختم ہو گئی ہے۔ صرف بشرات یعنی

پیشگوئیاں باقی ہیں۔

۲۳- خدا تعالیٰ کی وحی حضرت آدم علیہ السلام سے تخم ریزی

کی طرح شروع ہوئی اور وہ تخم خدا کی شریعت کا

قرآن شریف کے زمانہ میں اپنے مکمل کو پہنچ کر ایک

بڑے درخت کی طرح ہو گیا۔

۵- خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں زبردست نشانیوں کے

ساتھ اپنی ذات اور صفات کو ثابت کیا ہے۔

۶- قرآن شریف کی زبردست طاقتوں میں سے ایک یہ

طاقت ہے کہ اس کی پیروی کرنے والے کو معجزات

اور خواہش دیئے جاتے ہیں۔ اور وہ اس کثرت سے

ہوتے ہیں کہ دنیا انہی کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

۷- اس میں ایک زبردست طاقت ہے جو اپنے پیروی

کرنے والوں کو کئی معرفت سے یقینی معرفت تک

پہنچا دیتی ہے۔

۸- قرآنی تعظیم تمام عالم کی طبائع کے لئے مشترک ہے۔

۹- قرآنی تعظیم تمام طبائع انسانیہ کا لحاظ رکھتی ہے۔

۱۰- قرآن شریف نے ہی کھلے طور پر یہ دعویٰ کیا ہے کہ

وہ دنیا کی تمام قوموں کیلئے آیا ہے۔

۱۱- وہ کتاب قرآن شریف ہے جو تمام ملکوں کا باہمی

رشتہ قائم کرنے کے لئے آئی ہے۔

۱۲- قرآن وہ قابل تعظیم کتاب ہے جس نے توہینوں میں

صلح کی بنیاد ڈالی۔

۱۳- قرآن سے پہلے تمام کتابیں محض القوم نفس

۱۴- قرآن شریف کی اعلیٰ درجہ کی خوبیوں میں سے

اسکی تعظیم بھی ہے۔

۱۵- اگر دید میں اس آیت (لا تسجدوا للشمس ولا

للقمر) کے ہم معنی کوئی شرفی ہوتی تو کوئی اور آدمی

مخلوق پرستی سے ہلاک نہ ہوتے۔

۲۲۷ - کی صفات کا منظر ہو جاتا ہے۔

۳۳ - عجاز - قرآن شریف کی معجزانہ تاثیرات سے ایک

یہ بھی ہے کہ اس کی کامل پیروی کرنے والے قبولیت

کا درجہ پاتے ہیں ۲۷۱ حاشیہ

۳۴ - اس کے ذریعہ خدا کی طرف انسان کو ایک کشش پیدا

ہو جاتی ہے۔ اور دنیا کی محبت سرد ہو جاتی ہے ۳۰۷

۳۵ - مبارک امی کتاب ہے کہ جو اپنے تازہ نشانی کے امید

کو دن بدن بڑھاتی ہے اور خدا تعالیٰ کے نئے کے آثار

ظاہر کرتی ہے۔ ۳۱۰

۳۶ - وہ تار جس کی قد توں کو غیر توں نہیں جانتیں۔

قرآن کی پیروی کرنے والے انسان کو خدا خود دکھاتا

ہے اور عالم ملکوت کی میر کہتا ہے اور اپنے اذالموجود

ہونے کی آواز سے آپ اپنی ہستی کی اس کو خبر دیتا ہے

۳۰۸

۳۷ - قرآن شریف مرتضیٰ معارف و حقائق ہے۔ ۶۲

۳۸ - تعلیم - قرآنی تعلیم وہ تعلیم ہے جس کی ایک بات

بھی حق اور حکمت سے باہر نہیں۔ اور جو امر یا کفر کی

سکھاتا ہے۔ ۱۲

۳۹ - قرآن کریم میں دیوانی، فوجداری، مانی سب اور سب میں ۲۲۲

۴۰ - قرآن شریف کی تعلیمات والین اور اولاد سے من سلوک

کے متعلق - ۲۰۸ - ۲۱۲

۴۱ - قرآن کریم میں انسان کیلئے جنگ کے احکام ۳۹۵ - ۳۹۵

۴۲ - قرآن کریم کی وراثت کے متعلق تعلیم - ۲۱۲ - ۲۱۳

۲۲ - بجز قرآن شریف کے کوئی ایسی کتاب جو انسانی سمجھی جاتی

ہو صفحہ زمین پر پائی نہیں جاتی جو خدا تعالیٰ کو تمام

صفات کاملہ سے متصف اور تمام عیوب سے

اور نقصانوں سے پاک سمجھی ہو۔ ۱۱۶

۲۵ - قرآن کریم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں کامل ہے ۲۱۹

۲۶ - جب گمراہی کی تارکے دنیا میں بہت پھیل گئی اور انسانی

نفوس کی قسم کی علمی اور عملی ضلالت میں مبتلا ہو

گئے تب ایک اعلیٰ اور اعلیٰ تعلیم کی حاجت پڑی

اور وہ قرآن شریف ہے۔ ۳۱۰ حاشیہ

۲۷ - کھجک (یعنی صحیح و مفاسد کا زائہ) اس لائق تھا

کہ کامل کتاب اس میں بھیجی جائے۔ سورہ قرآن

شریف ہے۔ ۱۹۲

۲۸ - قرآن کے بعد کسی کتاب کو قدم رکھنے کی جگہ نہیں

کیونکہ جس قدر انسان کی حاجت تھی وہ سب

کچھ قرآن شریف بیان کر چکا۔ ۵۸

۲۹ - میں پورے یقین سے سمجھتا ہوں کہ قرآن شریف کے

مقابل پر تمام دوسرے مذاہب ہلکے شامہ میں ۱۰۳

۳۰ - یوگات - قرآن شریف کی پیروی کرنے سے کیا

حاصل ہوتا ہے۔ ۲۲۳

۳۱ - ممکن نہیں کہ کوئی انسان بجز ذریعہ قرآن شریف کے

پورے طور پر خدا تعالیٰ پر یقین لاسکے۔ ۲۷۱

۳۲ - جو شخص قرآن شریف کا پیرو کر محبت اور صدق

کو انہما تک پہنچا دیتا ہے وہ نفل طور پر خدا تعالیٰ

۵۵ - قرآن کریم - تورات اور انجیل کی تعلیمات کا موازنہ	۲۳ - قرآن شریف نے جس قدر والدین اور اولاد اور دیگر
دُغفو - غضب بصر - اور طلاق وغیرہ) ۳۱۳	اتقرب اور مساکین کے حقوق میں کے ہیں میں نہیں
۵۶ - قرآن کریم میں مذکور قسموں کی خلاصگی ۱۰۲	خیال کرنا کہ وہ حقوق کسی اور لقب میں رکھے گئے ہوں
۵۷ - قرآن شریف کے بعد صرف مکالمات الہیہ کا دروازہ	۲۰۸
کھلا ہے - ۱۰۲	۲۳ - قرآن شریف نے ان حیوانات کا حق بھی انسانی
۵۸ - پیشگوئیاں اور طہ فریب	مال میں ٹھہرایا ہے جو کسی انسان کے قبضہ میں
قرآن شریف خدا تعالیٰ کی ایسی صفات (جیسے علم الغیب) ہیں - ۲۱۲	۲۴ - قرآن کریم میں توں کو گالی دینے کی ممانعت ۲۶۰
کے بیان کرنے کے وقت صرف قصہ کے طرح بیان	۲۶ - قرآن کریم کی آمد سے توحید کا قیام - ۲۶۷
نہیں فرمایا بلکہ نمونہ کے طور پر اپنا علم غیب ظاہر	۲۷ - اگر توحید اور انجیل میں یہ تعلیم موجود ہوتی جو قرآن شریف
کرتا ہے - ۳۸	میں موجود ہے تو ہرگز ممکن نہ تھا کہ اس طرح پر عیسائی
۵۹ - قرآن کریم میں مختلف قصے بیان کرنا کی حکمت ۱۵۶	گمراہ ہو جاتے - ۲۶۸
۶۰ - جس قدر قرآن شریف میں قصے ہیں وہ بھی درحقیقت	۲۸ - بائبل اور وید کے برعکس قرآن کریم کے ذبیحہ سے
قصے نہیں بلکہ وہ عظیم مشائخ پیشگوئیاں ہیں جو تھوڑوں کے	توحید کا قیام - ۲۶۹
رنگ میں لکھی گئی ہیں - ۲۷۱	۲۹ - اللہ تعالیٰ کی رحیمیت اور عفو کے متعلق قرآن کریم کی
۶۱ - قرآن کریم میں ایرانیوں پر رومیوں کی فتح کی پیشگوئی اور	تعلیم - ۵۶
اور اس کا نو سال کے اندھ پورا ہونا - ۳۲۰ و ۳۱۱	۵۰ - خدا تعالیٰ کی صفت ماکہنت کے متعلق زید اور قرآن کریم
۶۲ - قرآن کریم میں آخری زمانہ کے متعلق پیشگوئیاں جو پوری	کی تعلیمات کا موازنہ ۱۷۰
ہو چکی ہیں :-	۵۱ - قرآن شریف ہی ہے جو اس علم در روحانی پیدائش کو
۱ - تیز رفتار سواروں کی ایجاد - ۳۲۱	زمین پر لایا - ۱۶۰
۲ - سورج و چاند کا اکٹھا گھومنا - ۳۲۱	۵۲ - نجات کے بارے میں قرآن کریم کی تعلیم - ۲۱۶
۳ - مطبوعات کی اشاعت - ۳۲۲	۵۳ - قرآن کریم اور بائبل کی تعلیمات کا اختلاف ۲۷۰
۴ - قاتلوں کی آسامیاں - ۳۲۲	۵۴ - قرآن کریم اور بائبل کا موازنہ ۲۶۶
۵ - دریاؤں سے نہریں نکالی جانا ۳۲۳	
۶ - پہاڑوں کا اڑنا ۳۲۳	

سورۃ فاتحہ کی پہلی آیات ہی میں صبح میں تو اس کے وجود کا کچھ متہ نہ چلتا۔ ۲۷۹ حاشیہ

ج۔ سورۃ فاتحہ میں دائمی طور پر یہ دعا لکھائی گئی ہے کہ تم عیسائیاں کے فتنہ سے پناہ مانگو۔ ۸۷ حاشیہ

۷۶۔ الکھف

۱۔ اس سورۃ میں سورۃ کے نظیر (ایچ) موجود ہے ۸۵

۲۔ سورۃ الکھف میں یا جوج ماجوج کا ذکر ۸۳

۷۷۔ سورۃ نوح میں خلافتانی نے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ مسلمانوں

میں سے آخری دنوں تک امن کے دین کی تقویت کے لئے

خطبے پیدا کرتا دیکھا۔ اور ان کے ذریعہ سے خون کے

بعد امن کی صورت پیدا کر دے گا۔ ۳۲۳ حاشیہ

۷۸۔ ادا انا تک کے تبرکات میں قرآن شریف قلمی کی موجودگی ۲۵۲

قربانی

(اسلام میں) انسان کو حکم ہے کہ وہ اپنی تمام قوتوں کے

ساتھ اور اپنے تمام وجود کے ساتھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان

ہو۔ جس ظاہری قربانیاں اس حالت کے لئے نمونہ ٹھہرائی

گئی ہیں۔ ۹۹ حاشیہ

(حکیم حاذق) قرشی

حضور کے ایک کشف میں حکیم قرشی کی کتاب کا دکھایا جانا۔

۱۰۳

قسم

۱۔ قرآن شریف میں خداوند تعالیٰ کی قسموں کی تفاسیر ۱۳

۲۔ قسم شہادت کی قائم مقام وضع کی گئی ہے۔ ۱۲

۶۳۔ آخری زمانہ میں متواتر عذاب کی قرآنی پیشگوئی ۳۲۱

۶۴۔ قرآن کریم کی پیشگوئی میں جو پوری ہوئی۔ ۳۱۱

۶۵۔ قرآن کریم پر اعتراضات اہل ان کے جوابات

۶۶۔ آریوں کے قرآن شریف پر مختلف اعتراضات اور

اسی کے جوابات۔ از ۲۱۹

۹۵۔ قرآن شریف کے نزول کے متعلق آریوں کا ایک خود ساختہ عقیدہ

۶۸۔ آریوں کے اس اعتراض کا جواب کہ قرآن بائبل

کی نقل ہے۔ ۲۴۳

۶۹۔ آریوں کے اس اعتراض کا جواب کہ قرآن شریف

میں سبکدوش باتیں خلافتِ قانون قدرت میں ۲۲۰

۷۰۔ آریوں کے اس اعتراض کا جواب کہ پتھر سے پانی

نکلنا جو قرآن شریف میں مذکور ہے خلافتِ قانون

قدرت ہے۔ ۲۳۰

۷۱۔ قرآن کریم کے نظریہ تخلیق کا خلافت پر آریوں کے

اعتراض کا جواب۔ ۲۲۲

۷۲۔ قرآن شریف میں اختلاف اور تاقض نہیں ۱۹۸

۷۳۔ اس اعتراض کا جواب کہ قرآن کریم ابتداء سے آفرینش

میں نامدل نہیں ہوا۔ ۲۱۹

۷۴۔ مسک کا انتساب اللہ تعالیٰ کی طرف کی حقیقت

رکھتا ہے۔ ۱۱۵

۷۵۔ تفسیر القرآن۔ سورۃ فاتحہ کی مختصر تفسیر ۲۰۶

۱۔ سورۃ فاتحہ توحید سے پر ہے۔ ۲۰۷

ب۔ اگر خدا تعالیٰ کی چار صفات ظہور پذیر نہ ہوتیں تو

قلم

۱۔ مسیح موجود کا زمانہ قلمی جہاد کا زمانہ ہے۔ - ۹۳

۲۔ کالیستہ قوم کے پڑے کسے قلم کی پوجا کرتے ہیں۔ - ۶۹

قانون قدرت

۱۔ انسانی علوم تو انہیں قدرت کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ - ۱۱

۲۔ خدا کے قانون قدرت کی وہ شخص حریت کر سکتا ہے جو خدا سے بھی بڑھ کر ہو۔ - ۲۲

۳۔ چونکہ تو انہیں الہیہ کی حد بست ہو ہی نہیں سکتی۔ اسلئے حد بست سے پہلے کسی امر کی نسبت ایک حد لگا دینا دو متناقض اقرار کو اپنے کلام میں جمع کرنا ہے۔ - ۱۱

۴۔ خدا کے قانون قدرت سے لگ کر کوئی واقعہ ہے تو صرف وہ لوگ ہی جو علامہ ظاہری علوم کے روحانی امور میں کمال حصہ رکھتے ہیں۔ - ۱۱۳

۵۔ کیا قانون قدرت میں تبدیلی ممکن ہے۔ - ۱۱۰-۱۱۱

۶۔ خدا تعالیٰ کا قانون قدرت دو قسم کا ہے۔ - ۱۱۰

لوگوں کے ساتھ اور قانون قدرت ہے اور خدا کے ساتھ اور قانون قدرت۔ - ۱۳۷

۷۔ (ادب) اپنے خاص بندوں کیلئے اپنا قانون بھی بدل لیتا ہے مگر وہ بدلنا بھی اس کے قانون میں ہی داخل ہوتا ہے۔ - ۱۰۴

۸۔ ایسے روحانی امور میں ہیں جن کے مقابل پر قانون قدرت کا شیرازہ درج ہو رہا ہے۔ - ۱۱

۹۔ دین کی تعلیم قانون قدرت کے خلاف ہے۔ - ۱۳۱

۱۰۔ آریزوں کے خدا تعالیٰ سے متعلق عقائد سے قانون قدرت کی حیثیت باقی نہیں رہتی۔ - ۱۰۳

قانون علی

۱۔ علی قانون میں تبدیلی کے اسباب۔ - ۱۰۹-۱۰۶

قومیت اور اسلام

۱۔ وحدت اقوام۔ قرآن کریم میں قومیت کے تصور کی حدود۔ - ۱۳۶

۲۔ قوموں کی مساوات۔ - ۲۳۹

۳۔ خدا تعالیٰ نے کسی قوم کو اپنے جہانی اور روحانی فیصلوں سے محروم نہیں رکھا۔ - ۲۴۲

۴۔ قرآن وہ قابلِ تعظیم کتاب ہے جس نے قوموں میں صحیح صلح کی بنیاد ڈالی۔ - ۲۵۹

۵۔ نوع انسانی کی تین وحدتیں۔ - ۱

۱۔ وحدتِ قرابت۔ ۲۔ وحدتِ قومیت

۳۔ وحدتِ اقوام۔ - ۱۲۶

۶۔ پہلے، خدا نے قوموں کے جدا جدا گنہ مقرر کئے اور ہر ایک قوم میں ایک وحدت پیدا کی اور اس میں یہ حکمت تھی کہ تا قوموں کے تعارف میں سہولت اور آسانی پیدا ہو۔ - ۱۴۵

۷۔ وحدتِ اقوام کا نظام مدیجی ہے۔ - ۱۴۵

۸۔ بین الاقوامی مفاہمت۔ زمانہ میں ایک ایسا انقلابِ عظیم پیدا ہو رہا ہے کہ تمدنی دنیا کی دھاندلے ایک ایسی طرف رخ کر رہا ہے جس سے مروجہ ملامت ہوتا ہے کہ اب

کے درمیان شدید تفریق کی پیشگوئی اور پھر سچ موعود کے ہاتھ سے تمام اقوام کا ایک مذہب پر متحد ہونا ۸۸

۱۹۔ خدا آسمان سے اپنی قرآن میں آواز بھونک دینگا یعنی سچ موعود کے ذریعہ جو اس کی قرآن ہے ایک ایسی آواز دنیا کو پہنچائے گا جو اس آواز کے سُننے سے سعادت مند لوگ ایک ہی مذہب پر اکٹھے ہو جائیں گے اور تفرقہ دُور ہوگا۔ اور مختلف قومیں دنیا کی ایک ہی قوم بن جائیں گی۔ ۸۴

۲۰۔ چونکہ اس زمانہ میں خدائے تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ تمام انسانوں کو ایک ہی قوم بنا دے اس لئے ہم کبھی دوسری زبانوں میں بھراہام پاتے ہیں۔ ۲۱۹

۲۱۔ قرآن کریم میں وحدتِ اقوام کی پیشگوئی ۱۲۶

۲۲۔ آخری زمانہ کے متعلق پیشگوئیاں کہ ذرائعِ رس و رسالت کے نتیجہ میں مشرق و مغرب کو ملا دیا جائیگا۔ ۸۱-۸۳

۲۳۔ قرآن شریف میں ایک اور پیشگوئی بھی ہے جو زمین اور آسمان کے اجتماع کے بعد روحانی اجتماع پر دلالت کرتی ہے۔ ۸۳

۲۴۔ کسی دین کے عالمگیر غلبہ اور وحدتِ اقوام کیلئے تین شرطیں ہیں۔

۱۔ ذرائعِ رس و رسالت کی سہولت

۲۔ مذہبی تبادلہ خیالات کی آزادی

۳۔ آسمانی نشانات کی عالمگیر حجت ۹۱-۹۵

۲۵۔ یسوع اور دیگر گزرنازعِ رس و رسالت کا گذار میں اتنا دینی مہمیت پیدا کرتے ہیں۔ ۸۲-۸۳

خدائے تعالیٰ کا یہی ارادہ ہے کہ تمام قوموں کو جو دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں ایک قوم بنا دے اور ہزار ہا برسوں کے پھٹے ہوؤں کو پھر باہم ملا دے۔ ۷۶

۹۔ اسلام اور عربی اقوامیت - وحدتِ اقوام خدا کا وعدہ لائبریک کے وجود اور وحدانیت پر شہادت ہوئی ۹

۱۰۔ جیسا کہ خدائے تعالیٰ کی ذات میں وحدت ہے ایسا ہی وہ نوری انسان میں بھی وحدت کو ہی چاہتا ہے۔ ۱۲۲

۱۱۔ وہ کتاب قرآن شریف ہے جو تمام ملکوں کا باہمی رشتہ قائم کرنے کے لئے آئی ہے۔ ۷۵

۱۲۔ قرآن شریف نے ہی کئے طرز پر یہ دعویٰ کیا ہے کہ وہ دنیا کی تمام قوموں کے لئے آیا ہے۔ ۷۶

۱۳۔ اسلام وحدتِ اقوام کے لئے خدائے تعالیٰ نے بھیجا ہے ۱۲۲

۱۴۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی غرض وحدتِ اقوام ہی ہے۔ ۹

۱۵۔ خدائے تعالیٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں بھیجا تا بدنیہ اس تعلیم قرآنی کے جو تمام عالم کی طبائع کے لئے مشترک ہے دنیا کی تمام تفریقوں کو ایک قوم کی طرح بنا دے۔ ۹

۱۶۔ فقہ وحدتِ اقوام کا نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲۷

۱۷۔ وحدتِ اقوام کی خدمت میں نبی انبیا کی خدمت کی طرح موعود کے عہد سے وابستہ کی گئی ہے۔ ۹۱

۱۸۔ باہم و باہم کے زمانہ میں قوموں اور مذاہب

ک

کابل

کابل میں جماعت احمدیہ
کانگریس

۲۰۷

ہندوستان میں مسلمانوں کی کانگریس میں شمولیت

نہ کرنے کی وجوہ کی اصل بنیاد مذہب ہے ۲۵۷

کائنات

کائنات کی پیدائش کے متعلق چھ آیات سے مراد
ہمارے دلی نہیں۔ خدا کا دن ایک ہزار اور پچاس ہزار
کا ہوتا ہے۔ ۲۲۳

کتاب اللہ

۱۔ ضرورت - اس سوال کا تفصیلی جواب کہ دنیا
میں کوئی الہامی کتاب ہے یا نہیں۔ اور اگر ہے
تو کون؟ ۲۷۳-۲۳۶

۲۔ انسان الہامی کتاب کا کیوں محتاج ہے؟ ۴۲

۳۔ علمی اور عملی فساد کی انتہا کے زمانہ میں الہامی کتاب
کی ضرورت۔ ۷۱۴۔ بیباک یقینی اور قطعی ہے کہ پوری پوری ہدایت اور
کمال یقین حاصل کرنے کے لئے الہامی کتاب کی
ضرورت ہے۔ ۲۲۹

۵۔ غرض۔ الہامی کتابوں کی اصل غرض ۳۹-۳۱

۶۔ الہامی کتاب کے لئے دو نشانیاں ہی کافی ہیں۔

۱۔ اپنی طاقت اس کے ائمہ موجود ہو۔

۷۔ جس غرض کے لئے آئی ہے اس غرض کو اس کی تعلیم
پوری کر سکے۔ ۱۳۵۷۔ اصل غرض آسمانی کتاب کی یہی ہونی چاہیے کہ اپنی پیروی
کرنے والے کو اپنی تعلیم اور تاثیر اور قوت اصلاح اوراپنی روحانی خاصیت سے ہر ایک گناہ اور گندہی زندگی
سے چھڑا کر ایک پاک زندگی عطا فرمائے۔ ۳۰۵۸۔ کسی رسول اور کتاب کی اسی قدر عظمت سمجھی جاتی ہے
جس قدر اس کا اصلاح کا کام میں آتا ہے اور جس قدر اس کا اصلاح کو
مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ۱۲۷

۹۔ خدا کی کتاب کا تو یہ مقصد ہونا چاہیے کہ انسان کے معمولی

علم سے جو خدا تعالیٰ اور اس کی صفات کی نسبت محض
قصوں کے رنگ میں ہے ترقی دے کر یقینی علم تک
اس کو پہنچا دے۔ ۳۹۱۰۔ خدا تعالیٰ کی کمال کتاب کی یہی نشانی ہے جو انسانوں
کو حق پر قائم کرنے کے لئے کسی مؤثر طریق کو اٹھانے لگے
اور ہر ایک طریق کو میان کر دے۔ ۱۵۶۱۱۔ اس زمانہ میں وہی خدا کی کتاب بگڑی ہوئی طبیعتوں کو
سیدھا کر سکتی ہے کہ اس بھرتی ہوئی آگ پر اپنے
زبردست نشانوں کے ساتھ پہننے کا کام دے۔ ۳۹

۱۲۔ خصوصیات۔ کتاب اللہ کی ہر طاقت کی علامت ۳۹۹

۱۳۔ خدا کی کتاب کا یہ منصب نہیں ہے کہ بعض ایک قصہ گو
کی طرح خط و کتابت کو علم الغیب قرار دے بلکہ یہ منصب ہے کہ
خدا کے علم الغیب کو اپنے لئے اس کا کوئی نو پیش کرنے کی بات کرے ۳۸

۲۶- جو کتاب ابتدائے آفرینش کے وقت آئی ہوگی اس کی نسبت فصل قطعی طور پر تجویز کرتی ہے کہ وہ کون کون سی کتاب نہیں ہوگی۔

صفحہ ۷۰ حاشیہ

۲۷- یہ تو ہم مانتے ہیں کہ ابتدائے آفرینش میں بھی اس

وقت کے مسائل کے لئے خدا تعالیٰ نے کوئی کتاب دی

تھی مگر یہ نہیں مانتے کہ وہ کتاب وید ہی ہے۔

۲۸- یہ بات فی الواقع صحیح اور درست ہے کہ ابتدائے آفرینش

میں بھی ایک الہامی کتاب نوع انسان کو ملی تھی مگر

وہ وید ہرگز نہیں ہے۔

۲۹- اس سوال کا جواب کہ ابتدائے نوع انسان کو

صرف ایک ہی الہامی کتاب کیوں دی گئی۔

۳۰- الہامی کتب کے تین ادوار۔

۱- ابتدائے نوع انسان کا۔

۲- دینی زمانہ میں ہر قوم کے لئے جدا جدا رسول

اور الہامی کتب۔

۳- تمام بنی نوع انسان کیلئے ایک کتاب۔

۳۱- الہامی کتب میں تعلیم کے اختلاف کا سبب۔

۳۲- خدا نے ہمیں بتلوا دیا ہے کہ پہلی کتابیں اپنی صحت پر

قائم نہیں رہیں۔

۳۳- ہم خدا کی تمام کتابوں پر ایمان لاتے ہیں اور ایسا ہی

اس وید پر جو کسی زمانہ میں ملک ہند کے کسی نبی پر

نازل ہوا ہوگا۔

۳۴- دہیوں کے بیانات میں تناقض۔

۱۴- الہامی کتاب میں الہی طاقت کا پایا جانا ضروری ہے۔

۱۵- کتاب اللہ کے لئے مبدلہ و معاد کی ضرورت دینا کیوں

ضروری ہے۔

۱۶- ایسی الہامی کتاب جو خدا تعالیٰ کے جسمانی مخلوق ندرت کے

ساتھ دریافت نہیں رکھتی وہ خدا تعالیٰ کی طرف

سے نہیں ہو سکتی۔

۱۷- الہامی کتاب کیلئے ضروری ہے کہ اس میں تواضع و تقویٰ

منطق کی رو سے کوئی تناقض نہ پایا جائے۔

۱۸- کتاب اللہ کیلئے قدیم ترین ہونا ضروری نہیں۔

۱۹- کئی روایات کی بنا پر ایسے امر پر کھنا کہ خود وہ محال

اور ناشدہ ہے کسی ایسی کتاب کے شان کے سبب

نہیں ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہو۔

۲۰- آریوں کے نزدیک الہامی کتاب کی صفات۔

۲۱- آریوں کے مسدود عقائد کی زد سے سوا وید کے تمام

کتب بنا دی گئی ہیں۔

۲۲- آریوں کے اس اعتراض کا جواب کہ الہامی کتاب

ابتدائے آفرینش میں ہی نازل ہونی چاہئے۔

۲۳- کتاب اللہ کے غیر انسانی زبان میں نازل ہونے

کے عقیدہ کا رد۔

۲۴- آریوں کے اس اعتراض کا جواب کہ الہامی کتاب

میں قصے درج نہیں ہونے چاہئیں۔

۲۵- ابتدائے زمانہ میں جو کتاب نازل ہوئی ہوگی وہ کون

کون اور کہا نہیں ہو سکتی۔

۳۵۔ تین سے پہلے تمام کتاب میں مختصر اقوام تھیں ۷۵

کرمی

آیہ اکرمی میں کرمی سے مراد یہ ہے کہ زمین و آسمان سب خدا کے تصرف میں ہیں۔ اور ان سب سے اس کا مقام دُور تر ہے اور اس کی عظمت پائیدار ہے۔ ۱۱۸ حاشیہ

کرشن

۱۔ کرشن کے نبی ہونے کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث۔ ۳۸۲

۲۔ سر کرشن اپنے وقت کا نبی اور اوتار تھا۔ اور خدا اس سے معلوم ہوتا تھا۔ ۲۲۵

۳۔ خدا نے جن بزرگوں کے ذریعہ سے پاک ہدایتیں آریہ دلت میں نازل کیں..... جیسے راجہ راجندر اور کرشن یہ سب کے سب مقدس لوگ تھے۔ ۳۸۳

۴۔ کرشن کی ہزاروں بیویاں بیان کی جاتی ہیں۔ ۲۲۵

کسوف و خسوف

۱۔ دارقطنی کی حدیث کسوف و خسوف کی وضاحت ۳۲۹ حاشیہ

۲۔ آخری زمانہ کے متعلق قرآن کریم کی پیگوئی کہ ایک خاص وضع کا کسوف و خسوف ہوگا۔ ۳۲۱

۳۔ ہزار ہا عارف اس قدر ہے کہ جب سے نسل انسان دنیا میں آئی ہے۔ نشان کے طور پر یہ کسوف و خسوف صرف میرے زمانہ میں سیرے واقع ہوا۔ ۳۲۹ حاشیہ

۴۔ لہذا کونسا سے مراد ایشیائین ہے نہ کہ کسوف و خسوف درندہ کی کونا کے الفاظ ہوتے۔ ۳۲۹ حاشیہ

۵۔ بعض نے شق القمر کو ایک قسم کا خسوف قرار دیا، ۲۳۲

کشف

۱۔ مسیح موعود علیہ السلام کا ایک کشف جس میں حضور کو محقق اطباء خاص طور پر قرشی کی کتاب دکھائی گئی۔ اور اشارہ کیا گیا کہ یہی تفسیر القرآن ہے۔ ۱۰۳

۲۔ عالم کشف میں خدا کے ذوالجلال کی تشبیہ روایت (سرخس کے چھٹیوں کا واقعہ) ۲۳۲

کعبہ

۱۔ خانہ کعبہ کی تعمیر کی غرض۔ ۹۹

۲۔ خانہ کعبہ جسمانی طور پر محبت صادق کے لئے نمونہ دیا گیا ہے اور خدا نے فرمایا ہے کہ دیکھو یہ میرا گھر ہے اور یہ حجر اسود میرے آستانہ کا پتھر ہے اور ایسا حکم اس لئے دیا کہ تا انسان جسمانی طور پر اپنے دلوں کے عشق و محبت کو ظاہر کرے۔ ۱۰۰

۳۔ خانہ کعبہ میں حجر اسود کے متعلق آریوں کے اعتراضات کا جواب۔ ۹۹

۴۔ کوئی مسلمان خانہ کعبہ کی پرستش نہیں کرتا اور نہ حجر اسود سے مرادیں مانگتا ہے۔ بلکہ صرف خدا کا قرار دادہ ایک جسمانی نمونہ سمجھا جاتا ہے۔ ۱۰۰

کفارہ

اللہ تعالیٰ اس بات کا محتاج نہیں کہ کوئی ناکارہ گناہ سولی پر کھینچا جائے تا وہ گناہ معاف کرے بلکہ وہ صرف توبہ پھر توبہ اور استغفار سے گناہ معاف کرتا ہے۔ ۵۵

کلامہ

علم وراثت میں کلامہ کی تشریح - ۲۱۳

کلمہ

۱- لا الہ الا اللہ کے معنی - ۷۸

۲- ادا نامک کے چولہ پر کلمہ لا الہ الا اللہ

محمد رسول اللہ کا لکھا ہونا - ۲۱۴ و ۳۵۳

کوسیکاشی

۱- جس کو رنگ میں اندر کا باپ کہا گیا ہے ۱۲۸

۲- اس روشنی کی عیوی کے متعلق وید میں لکھا ہے کہ خدا اس کے

رحم میں حلول کر گیا تھا - حضرت یرم پر اعتراض

کے جواب میں (۲۲۷

کیمیا

۱- کوئی کیمیا ایسی نہیں جیسا کہ خدا کی محبت اور خدا کی

طرف جھک جیسا کہ شیر خوار بچہ اپنی ماں کی طرف جھکتا ہے

۲- مرگنا ہر نئی دھاتوں کو زندہ کرنے کا نسخہ ۱۷۱

۳- نباتی اور معدنی مفردات کی ترکیب کی صورت میں

نئے کیمیائی جوہر نیا بنتا ہےست کا قوت میں - ۱۷۲

گ

گرویشن سنگھ

یہ سنگھ بزرگ گورو رام داس کی اولاد سے تھے اور ان کے

قبضہ میں حضرت بابا نانک علیہ الرحمۃ کے

برکات تھے - جن میں تیسرا ن شرعیہ اور تیسرا شامل

ہیں - ۳۵۲

گورو سر سہاے مضع فیروز پور

۱- اس مضع میں بابا نانک کے برکات تسبیح - ترقن شریف کی موجودگی - ۳۵۱

۲- تسبیح مرعورہ کے من صاحب کی حضرت جنوں بابا نانک کے برکات

کی ہمراہی ۱۹۰۵ء کو زیارت کی - ۳۵۳ دیز - ۳۳۶

گناہ

۱- ترقن کریم کی پیروی گناہ سے نجات دیتی ہے - ۳۰۸

۲- خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین ہی گناہ سے بچاتا ہے ۲۲۱

۳- گناہ کا جزام دور ہو ہی نہیں سکتا جب تک خدا کی زندہ

معرفت کی تجلیات اور اس کی اہمیت اور عظمت اور قدرت

کے نشانی بارش کی طرح وارد نہ ہوں - ۳۰۹

۴- گناہ سے بے خوف ہونے کی یہی وجہ ہے کہ فاضل انسان

کو نہ خدا پر یقین دہین ہے نہ اس کی مزا پر - ۳۲۲

۵- جس سلیب پر عیسائیوں کا بھروسہ ہے وہ گناہ نہیں ٹھہرا سکی

۶- خدا تعالیٰ میں رحم کی

صفت تقاضا کرتی ہے کہ رجوع کرنے والوں کا گناہ بخش

دیا جائے - ۳۰۹ حاشیہ

۷- خدا انسان کا اس طور سے مالک ہے کہ اگر چاہے تو

انکے گناہ پر اسکو مزا دے - عیسا ہی اس کلور بھی اس کا

مالک ہے کہ اگر چاہے تو اس کا گناہ بخش دے - ۳۰۹

۸- گناہ ہے شک ایک نہر ہے مگر توبہ اور استغفار کی آگ

اس کو تریاق بنا دیتی ہے - ۳۱۵

۹- ترقن شریف اس بابہ میں بھرا پڑے کہ مذمت اور توبہ اور

ترک اہل اور استغفار سے گناہ بخشے جاتے ہیں - ۲۲

۱۰۔ گناہ اور اسکی سزا کے متعلق آدمیوں کے عقائد اور انکا رد۔ ۲۶-۳۶

۱۱۔ دید اس بات کا سخت مخالفت ہے کہ خدا تعالیٰ توبہ اور

استغفار سے اپنے بندوں کے گناہ بخشتیتا ہے ۵۰

۱۲۔ دید کی رو سے گنہگاروں کی سزا ناپید اکنار ہے ۵۰

۱۳۔ سستیادھ پر کاش میں لکھا ہے کہ پریشتر کسی کا گناہ بخش نہیں سکتا۔ ایسا کہ توبے انصاف ٹھہرتا ہے ۲۶

۱۴۔ بموجب دید کے جس کو آریہ صاحبان پیش کرتے ہیں پریشتر

کے اخلاق یہ ہیں کہ کسی ایک ذرہ گناہ پر بھی

سخت مواخذہ کرتا ہے۔ ۵۵

۱۵۔ پریشتر باوجود مالک کہلانے کے کسی کا گناہ بخش نہیں

سکتا اپنے ذریعہ سے کوئی نجات پاتا تو پاوے۔ ۵۸

۱۶۔ انسان کیلئے گناہ سے بالکل پاک ہوجانا ممکن ہے ۵۱

۱۷۔ اگر وہ پیشتر گناہ کی سزا سے توبہ نہیں کیا تھا گناہ ہے

بلکہ بشرہ گناہ بخش دیتا ہے اور تفسیر کی طرف سے

کسی گناہ کی سزا بھی دیتا ہے۔ ۲۳

۱۸۔ ذنب اور شخص میں فرق۔ ۲۲

گناہ

اگر دید جل کی پوجا کی ہدایت نہ کرتا تو گناہ مانی کے

پوجنے والے کیلئے پیدا ہوجاتے۔ ۲۵، ۷۸

گوتم بدھ

۱۔ گوتم بدھ نے ہندوؤں کی دوسری اقوام سے صلح کا ارادہ

کیا تھا۔ اس وقت کا قائل نہ تھا کہ جو کچھ ہے

وید ہے آگے کچھ نہیں۔ ۲۴۹-۲۵۰

۲۔ بدھ پر دہریہ ہونے کا الزام محض تہمت ہے ۲۵

۳۔ گوتم بدھ کے عقائد۔ ۲۵

۴۔ ہندوؤں کی طرف سے اس کے عقائد کی وجہ سے اسکا نام دہریہ

انسانک صحت والا رکھا گیا۔ اور جیسا کہ شریر مخالفوں

کا دستور ہے۔ عام لوگوں کو نفرت دھانے کے لئے بہت سی

تہمتیں اس پر لگائی گئیں۔ ۲۵

گوشت خوردی

۱۔ دید کی تعلیمات کا رد اور اس امر کا بیان کہ گوشت خوردی

فطرتی تقاضا ہے۔ ۱۴۹

۲۔ بہت سے اسباب صحت گوشت کھانے پر ہی موقوف

رکھے گئے ہیں۔ اس لئے ہند کی طبابت میں بھی بعض

امراض کے علاج میں گوشت کا ذکر ہے۔ ۱۵

۳۔ واجد ایچ اے اور کرشن سب گوشت کھاتے تھے۔ ۱۵

لسان العرب

۱۔ لسان العرب میں لفظ مکر کے معنی و تفسیر۔ ۲۰

۲۔ قدیم عربی لغت جس میں جنگ جہ کے موقع پر ابو جہل کی

دعا کے برابر مندرج ہے۔ ۱۷۶

تنگ پوجا

۱۔ تفسیر۔ ۶۹، ۱۲۱

۲۔ دید کی رو سے پریشتر ذات دس انگلی نیچے ہے۔ ۱۱۴

لنگر خانہ مسیح کو عود اللہ سلام

۱۹۰۸ء میں ہندو مسویریہ باہاد خراج۔

۲۰۶

لیکھرام

- ۱- لیکھرام کا ترجمہ ذرا بھی اور اسے پڑھ کر نہیں جو خدا نے ایکنے نے فرمایا عجل جسد له عوار ۱۸۲ حاشیہ
- ۲- خدا کا الہام ہی تھا جس نے لیکھرام کے قتل ہونے کا پانچ برس پہلے خبر دی تھی۔ ۶۷
- ۳- لیکھرام کا تادیب آنا۔ ۱۷۹
- ۴- اس نے اپنی موت کیلئے پیشگوئی چاہی اور مباہلہ کا معنون اپنی کتاب ضبط احمدیہ میں شائع کیا۔ ۵
- ۵- سیرج موعود علیہ السلام کے مقابل پر لیکھرام کی دعا مباہلہ ۱۸۳-۱۸۴
- ۶- اسکی موت ایسی حالت میں ہوئی کہ وہ خوب سمجھتا تھا کہ خدا نے اسکی موت اسلام کی سچائی پر جو رکھ دی ۳۰۹
- ۷- لیکھرام کی ہلاکت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی کا تازہ ثبوت۔ ۱۷۶
- ۸- لیکھرام کی ہلاکت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ایک خوشنہ ثبوت۔ ۳۰۳
- ۹- لیکھرام کی موت ثابت کر دیا کہ وید کی تعلیم مراسر غلط ہے کہ اس کے بعد الہام نہیں ہے۔ ۲۳۱
- ۱۰- پیشگوئی کے مطابق لیکھرام کے قتل ہو جانے میں دو عظیم اثران نشان۔ ۱۸۲
- ۱۱- پیشگوئی کے مطابق ہلاکت ۱۵۳ و ۳۳۵

م

ماہ الحیات

مری ہوئی وصات کو زندہ کرنے کا نسخہ۔ ۱۷۱

ماڈلے (جزیرہ)

مباہلہ

- ۱- اپوسل کی جنگ بدر کے موقع پر دعائے مباہلہ ۱۸۲-۱۸۳
 - ۲- سیرج موعود علیہ السلام سے مباہلہ کر کے ہلاک ہونے والے چند مخالفین۔ ۳
 - ۳- لیکھرام کی دعائے مباہلہ۔ ۱۸۲-۱۸۴
 - ۴- لیکھرام کا مباہلہ (تفصیل) ۳۰۲-۳۰۳
 - ۵- لیکھرام کی تحریری دعائے مباہلہ ۵
- جنگ میں مقبول دشمنوں کے ناک کان کاٹنے اور ہاش کی بے حرمتی کرنے کی ممانعت۔ ۲۵۳

مجاہدہ

- خدا سے عزم و جہل کی لدنی ہدایت بجز مجاہدہ کے نہیں ہتی ۲۲۶
- مجدد الف تانی رحمۃ اللہ علیہ
- ۱- آپ اپنی کتاب میں سیرج موعود کے نامہ میں ستارہ نذائین کے ظاہر ہونے کا نشان لکھتے ہیں۔ ۳۲۰ حاشیہ
 - ۲- آپ لکھتے ہیں کہ سیرج موعود کو لوگ لاکھوں گے ۳۲۲

محبت

- ۱- محبت سے مراد وہ حالت ہے کہ ملکی دل اسی کی طرف کھینچا جائے اور اس کے مقابل پر کوئی دوسرا باقی نہ رہے ۶۵

۲- محبت الہی

انسانی نوع ابدی اور دائمی محبت کے لئے پیدا کی گئی ہے۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ مقلد۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آخر مقام۔

۲۰۲-۲۰۳

۲۔ ہم نے صبح بہتر اور سب سے اعلیٰ اور سب سے خوب تر

اس پر خدا کو پایا ہے جس کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے

۳۔ وہ ایک نور تھا جو دنیا میں آیا اور تمام نورانی پر غالب آ گیا۔

۲۱۲

۴۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات تمام انبیاء

دوسل سے بڑھ کر ہیں۔

۳۲۳

۵۔ وہ اقبال اور عزت اور خدا کی مدد اور نصرت جو

انکو ملی اور کسی نبی کو حاصل نہیں ہوئی۔

۳۷۹

۶۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں نہ آتے.... تو میں

تمام گذشتہ انبیاء کا مدق ہم پر مشتبہ رہ جاتا۔

۳۰۲

۷۔ جنیباتِ ظہیر اور بڑی بیتِ عالیہ کی وجہ حضرت محمد

صلی اللہ علیہ وسلم کا رب سب سے اعلیٰ ہے

۳۲۹

۸۔ وہ خدا تو نہیں مگر اس کے ظاہر ہم نے خدا کو دیکھ لیا

۳۸۱

۹۔ محمد عربی بادشاہ ہر دوسرا

کرے ہے روحِ حقین جس کے صلی اللہ علیہ وسلم

لے خواتون کہہ سکن پہ کتا ہوں

۱۰۔ کرا سکی مرتبہ دانی میں ہے خدادانی

۲-۲

۱۰۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے کے اثرات

۳۲۲

۱۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دنیا میں اگر کیا

۳۶۳

اصلاح کی۔

۱۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے زمانہ میں دنیا مشرقین

ضلالت میں مبتلا تھی۔

۳۷۹-۳۸۰

۱۳۔ حضور کی بعثت کے وقت دنیا کی پوری آبادی بدطبعی اور

بد عقیدگی میں مبتلا تھی۔

۳۶۲

۱۴۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ تائید اور صحبت اثر

۱۵۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ تائید عربوں میں روحانی انقلاب۔

۱۶۔ جس کو یہ حکم ہوا کہ تمام قوموں کو ایک صحت پر قائم کرو

۱۷۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے ہاتھ سے بعد

نہول آیتِ امانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعاً دنیا کے ٹپے

ٹپے بادشاہوں کی طرف دعوتِ اسلام کے خط لکھے

تھے۔ کسبِ سعادت نے غیر عربوں کے بادشاہوں کی طرف

دعوتِ دین کے ہرگز خط نہیں لکھے۔

۱۸۔ کیا یہ خدا کے ہاتھ کا کام نہیں جس نے میں کو پورا انسانوں

کا محمدی درگاہ پر لے کر جکا رکھا ہے۔

۱۹۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا زمانہ قیامت تک

۲۰۔ تائیدِ دعوتی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جس قدر

خدا تعالیٰ کی طرف سے نشانِ اہم و معجزات ملے وہ قدر

اس زمانہ تک محدود نہ تھے بلکہ قیامت تک ان کا

سلسلہ جاری ہے۔

۲۱۔ ہم خدا تعالیٰ سے اکثر عربی میں اہم پاتے ہیں تا وہ

ہیں بات کا نشان ہو کہ جو کچھ میں ملتا ہے وہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے ملتا ہے اور ہم

ہر ایک امر میں اسی ذریعہ سے فیضیاب ہیں۔

۲۱۸

۲۲۔ اللہ تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں یہ بات داخل ہے کہ اگر چاہے تو ایک دم میں ہزار مسیح بن مریم بلکہ اس بہتر پیدا کر دے۔ چنانچہ اس نے ہمارے نبی کی ایشیاء مسلم کو پیدا کر کے ایسا ہی کیا۔ ص ۳۱۲

۲۳۔ مکالمہ الہیہ کا مشرف اتباع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل ہوتا ہے۔ ص ۸۵

۲۴۔ خاتم النبیین۔ آپ خاتم الانبیاء میں ص ۹

۲۵۔ تمام نبوتیں اس پر ختم ہیں اور اس کی شریعت خاتم الشرائع ہے۔ ص ۳۴۰

۲۶۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خاص فخر دیا گیا ہے کہ وہ ان معنوں میں خاتم الانبیاء ہیں کہ ایک تو تمام مکاتیب نبوت ان پر ختم ہیں اور دوسرے یہ کہ ان کے بعد کوئی نئی شریعت لانے والا رسول نہیں اور نہ کوئی ایسا نبی ہے جو ان کی امت سے باہر ہو۔ ص ۳۸

۲۷۔ حقیقی اور واقعی طور پر تو یہ امر ہے کہ ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں۔ اور انجذاب بعد متغیٰ طور پر کوئی نبوت نہیں نہ کوئی شریعت ہے اور اگر کوئی ایسا دعویٰ کرے تو وہ شہ بہ وہ بے دین اور مردود ہے۔ ص ۳۳۰ حاشیہ

۲۸۔ خدا اس شخص سے پیار کرتا ہے جو اس کی کتاب قرآن شریف کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے اور اس کے مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو درحقیقت خاتم الانبیاء سمجھتا ہے۔ ص ۳۳۰

۲۹۔ حالات۔ بدر کی لڑائی کے موقع پر انجیل کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہلاکت کے لئے دعا۔ ص ۱۴۲

۳۰۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی اور میں جانب اللہ ہونے کے ثبوت، انجیل اور عیسویوں کی ہلاکت ص ۱۴۵-۱۴۶

۳۱۔ نیکھرام کی ہلاکت، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی کا ثبوت ص ۱۴۶

۳۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کاشان نیکھرام کی موت۔ ص ۳۰۳

۳۳۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کا ثبوت ص ۲۹۵

۳۴۔ ہر ایک بچا رسول دنیا کے امور عیسوی کی نسبت بھی خیر بن گیا آیا ہے مگر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قدم سب سے بڑھ کر ہے۔ ص ۳۱۸

۳۵۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ثبوت انجیل عیسویہ ص ۳۱۹

۳۶۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی کیلئے یہ ایک عظیم الشان نشان ہے کہ آپ نے تیرہ سو سال پہلے ایک نئی سوانحی کی خبر دی، ص ۳۲۲

۳۷۔ پانچ مرتبے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے نہایت نازک پیش آئے تھے جن میں جان کا بچنا یا موت کا معلوم ہونا تھا۔ اگر انجذاب درحقیقت سچے رسول نہ ہوتے تو ضرور ہلاک کئے جاتے۔

۱۔ ہجرت کے وقت مکہ میں مکان کا محاصرہ

۲۔ ہجرت کے دوران غار ثور میں۔

۳۔ جنگ اُحد میں۔

۴۔ بیہودہ کے زہر دینے کے موقع پر

۵۔ نسو پر دینے کے پریشانہ گرفتاری وقت ص ۳۲۳ حاشیہ

۳۸۔ دنیا میں ایک مسافر کی کیفیت ص ۳۰۰

۳۹۔ حضرت کی بعثت سے قبل کی زندگی۔ ص ۲۹۵

۴۰۔ بعثت کے بعد ابتدائی مسالوں کے حالات۔ ص ۲۹۶

۳۱۔ آنحضرتؐ کو قتل کرنے کیلئے کفار مکہ کے منصوبہ ۲۳۵

۳۲۔ آنحضرتؐ معلوم اور آپؐ کے صحابہؓ پر مظالم - ۲۶۷

۳۳۔ کئی زندگی میں حضورؐ اور آپؐ کے صحابہؓ پر مظالم - ۳۹۰

۳۴۔ آنحضرتؐ کی ہجرتؐ سے فوجتوں کی یہ شکیوٹی پوری ہوئی کہ وہ نبی اپنے وطن سے نکال دیا گیا - ۳۹۱

۳۵۔ آپؐ کی ہجرتؐ - ۴۶۶

۳۶۔ آنحضرتؐ کا پانچے بچوں کی وفات پر صبر کا نمونہ ۲۹۹

۳۷۔ آپؐ کے گھر میں گیارہ لڑکے پیدا ہوئے تھے اور سب کے سب فوت ہو گئے تھے - ۲۹۹

۳۸۔ آنحضرتؐ کی دو بیویاں - رسول اور بادشاہ - ۲۴۰

۳۹۔ نبیؐ اور آپؐ میں حضرت موسیٰؑ کے بعد نبیؐ جا رہے تھے اور بادشاہ جدا ہوتے تھے جو اور سیاست کے ذریعہ سے اس کا نام رکھتے تھے۔ مگر آنحضرتؐ معلوم کے وقت میں یہ دونوں ہم سے خلافتی نے انجنا سبھی کو عطا کئے ۲۴۳

۵۰۔ بحیثیت سربراہ مملکت کی مصلحت کے قیام کے لئے آنحضرتؐ معلوم نے بعض مجرموں کو سزا دی... اور ایسا کرنا ضروری تھا - ۲۴۰

۵۱۔ آنحضرتؐ کا ایک مقدمہ میں ایک یہودی کے حق میں فیصلہ دینا - ۲۴۳

۵۲۔ آنحضرتؐ پر فارسی زبان میں الہام - ۳۸۲

۵۳۔ جبکہ یہ اثبات شدہ ہے کہ آنحضرتؐ صلی اللہ علیہ وسلم محض ناخواندہ اور اتمی تھے اور کوئی نہیں ثابت کر سکتا کہ آپؐ لکھ سکتے یا پڑھ سکتے تھے - ۲۶۵

۵۴۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہندو قوم پر آنحضرتؐ کی صداقت کی شہادت کیلئے ایمانانک کا ظہور - ۲۵۰

۵۵۔ اس زمانہ میں گندی تحریریں کے ذریعہ اس قدر آنحضرتؐ اور اسلام کی توہین کی گئی ہے کہ کبھی کسی زمانہ میں کسی نبیؐ کی توہین نہیں کی گئی - ۹۲

۵۶۔ حضورؐ کی ذات پر اعتراضات کا جواب میں اعتراض کا جواب کہ آنحضرتؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگوں میں کدو خرب سے کام لیا - ۲۰۳

۵۷۔ آنحضرتؐ کی کثرت اندواج پر اعتراض کا جواب ۲۹۸-۲۹۹

۵۸۔ آپؐ کا عقد ازدواج سے پہلے ہم اور مقدم مقصود تھا کہ عقد قبل میں تعہد دینے شائع کئے جائیں اور اپنی صحبت میں رکھ کر علم دین میں کو سکھایا جاے - ۳۰۰

۵۹۔ آنحضرتؐ کی یومیوں بھی بجز حضرت عائشہؓ کے سب سن رسیدہ تھیں بعض کی عمر ساٹھ برس تک پہنچ چکی تھی - ۲۰۰

۶۰۔ آپؐ نے بہت سی یومیوں اپنے نکاح میں لا کر صداہ امتحانوں کے موقع پر شامت کر دیا کہ آپؐ کو جسمانی لذت سے کچھ بھی غرض نہیں - ۲۹۹

نواب محمد علی خان رضی اللہ عنہ

آپؐ کی اور آپؐ کے بھائیوں کی مشکل کشائی کے مستحق

تقدیریت دعا کا نشان

محمی اللدین ابن عربیؒ

۱۔ حضرت ابن العالیؒ کی حج و عمرہ کے متعلق پوچھ کر

۲۲۵

سے کیونکہ حاملہ ہو گئی؛

۲- کو میکا رشیج کی بیوی کے حاملہ ہونے کا واقعہ مرثم سے

۲۲۶

متا ہے۔

سیح موعود علیہ السلام

۱- زمانہ اور علامات - سیح موعود متعلق قرآن کریم میں ذکر

۳۳۳ حاشیہ

۲- بعض مصلحانے میرے ظہور سے تمیں برس پہلے میرا

نام لے کر اد میرے گاؤں کا نام لے کر میرے ظہور

۳۳۳

کی خبر دی۔

۳- اسہم کے تمام اولیاء اس پر اتفاق تھا کہ اس

سیح موعود کا زمانہ چودھویں صدی سے تجاوز نہیں

۳۳۳

کرے گا۔

۴- یہ زمانہ بھی اس بات کا حق رکھتا تھا کہ اس کی

اصلاح کے لئے کوئی خدا کا مامور آئے۔ پس یہ سیح موعود

۹۵

ہے جو موجود ہے۔

۵- احادیث سے سیح موعود کے زمانہ میں دہلا رستارہ

کے نکلنے کی پیش گوئی۔

۳۳۳

۶- سیح موعود کے زمانہ میں (۱۸۸۸ء) شہسب ثاقبہ

۳۳۳

۷- زمانہ سیح موعود کی علامت نئی صوابیوں کی ایجاد۔

۸- حدیث یکسو الصلیب سے بھی سمجھا جاتا ہے

کہ صلیبی قوم کا اس زمانہ میں بڑا عروج و اقبال

۸۶

ہو گا۔

کہ وہ صلیبی ممالک ہو گا اور اس کی پیدائش تمام

۳۳۰

ہو گی۔

۲- آپ نے کہا ہے کہ سیح موعود کو گ کا فر کہیں گے۔

۳۳۲

مذہب

۱- مذہبی تاریخ کے چار دورے۔

۱- ابتدائے آفرینش میں ایک مذہب

۲- دو کور دور میں مختلف قومی مذاہب

۳- بین الاقوامی میل جول کی بنا پر ایک مذہب کے

مذہب کی طرف رجوع۔

۴- آخری زمانہ میں جبکہ ذرائع دل و رساں کی

آسانی سے صدی قومی جمع ہو گئی ہیں۔

۲- پچھ مذہب کے ساتھ تائید الہی کے آسانی نشا

۱۳

ہوتے ہیں۔

۳- مذہبی آبادی۔

۹۲

مرد اور عورت

۱- مرد اپنی جسمانی اور علمی طاقتوں میں عورتوں پر حکم کریں۔

۲- مرد کا عورت پر ایک حق نامہ بھی ہے کہ مرد عورت

کی زندگی کے تمام اقسام آسائش کا متکفل

۲۸۸

ہو جاتا ہے۔

مرد کی دھرت

۱- مگر مرنے دھرت سے ہوشیار پر میں مناظرہ کا ذکر

۱۲۶

میرے علیہ السلام

۱- آریوں کے اس اعتراض کا جواب کہ میرثم قرآن

۹۔ ابن مختلف اہل بیت کے متعلق کامل جن میں ذکر ہے

کے سب موعود کے زمانہ میں ساری دنیا پر

۱۔ باجوج و باجوج کا غلبہ ہوگا۔

۲۔ عیسائی اقوام کا غلبہ ہوگا۔

۳۔ رومیوں (عیسائیوں) کا غلبہ ہوگا۔

۴۔ دجال کا غلبہ ہوگا۔ ۸۵۔ ۸۶۔ حاشیہ

۱۰۔ مسیح موعود کے زمانہ میں باجوج و باجوج کے لئے غذاب

کا وعدہ ہے۔ ۸۷۔ حاشیہ

۱۱۔ مجدد اہل ثانی اور حضرت محی الدین ابن عربیؒ نے لکھا ہے

کہ مہدی مہرود جب ظاہر ہوگا تو لوگ اس کو کافر

کہیں گے۔ ۳۳۲

۱۲۔ مسیح موعود کے متعلق حضرت محی الدین ابن عربیؒ کی پیشگوئی

کہ وہ عینی الاصل ہوگا اور اس کی پیدائش تمام ہوگی۔

۳۳۱۔ ۳۳۲

۱۳۔ مسیح موعود علیہ السلام ایک وقت عینی الاصل اور تاریخی الاصل

کس طرح ہیں؟ ۳۳۱ حاشیہ

۱۴۔ میں تمام کے طور پر جمعہ کے دن صبح کے وقت پیدا ہوا تھا۔ ۳۳۱

۱۵۔ مسیح موعود کیلئے بیضیہ انجوب کا حکم آیا یعنی جنگ کی

ممانعت ہوگئی۔ اور تلوار کی ٹرائیلس موقوف ہو گئیں۔

اور اب قلمی لڑائیوں کا وقت ہے۔ ۹۳

۱۶۔ احادیث میں مسیح موعود کے متعلق خبر کہ وہ جنگ کو

موقوف کر دے گا۔ ۳۹۵

۱۷۔ باجوج و باجوج کے غلبہ کے وقت مسیح موعود کو حکم

کہ وہ اپنی جماعت کو کوہ طور کی پناہ میں لے جائیں یعنی

آسمانی نشانوں کے ساتھ ان کا مقابلہ کریں۔ ۸۸

۱۸۔ مسیح سلم کی ایک حدیث (خاھر زعبادی یعنی الطوس سے

نہایت ہے کہ مسیح موعود جنگ نہیں کریگا۔ ۳۹۷

۱۹۔ خاھر زعبادی اسی طور زلم میں طور سے مراد تجلیات

حقہ کا مقام ہے۔ ۳۹۷

۲۰۔ مسیح موعود جن ہتھیاروں سے جنگ کریگا وہ تجلیات الہیہ

ہیں جو معجزات اور کرامات کے طور پر ظہور میں آ رہی ہیں۔

۳۹۷

۲۱۔ مسیح موعود کے زمانہ میں سچائی کا جھوٹ کے ساتھ یہ

آخری جنگ ہے۔ ۹۵

۲۲۔ نبوت :- خدا نے میرا نام نبی رکھا یعنی نبوت محمدیہ

میرے آئینہ نقیض میں منعکس ہوگئی اور ظلی طور زالی طور پر

مجھے یہ نام دیا گیا تاہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

فیوض کا کامل نمونہ ٹھہرے۔ ۳۳۰ حاشیہ

۲۳۔ یہ نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت ہے نہ کوئی

نئی نبوت۔ اور اس کا مقصد بھی یہی ہے کہ اسلام کی حقیقت

ذیبا پر ظاہر کی جائے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

سچائی دکھائی جائے۔ ۳۳۱

۲۴۔ نبوت اور رسالت کا لفظ خدا تعالیٰ نے اپنی وحی میں میری

نسبت صدا ہر تہہ استعمال کیا ہے مگر اس لفظ سے

صرف وہ مکالمات مخاطبات الہیہ مراد ہیں جو بکثرت ہیں۔

اور غیب پر مشتمل ہیں اس سے بڑھ کر کچھ نہیں ۳۳۱

۹۱۔ سیح موعود کے وقت میں ظہور میں آئیگا۔

۳۶۔ دین کے عالمگیر غلبہ کے لئے تین شرائط جو سیح موعود کے

زمانہ میں ہی پائے جاتے ہیں :-

۱۔ ذرائع رسل و رسائل

۲۔ مذہبی تیلوٹہ خیالات کی آزادی

۳۔ آسمانی نشانات کی عالمگیر محبت ۹۱۔ ۹۵

۳۷۔ سیح موعود کے ذریعہ سے سعادت مند لوگ ایک ہی مذہب

پر اکٹھے ہونگے اور تفرقہ دہور جائیگا۔ اور مختلف قومیں

دنیا کی ایک ہی قوم بن جائیں گی۔ ۸۲

۳۸۔ چونکہ اس زمانہ میں خداتعلقانی کا ارادہ ہے کہ تمام انسانوں

کو ایک ہی قوم بنا دے اس لئے ہم کبھی دوسری زبانوں

میں الہام پاتے ہیں۔ ۲۱۹

۳۹۔ عام دعوت کی تحریک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ

سے ہی شروع ہوئی اور سیح موعود کے زمانہ میں اور

اُس کے ہاتھ سے کہاں تک پہنچی۔ ۷۷

۴۰۔ نشاناتِ صداقت۔ خداتعلقانی نے اس بات کے ثبوت

کرنے کے لئے کہ قریش اس کی طرف سے جو اہم قدر ضعیف

دکھائے ہیں کہ اگر وہ نہ ہار نہی پر بھی تقسیم کئے جائیں۔

تو ان کی بھی اُن سے نبوت ثابت ہو سکتی ہے ۳۳۲

۴۱۔ صداقت کے نشانات :-

۱۔ غیب پر مشتمل شے گویاں { ۳۳۲

۲۔ قبولیت دعا کے معجزات {

۳۔ مہابلوں میں دشمنوں کی ہلاکت { ۳۳۳

۴۔ بھلاہمت کی پوشیدہ گویاں جو پوری جوش { ۳۳۳

۵۔ تمام انبیاء کی طرف سے زمانہ کا بیان { ۳۲۸

۲۵۔ میرے پروردگار اعتراضات کئے گئے ہیں کہ گویا میں مستقل

نبوت کا دعویٰ کرتا ہوں۔ اور قرآن کو چھوڑتا ہوں ۳۳۲

۲۶۔ خاتم الخلفاء سیح موعود خاتم الخلفاء ہے۔ ۹۱

۲۷۔ سیح خاتم الخلفاء کو بھی آثار قیامت ٹھہرایا گیا ہے ۳۳۱

۲۸۔ خدا کی کتابوں میں سیح موعود کے کوئی نام نہیں۔ بجز

اُن کے ایک نام خاتم الخلفاء ہے..... سو اس

نام کے ساتھ قرآن شریف میں سیح موعود کے بارے میں

پیشگوئی موجود ہے۔ ۳۳۳ حاشیہ

۲۹۔ خدا نے اس امت کا خاتم الخلفاء اسی اپنے بندہ کو

ٹھہرایا ہے۔ ۳۳۰

۳۰۔ حضرت ابن عربیؒ کی پیشگوئی کہ سیح موعود خاتم الخلفاء ہوگا۔

۳۳۱

۳۱۔ نائب النبوت ۹۱

۳۲۔ آدم سے لیکر اخیر تک جس قدر نبی گذر چکے ہیں سب کے

نام میرے نام رکھ دیئے اور سب آخری نام میرا

عربی موعود اور احمد بن محمد مہرود رکھا۔ ۳۲۸

۳۳۔ مقصد بعثت :-

اس زمانہ میں خدا نے مجھے مبعوث کرنے کے لئے مہرود

کو بھیجا ہے۔ ۳۲۸

۳۴۔ سیح موعود کے ذریعہ خداتعلقانی تمام متفرق لوگوں کو

ایک مذہب پر جمع کر دے گا۔ ۸۸

۳۵۔ آیت ہوالذی یوصل رسولہ کے متعلق سب

متقدمین کا اتفاق ہے کہ اس میں مذکور عالمگیر غلبہ

۴۲۔ حضور کی صداقت کے چند نشانات

۱۔ حضرت یحییٰؑ کی زینداد ولد کے متعلق ۳۳۷

۲۔ نواب عبدالرحیم خان کی صحت یابی کے متعلق ۳۳۸

۳۔ نواب علی خاص کی رنج مشکلات کے متعلق ۳۳۹

۴۳۔ قرآن کریم کی سورتی کے فقہ میں معجزات ۴۰۳

۴۴۔ اسلام کی حقانیت کے نشانات دیکھنے کے لئے تمام

غیر مسلمین کو دعوت کہ وہ کم سے کم دو ماہ کے لئے ہجرت

پاس آجائیں۔ ۴۲۵

۴۵۔ قبولیت دعا: مخالفین سے فیصلہ کا ایک طریق

دعوت میاوں پر ہم دونوں اپنے صدق و کذب کی

توثیق کریں۔ یعنی اس طرح پر کہ دو خطرناک میاں

نے کہ جو جدا جدا میاؤں کی قسم میں مبتلا ہوں قرآن مجید

کے خدیو سے دونوں میاؤں کو اپنی اپنی دغا کے لئے

تقسیم کریں۔ پھر شرقی کا میاؤں کی بچا ہو جائے

یا دوسرے میاؤں کے مقابل پر اس کی عمر زیادہ کی جائے

دی شرقی بچا کھ جائے۔" ۳۷۷

۴۶۔ میں کچھ کہتا ہوں کہ اسلام ایسے بڑے ہی طوط پر

بچا ہے کہ اگر تمام کفار روئے زمین دغا کرنے کیلئے

ایک طرف کھڑے ہوں اور ایک طرف صرف میں ایک

اپنے خدا کی جناب میں کس عمر کے لئے رجوع کروں

تو خدا میری ہی تائید کرے گا۔ ۳۳۹-۳۴۰

۴۷۔ اگر دنیا کے تمام مخالف کیا مشرق کے اللہ کی مغرب کے

ایک میل میں جمع ہو جائیں اور نشانوں اور خوارق

میں مجھ سے مقابلہ کرنا چاہیں تو میں خدا تعالیٰ کے فضل سے

اور تو زمین سے سب پر غالب رہوں گا۔ ۴۰۹-۴۱۰

۴۸۔ اسلام کی فتح کے لئے دعا:-

اے قادر خدا! تو صلہ دین لا کہ جس فیصلہ کا تو نے

ارادہ کیا ہے وہ ظاہر ہو جائے اور دنیا میں تیرا جلال

چمکے اور تیرے دین اور تیرے رسول کی فتح ہو۔ ۹۵

۴۹۔ اے میرے قادر خدا! اے میرے پیارے رہنما! تو اس سے وہ

راہ دکھا جس سے تجھے پاتے ہیں اہل صدق و صفا۔ اور

میں اہل باہول سے بچاؤں گا اور عاصیوں سے ہوا ہے یا

کینہ یا بغض یا دنیا کی حرص و ہوا۔ ۳۳۹

۵۰۔ قبولیت دعا کے چند نشانات ۳۳۷-۳۳۹

۵۱۔ قبولیت دعا کے دو نشانات اول شرمیت اور اول

دوال کے متعلق۔ ۴۰۷-۴۰۹

۵۲۔ پیشگوئیاں۔ جو دعوت مجھے دیئے گئے بعض میں جس سے

وہ پیشگوئیاں ہیں جو بڑے بڑے غیب کے امور پر مشتمل

ہیں۔ ۳۷۸

۵۳۔ ہم صرف قصے پیش نہیں کرتے بلکہ آپ کو تازہ بتا رہا ہوں

دکھلا دیتے ہیں۔ وہ خدا کا اہم ہی تھا جس نے میکرم

کے قتل ہونے کی پانچ برس پہلے خبر دی تھی ۶۷

۵۴۔ میکرم کی ہولکت میں دو عظیم نشان نشان۔ ۱۸۳

۵۵۔ پیشگوئی کے مطابق ایک آسمانی نشان کا ظہور۔ ۳۱۷

۵۶۔ حضور کے چند نشانات اور یہ پیشگوئیوں کا ذکر۔ ۱۵۳

۵۷۔ ۲۰ برس پہلے ۱۹۰۵ء کے زلزلہ کی پیشگوئی کا ذکر۔ ۷

۶۷ - مسیح موعود علیہ السلام اور آریہ :-	۵۸ - آئندہ زمانہ میں طاعون اور ملازلی کی پیش خبری ص ۲۰۲
۵ - نیکھرام کی تحریری کتاب مبارکہ اور اس کا انجام	۵۹ - حضور کے وہ نشانات جن کے گواہ عربوں کے آریہ میں ص ۲۰۵
۶۸ - وہ خط کے جملہ تراجم کا یہ سچ لوگوں کے اصطلاح ص ۱۸۲	۶۰ - بلاشبہ وہ اس اور خوشحال جہد کے مقدمہ کے متعلق ایک روایا - ص ۲۰۷
۶۹ - ہندوؤں کو مسیح کا مہی کی دعوت - ص ۳۸۴	۶۱ - مباحثات :- یہ سب کچھ جو ظہور میں آیا یہ اس لئے ظہور میں نہیں آیا کہ اصل مقصود میری عظمت ظاہر کرنا ہے بلکہ اس لئے ظہور میں آیا کہ تا خدا تعالیٰ دین اسلام کی حجت دنیا پر قائم کرے - ص ۲۲۰
۷۰ - ہندوستان کے ہندوؤں کو مسلمانوں سے مسیح کی پر نعویں دعوت - ص ۲۴۳ - ۲۴۴	۶۲ - مسیح موعود کی دعوت قبول نہ کرنے والوں کا انجام ص ۸۵-۸۶
۷۱ - وہ خدا کا ایہام ہی تھا جس نے قین شریر آدمیوں کی نسبت جو توہیدان کے آریہ اخبار شجرہ خنک کے ایڈیٹر تنظیم تھے اور سخت بدگوئی سے خبردار تھی کہ وہ طاہرین سے ہلاک ہونے کے چنانچہ وہ اس پیشگوئی سے دوسرے یا قیسرے دن طاعون سے ہی مرے - ص ۶۸	۶۳ - حضور کے مقابل پر مبارکہ سے ہلاک ہونے والے چند مخالفین :-
۷۲ - (آریوں کو مغلوب کر کے) اگر نیکھرام دینی پیشگوئی سے تسلی نہیں ہوتی تو پھر درخواست کرنے سے نہ کوئی ذریعہ تسلی کا پیدا ہو سکتا ہے - ص ۲۳۱	۱ - نیکھرام ص ۲۲۵
۷۳ - آنحضرت کے خلاف کیوں کی جہڑی پائی جو حضور و جہڑیات ص ۸	۲ - ڈوئی ص ۲۲۵
۷۴ - آریوں کے جواب میں سخت الفاظ کے استعمال کرنے کی وجہ ص ۲۷	۳ - نظام دستگیر قصیدی ص ۲۲۶
۷۵ - آریوں کو صلح :- بھلا کوئی ایسی شرف پیش تو کرے جس میں پر مشورے کہا ہو کہ میں دینی نجات دینے پر قادر ہوں تو کیا لیکن میں نے نہ چاہا کہ محمد و اعلیٰ کا یہ محمد و بدلہ دوں ہم ایسے کسی آریہ کو ہزار روپیہ نقد دینے کو تیار ہیں - ص ۳۱	۴ - چراغ دینی جہونی ص ۲۲۶
۷۶ - میں تجنیساتیں برس سے خدا کے مکالمہ اور فی طیب سے مشرف ہوں - (۱۹۰۸ء) ص ۲۲۷	۵ - فقیر مرزا ص ۲۲۶
۷۷ - اللہ تعالیٰ کا عاشق ہونے کا دعویٰ ص ۲۳۱	۶ - سداقہ لدھیانوی ص ۲۲۶
	۷ - ڈاکٹر عبدالحکیم ص ۲۲۶
	۶۴ - مخالفین جو مبارکہ کے تعجب میں حضور کی زندگی میں ہی ہلاک ہو گئے - ص ۳
	۶۵ - حضور کے مقابل پر نیکھرام کی دعوائے مبارکہ ص ۱۸۲-۱۸۷
	۶۶ - میرزا رفیق مرزا غلام احمد سے جو قرآن کو خدا کا کلام جانتا اور اس کی تعبیر میں کو درستی دیکھتا، نیکھرام ص ۱۸۲

۷۸۔ ہم خدا تعالیٰ سے اکثر عربی میں الہام پاتے ہیں تا وہ اس بات کا نشیہ ہو کہ جو کچھ میں لکھتا ہوں وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ملتا ہے۔ ۲۱۸
 ۷۹۔ ابتدائی زمانہ کی گمنامی اور پھر الہی اشارات کے مطابق قبولیت۔ ۳۰۵

۸۰۔ حضور کی زندگی کے پانچ بزرگ مواقع ۲۶۳ مشہور کتابیں
 ۸۱۔ مبانیوں کی تعداد چار لاکھ کے قریب۔ ۴۰۶
 ۸۲۔ ڈیرہ بابائانک جا کر چولہ بابائانک دیکھنا ۲۱۶
 ۸۳۔ حضور نے قتل جا کر وہ مسجد جس میں بابائانک نے نماز پڑھی تھی اور وہ خانقاہ دیکھی جس پر بابائانک نے یا اللہ لکھا ہوا ہے۔ ۲۱۶ و ۳۵۱

مکہ

۱۔ مکہ اور ایک قبیلوں اور تصوفت کو کہتے ہیں کہ وہ ایسے مخفی دستوں کے جس شخص کیسے وہ تدریس عمل میں لائی گئی ہیں وہ ان تدریسوں کو شہادت کر کے ۱۹۹
 ۲۔ انسان العزیز لفظ کر کے یعنی خصوصاً جب اس لفظ کا استعارہ خدا تعالیٰ کی طرف ہو۔ ۲
 ۳۔ مکہ کی تقسیم ۳۲ و ۱۹۹
 مکہ معظمہ
 ۱۔ امت محمدیہ کی وحدت تدریجی کا آخری مقام ۱۴۵

۲۔ جس سے پرت کرتے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ سے خطاب۔ ۳۹۹

۳۔ اہل مکہ خدائی نگاہ میں واجب القتل تھے کیونکہ ان کی گردن پر کئی مظلوم مسلمانوں کا خون تھا اور آنحضرت کے قتل بھی ادرام قتل کے مرتکب ہوئے تھے۔ ۲۳۳

۴۔ کفار مکہ کا اپنا اقرار کہ وہ واجب القتل ہیں۔ ۲۳۵
 لہ ملا و اول

۱۔ حضور کے ابتدائی مصالحت گمنامی کے گواہ۔ ۴۰۶
 ۲۔ حضور کے دُعا سے دن کبھ جس سے شفا پانے اور قبولیت دُعا کا گواہ۔ ۴۰۸
 ملائکہ

۱۔ فرشتوں پر ایمان نہ کیا یہ دوازہ ہے کہ بغیر اس کے توحید قائم نہیں رہ سکتی۔ ۱۸۱
 ۲۔ دُعا کی مستحی لاکھ۔ ۱۸۱
 ۳۔ ملائکہ کے وجود پر دلائل۔ ۲۳۵

۴۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کا نام ملائکہ ۲۶۸-۲۶۹
 ۵۔ وہ قوت جو نیک خیال کا منبع ہے وہ فرشتہ ہے ۲۳۵
 ۶۔ جلیب غیبر ارضیہ کا انکار کی نالی قوت کا نام فرشتہ ہے ۳۹۳
 ۷۔ ذنہ ذنہ عالم کا جس سے انواع و اقسام کے غیرات ہوتے رہتے ہیں یہ سب خدا کے فرشتے ہیں۔ ۱۸۱
 ملتان

سبح و عود کا تعلق کی ایک خانقاہ میں بابائانک کے ہاتھ یا اللہ کا لفظ لکھا ہوا دیکھنا۔ ۲۱۶

موسوم کرتے ہیں اور ایسا شخص جس کو بکثرت ایسی
پیش گوئیاں بذریعہ وحی دی جائیں یعنی اس قدر کہ اس کے
خاتمہ میں اس کی نظیر نہ ہو اس کا نام ہم نبی رکھتے
ہیں۔ ۱۸۹

۲۔ علامتِ صدق۔ سچے انبیاء کی علامات ۳۷۸

۳۔ انبیاء کی صداقت کا معیار۔ خدا کی نصرت اور
فوق العادت نشانات۔ ۲۹۷

۴۔ تمام گذشتہ انبیاء کا صدق انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
اور قرآن شریف کے ذریعہ ہی ثابت ہے۔ ۳۰۲

۵۔ مقام۔ خدا کے نبی اس کی صورت یعنی فرما دیتے ہیں
جن کے دلائل میں وہ اپنی آواز پہنچاتا ہے ۸۵

۶۔ انبیاء زمین پر خدا کے قائم مقام ہوتے ہیں اسلئے
ہر ایک صاحبِ وقت پر خدا کی صفات ان سے
ظاہر ہوتی ہیں۔ ۲۹۶

۷۔ انبیاء علیہم السلام طیب روحانی ہوتے ہیں اس لئے
ظہور پر ان کے کامل طیب ہونے کی یہی نشانی ہے کہ
جو نسخہ وہ دیتے ہیں یعنی خدا کا کلام وہ ایسا تیر
بہد ہوتا ہے کہ جو شخص بغیر کسی اعراض صوری
یا معنوی کے اس نسخہ کو استعمال کرے وہ شفا
پا جاتا ہے۔ ۱۳۵

۸۔ خدا کی کتاب اور خدا کے رسول جو دنیا میں آتے ہیں بڑی خوش
اُویں ہی ہوتی ہے جو دنیا کو باپ اور گناہ کی زندگی
چھوڑیں اور خدا سے پاک تعلقات قائم کریں۔ ۳۰۶

۱۶۔ موضع گورہ ہر سہائے ضلع شیراز پور میں بلوا صاحب
کے تبرکات تسبیح و قرآن شریف وغیرہ کی موجودگی ۳۵۱

۱۷۔ حضرت یحییٰ موعود علیہ السلام کے ان صحابہ کی نسبت جنہوں
نے بابائے نامک کے تبرکات موجود موضع گورہ ہر سہائے گورہ
۳۵۲

۱۸۔ یہ عجیب بات ہے کہ باوجود ظاہر ہونے کے پھر بھی عوام
کی نظر سے پوشیدہ رہے اور غالباً ان میں حکمت یہ تھی
کہ اگر وہ اس زمانہ میں مسلمان ہو کر ہندوؤں سے الگ
ہو جاتے تو پھر ان کے تعلقات ہندوؤں سے قطع ہو جاتے ۳۵۵

۱۹۔ بابائے نامک صاحب کا وجود تمام ہندوؤں پر خدا تعالیٰ
کی ایک حجت ہے خاص کر سکھوں پر۔ ۳۵۲

۲۰۔ وہ ہندو مذہب کا آخری اتوار تھا جس نے اس
نصرت کو دور کرنا چاہا تھا جو اسلام کی نسبت
ہندوؤں کے دلائل میں تھی۔ ۳۲۶

۲۱۔ ہندوؤں کے مطالعہ سے تسلی نہ پانا۔ ۳۵۱

۲۲۔ دیر کے متعلق بابائے نامک کہتے ہیں۔ چاروں دیہات
یعنی ان میں حقیقت اور غیر نہیں ۱۵۵

۲۳۔ بلوائے نامک صاحب کی معرفت سے بھری ہوئی ہدائتیں
اور اسلام کی تائید میں شلوک ۳۵۱-۳۶۸

نبیات

بعض نبیات میں حیوانی شعور ۳۳۲-۳۳۳

نبوت

۱۔ تعریف :- ہم خدا کے ان کلمات کو جو نبوت
یعنی پیش گوئیاں پر مشتمل ہوں نبوت کے اسم سے

۹۔ نبی علیہم السلام کی پاک زندگی کا ثبوت ان کے حق میں
خدا تعالیٰ کی قہری تجلیات میں۔ ۱۴۴ - ۱۴۵

۱۰۔ انبیاء کی توہین جسم و روح کی ہلاکت کا باعث ہے۔ ۲۵۲

۱۱۔ انبیاء علیہم السلام کی صفات۔ ۲۹۵ - ۲۹۶

۱۲۔ ان کے نام نہیں اس کی صفات کا طور سب درجوں کے
پہلے ہوتا ہے۔ ۳۱۵ حاشیہ

۱۳۔ خدا کے پکے رسول بندہ و معاد کے انبیاء کے ساتھ
دنیا کے متعلق بہت سے انبیاء علیہم السلام تھے جن میں ۳۱۸

۱۴۔ تمام انبیاء و رسول پر کفر کے فساد کی ۲۴۷

۱۵۔ خدا تعالیٰ اپنے خاص اور پیارے لوگوں کو اجنبی لوگوں کی
آنکھ سے پوشیدہ رکھنے کے لئے بعض حالات میں کے
اس طور سے ظاہر کرتا ہے کہ وہ ایک تعصب نواں

کی نظر میں قابل اعتراض ہوتے ہیں تاخیر ان سے دور
رہے۔ ۲۹۷ حاشیہ

۱۶۔ خدا کے نبیوں کی زندگی سادہ ہوتی ہے۔ ۲۹۵

۱۷۔ خدا کے برگزیدوں کا ایک یہ بھی معجزہ ہوتا ہے کہ جو شخص
گستاخی کر کے ان کا مقابلہ کرے تو انہیں مار دیا تو
وہ شخص ہلاک ہو جاتا ہے یا سخت ذلیل کیا جاتا ہے۔ ۳۱۶

۱۸۔ اٹھی نبوت۔ امت محمدیہ میں اسی نبوت ۳۸

۱۹۔ پہلے زمانوں میں جو کوئی نبی ہوتا تھا وہ کسی گدشتہ نبی
کی امت نہیں کہلاتا تھا۔ ۳۸

۲۰۔ خدا تعالیٰ نے خدا بندہ سے ارادہ کیا تھا کہ آنحضرت معلوم
کئے کہ ان کے ظہار و اثبات کے لئے کسی شخص کو

انہما کی پیروی اور متابعت کی وجہ سے وہ مرتبہ کثرت
مکملات اور عطایات الہیہ بخشے کہ جو اس کے وجود میں

عکسی طور پر نبوت کا رنگ پیدا کرے۔ صفحہ ۳۲ حاشیہ

۲۱۔ حقیقی طور واقعی طور پر تو یہ امر ہے کہ ہمارے سید رسولی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں۔ اور
انہما کے بعد مستقل طور پر کوئی نبوت نہیں اور
نہ کوئی شریعت ہے۔ ۳۲ حاشیہ

۲۲۔ تمام نبوتیں (محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہیں اور انکی شریعت
خاتمہ شدہ واقع ہے۔ مگر ایک قسم کی نبوت ختم نہیں یعنی

وہ نبوت جو اس کی کامل پیروی سے ملتی ہے۔
..... کیونکہ وہ محمدی نبوت ہے یعنی مکمل اس کا صفحہ ۳۲

۲۳۔ تمام اقوام میں انبیاء کی بعثت۔ ۱۔

۲۴۔ دنیا کے تمام ملکوں میں انبیاء کی بعثت ۲۸۲

۲۵۔ تمام اقوام میں انبیاء کی بعثت ۳۴۲

۲۵۔ خدا تعالیٰ نے ہر ایک قوم کی اصلاح کیلئے ہر ایک ملک میں رسول
بھیجے۔ ۸۹

۲۶۔ اسلام میں کسی نبی کی تعمیر کفر ہے اور سب پر ایمان لانا
فرض ہے۔ ۳۹

۲۷۔ قرآن شریف میں تمام نبیوں کا مناجات کی قبولیت دنیا میں
پیش کی گئی ہے مسلمانوں پر فرض ٹھہرتا ہے۔ ۳۷۸

۲۸۔ قرآن شریف کی رو سے ان نبیوں کی (جو مختلف ملک میں آئے)

سچائی کے لئے یہ دلیل کافی ہے کہ دنیا کے ایک بڑے
حصہ نے ان کو قبول کیا۔ ۳۷۸

۷۔ نجات ایک ایسا امر ہے جو اسی دنیا میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ ص ۳۱۶

۸۔ نجات یا نجات کی صفات ص ۳۱۶، ص ۳۲۶

۹۔ نجات یا نجات کی پیشگوئیوں کا امتیاز۔ ص ۳۲۰

۱۰۔ انسان کو حقیقی طور پر اس وقت نجات یافتہ

کہہ سکتے ہیں کہ جب تمام نفسانی جذبات جل جائیں

اور اس کی رضا خدا کی رضا ہو جائے۔ ص ۳۱۶

۱۱۔ نوع انسان کی نجات خدا تعالیٰ کے زندہ نشانوں

پر موقوف ہے۔ ص ۳۱۲

۱۲۔ نجات کے متعلق عیسائیت کے عقائد کا رد

ص ۳۱۲

۱۳۔ مکتی کے متعلق وید کی تعلیم (خدا کی صفات اور

حقائق کے خلاف ہے) اور اس کا رد۔ ص ۵۸

۱۴۔ مکتی خانہ سے نکلے جانے والوں کو بحیثیت انسان

زمین میں دوبارہ بھیجے جانے کے عقیدہ کا رد۔ ص ۶۰-۶۱

۱۵۔ وید نے مکتی دینے کے بارے میں یہ شرط رکھی ہے کہ

تب مکتی ملے گی کہ جب انسان گناہ سے بالکل

پاک ہو جائے (اور یہ امر ناممکن ہے) ص ۵۱

۱۶۔ مکتی خانہ سے نجات یافتہ لوگوں کو باہر نکلنے کے

لئے پریشانی کی تدبیر۔ ص ۵۳

۱۷۔ کیوں کا پریشانی پرستار کو اس کے حق واجب

سے زیادہ کچھ بھی نہیں دے سکتا۔ اسی وجہ سے

وہ مکتی نہیں دے سکتا۔ ص ۲۶

۲۹۔ اس عظیم الشان نبی نے ہمیں یہ سکھایا ہے کہ جن جن نبیوں

اور رسولوں کو دنیا میں قومیں ماننے لگی ہیں اور خدا

نے عظمت اور قبولیت ان کی دنیا کے بعض حصوں

میں پھیلادی ہے وہ درحقیقت خدا کی طرف سے

ہیں۔ ص ۳۸۱ - ۳۸۲

۳۰۔ دنیا کی مختلف اقوام کے جنباغہ اگر خدا کی طرف

سے نہ ہوتے تو یہ قبولیت کو بڑا لوگوں کے دلوں

میں نہ پھیلتی۔ ص ۳۵۳

۳۱۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ اس ملک (ہندوستان)

میں خدا کے نبی ہوئے ہیں۔ ص ۳۴۲

۳۲۔ جن دنیا کے تمام نبیوں کا ادب کرتا ہوں اور

ان کی کتابوں کا بھی ادب کرتا ہوں۔ ص ۳۲۸

نجات

۱۔ یو رکھو۔ مرث اپنے اعمال سے کوئی نجات

نہیں پاسکتا محض نفل سے نجات ملتی ہے ص ۳۱۵

۲۔ نجات کی فو صفی یہی ہے کہ خدا سے پاک ہر کمال

تعلق پیدا کرنے والے اس لازوال نور کا منظر

ہوتے ہیں۔ ص ۳۱۸

۳۔ کمال محبت ہی نجات ہے۔ ص ۳۱۹

۴۔ نجات محبت نامہ پر موقوف ہے۔ ص ۳۲۹

۵۔ درحقیقت یہی محبت (انہی) نجات کی جڑ

ہے۔ ص ۳۰۵

۶۔ نجات کے بارے میں قرآن کی تعلیم۔ ص ۳۱۶

۳۳۱ حاشیہ درحاشیہ نہیں ہوتا۔

نصیحت

۳۳۵ حق کے طالبین کے لئے ایک ضروری نصیحت۔

نظام عالم

۱۔ اگر یہ تمام چیزیں جو انسانی زندگی کے لئے ضروری ہیں ان کا وجود محض اتفاقی ہوتا تو یہ سلسلہ کبھی نہ کبھی ٹوٹ جاتا۔ ۲۱

۲۔ فقط اسی حالت میں خدا تعالیٰ کی شناخت کے لئے یہ

نظام علم مفید ہو سکتا ہے جبکہ اس کی وحدتِ نظامی پر نظر کر کے خدا تعالیٰ کے وجود پر دین قائم ہو سکے۔ ۲

نکاح

۱۔ نکاح کی اغراض

۱۔ تا اس نکاح سے خدا کے بندے پیدا ہوں جو اس کو یاد کریں

۲۔ بد نظری و بد عملی کا انسداد

۳۔ موافقت ۲۹۳

۲۔ نکاح میں بنیاد کا شرط یہ ہے کہ صرف شہوت رانی

مقصد نہ ہو۔ ۲۵۱

۳۔ اسلام نے یہ پسند نہیں کیا کہ کوئی عورت

بغیر دینی کے... خود بخود اپنا نکاح کسی سے کرے۔

۲۸۹

۴۔ طلاق کے متعلق آریوں کے اس الزام کا جواب

کہ یہ عورت اور مرد کی مساوات کے معافی ہے

۲۸۹

۱۸۔ جب کئی کی طرف دیکھا جائے تو وہ بھی اپنے اندر

ایک نغزنی طریقِ مخفی رکھتی ہے جو خدا کے کریم کی

شان کے ثبوت ہیں اور وہ یہ کہ کئی پانے والے

انجام کار کئی خانہ سے باہر نکلے جاتے ہیں ۵۲

۱۹۔ پریشیر باوجود مانک کہلانے کے کسی کا گناہ بخش

نہیں سکتا۔ اپنے زور بازو سے کوئی نجات پاؤ

تو پاؤ۔ ۵۸

۲۰۔ کئی کی بناو ایسے امر پر رکھنا جو محال اور ناممکن

ہے کسی ایسی کتاب کے شان کے مناسب نہیں

ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہو۔ ۵۲

۲۱۔ آواگون کی رو سے ماننا پڑتا ہے کہ جاودانی کئی

غیر ممکن ہے۔ ۱۲۳

۲۲۔ آریہ دائمی نجات کے قائل نہیں دیکھو ان کے

نزدیک خدا تہ ارواح کا خالق نہ ہونے کی وجہ

سے مانک نہیں اور گناہ کلبیہ معاف نہیں کر سکتا

۲۹

۲۳۔ آریہ معادی نجات کے قائل ہیں کیونکہ ان کے

نزدیک محدود افعال کا شرع غیر محدود نہیں ہو سکتا

۳

نجاتی

شاہ حبشہ کا ذکر ۲۶۱ حاشیہ

نحو

خدا تعالیٰ کا کلام انسانی نحو سے ہر ایک جگہ موافق

نیوگ

- ۱۔ نیوگ کا ذکر ص ۱۳ و ص ۲۲ و ص ۱۰۹
ص ۱۳۱-۱۳۱
- ۲۔ یہ وہ امر ہے جس کو انسان کی غیرت و شرافت قبول نہیں کرتی۔ ص ۲۵۳
- ۳۔ دید نے بجائے منع کرنے کے بیگانہ عورتوں سے تعلق پیدا کرنے کی راہ بذریعہ نیوگ کے کھول دی ہے۔ ص ۷۸
- ۴۔ نیوگ کی وجہ سے آریو نسل مشتبہ ہے ص ۱۱۵
- ۵۔ ہم یہ الزام دید پر لگانا نہیں چاہتے۔ اصل بات یہ ہے کہ بعض جوگی اور سنیا سی جو بظاہر مجھڑا نہ زندگی بسر کرتے تھے اور اندر سے ناپاک تھے انہوں نے نامحرم عورتوں کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کے لئے نادان لوگوں کو یہ باتیں سکھائی تھیں۔ ص ۲۲
- ۶۔ دید کی ود سے نیوگ کے بیروج داتا برہمن ہی قرار دیئے گئے ہیں۔ ص ۶۹
- ۷۔ نیوگ اور تعداد و درج کے احکامات کا موازنہ ص ۲۳۵
- ۸۔ نیوگ اور نوڈیوں کے مسائل کا موازنہ ص ۲۵۲
- ۹۔ ڈاکٹر بیزرگی کتاب میں نیوگ سے متعلق ذکر ص ۲۲
- ۱۰۔ نیوگ اور وراثت کے مسائل۔ ص ۲۱۳

۵۔ اسلام میں نکاح کے احکام پر آریوں کے اعتراض کا جواب۔ ص ۲۳۹

نماز

- ۱۔ عبادت کی اس قسم میں جو تذلل اور انکسار ہے جسمانی افعال کا روح پر اثر پڑتا ہے۔ اور روحانی افعال کا جسم پر۔ ص ۱۱
 - ۲۔ تذلل و انکسار کے لئے اس نماز کا حکم ہوا جو جسمانی رنگ میں انسان کے ہر ایک عضو کو خشوع و خضوع کی حالت میں ڈالتی ہے۔ ص ۹۹
 - ۳۔ جسم کا سجدہ روح پر اثر انداز ہوتا ہے ص ۱۱
 - ۱۔ (قرآن میں) نہ یہ دکھا ہے کہ وہ تمام دنیا کے لئے عام طوفان تھا بلکہ اسی ملک میں طوفان تھا جس ملک کے لوگوں کے لئے حضرت نوح بھیجے گئے تھے۔ ص ۲۲۵
 - ۲۔ حضرت نوح کی کشتی کے متعلق قرآن شریف میں مذکورہ تفصیل پر آریوں کے اعتراض کا جواب۔ ص ۲۲۵
- حضرت حافظ مولوی نور الدین غنی علیہ السلام
- آپ کے فرزند عبدالرحیم مرحوم کی پیدائش کے متعلق شیگونی لوراس کا پورا ہونا۔ ص ۳۲۷

غیند

۱- غیند کے طبعی اسباب اور نیند بجالانے والی ادویہ - ۱۱۱

۲- غیند اور بے ہوشی کی حالت میں رُوح میں دُوقسم کے تغیرات - ۱۸۵ حاشیہ

۳- حالتِ خواب میں رُوح پر بھی ایک قسم کی موت وارد ہوتی ہے - ۱۶۰

۴- مکالمہ الہیہ کے وقت انسان کو جو غنودگی اور غیند آتی ہے وہ اسبابِ مادیہ کی حکومت اور تاثیر سے باہر ہے - ۱۱۱

۵- ہمارے لئے خواب کا عالم موت کے عالم کی کیفیت سمجھنے کے لئے ایک آئینہ کے حکم میں ہے۔ جو شخص رُوح کے بارے میں سچی معرفت حاصل کرنا چاہتا ہے اس کو چاہیے کہ خواب کے عالم پر بہت غور کرے کہ ہر ایک پوشیدہ راز موت کا خواب کے ذریعہ سے کھل سکتا ہے - ۱۶۱

و

والدین

قرآن کریم کی تعلیمات والدین اور اقرباء سے

حسن سلوک کے بارے میں - ۲۰۸، ۲۱۲

علم وراثت

۱- ورثہ کے متعلق رسوم کی جامع تعلیمات ۲۱۲-۲۱۳

۲- دِلّی کا حصہ نفع اس لئے ہے، کہ دِلّی سسرال

جا کر ایک حصہ لیتی ہے۔ پس اس طرح سے ایک حصہ ماں باپ کے گھر سے پا کر اور ایک حصہ سسرال سے پا کر اس کا حصہ لڑکے کے برابر ہو جاتا ہے - ۲۱۲ حاشیہ

۳- کوالہ کی تشریح ۲۱۳

وید

۱- وید کی صداقت

ہم یہ نہیں کہتے کہ وہ حقیقت ویدوں کی یہی تعلیم ہے۔ بلکہ ہر ایک جگہ جو ہم اس رسالہ میں ایسا ذکر کریں گے تو اس سے مراد یہی ہے کہ غلطی سے یہی تعلیم ویدوں کی سمجھی گئی ہے۔ اور پھر رفتہ رفتہ اس پر حاشیے چڑھائے گئے ۲۵

۲- ہم وید کو بھی خدا کی طرف سے مانتے ہیں اور اُس کے رشیوں کو بزرگ اور مقدس سمجھتے ہیں - ۲۵۳

۳- ہمارا یہ پختہ اعتقاد ہے کہ وید انسان کا افترا

نہیں۔ انسان کے افترا میں یہ قوت نہیں ہوتی کہ کہڑا لوگوں کو اپنی طرف سے کھینچ لے ۲۵۳

۴- ہمارا یہی اعتقاد ہے کہ گو موجود تعلیم وید کی ایک

گرہ کرنے والی تعلیم ہے لیکن کسی زمانہ میں وہ ان سپردہ تعلیموں سے پاک ہو گا - ۲۷۲

ان کی پاک کتابوں کے مضامین چرا کر نکھا گیا ہے اور بیاس کا ایران پہنچنا اور ان کے بزرگوں کی شاگردی اختیار کرنا اس پر ایک دلیل بھی ہے۔
۲۷۵

۱۲- یہ بات فی الواقعہ صحیح اور درست ہے کہ

ابتدائے آفریش میں بھی ایک الہامی کتاب نوع انسان کوئی تھی گروہ وید پر گزرا نہیں ہے۔ ۷۴

۱۳- رگ وید کا بہت سی تعلیمیں زندگی کی تعلیم کی صورت معلوم ہوتی ہیں۔ ۲۷۱

۱۴- جو کتاب ابتدائے آفریش کے وقت آئی ہوگی اس کی نسبت عقل قطعی طور پر تجویز کرتی ہے کہ وہ کامل کتاب نہیں ہوگی۔ منہ حاشیہ

۱۵- پہلے تو یہی بار ثبوت آریہ صاحبوں کی گردن پر ہے کہ وہ وید کو ابتدائے آفریش کی کتاب ثابت کریں۔ ۷۳

۱۶- یہ تو ہم مانتے ہیں کہ ابتدائے آفریش میں بھی اس وقت کے انسانوں کے لئے خواتعانی نے کوئی کتاب دی تھی مگر یہ نہیں مانتے کہ وہ کتاب وید ہی ہے۔۔۔۔۔۔ اور نہ وید نے یہ دعویٰ

کیا ہے کہ وہ ابتدائے زمانہ کی کتاب ہے ۷۲

۱۷- وید کی ناقص تعلیم

وید کی تعلیم کے دن بڑے بڑے نقص

۱۹۵-۱۹۴

۵- جس جگہ وید پر ہم کوئی حکمہ کرتے ہیں یا اس کی تکذیب کے دلائل پیش کرتے ہیں اس جگہ یہی موجودہ وید مراد ہیں جو مراد صرف وید میں نہ وہ اصل وید جو کسی زمانہ میں خدا کی طرف سے آیا تھا۔ ۱۱۴

۶- موجودہ وید کو خواتعانی کی طرف منسوب کرنا اس پاک ذات کی توہین ہے۔ ۷۴

۷- وید میں ہیں کوئی ایسی فوق العادت بات نظر نہیں آتی کہ میں اس بات کے ماتھے کے لئے مجبور کرے کہ وہ ضرور خواتعانی کا کلام ہے۔ ۹۶

۸- وید کی قدامت آریوں کے اس دعویٰ کا رد کہ وید ابتدائی کتاب ہے۔ ۱۴۸

۹- اس دعویٰ کا ثبوت کہاں ہے کہ وید ابتدائی زمانہ کی کتاب ہے۔ بلکہ خود وید سے پتہ چلتا ہے کہ مختلف زمانوں میں اس کا مجموعہ تیار ہوا ہے اور وہ درحقیقت بہت سے ریشیوں کی اقوال ہیں نہ صرف چار کے۔ ۲۰

۱۰- وید کے متعلق محققین کی رائے کہ یہ متفرق وقتوں کا مجموعہ ہے۔ ۲۲۰

۱۱- وید پر مرتدہ کا الزام جو یوں کا اب تک یہ الزام چلا آتا ہے کہ وید

۲۹ - وید نے تو بجائے منع کرنے کے بے گناہ عورتوں سے

تعلق پیدا کرنے کی راہ بذریعہ شوگ کھول دی۔

۷۸

۳۰ - وید میں گوشت خوردگی کے ممنوع ہونے کا رد۔

۱۳۹

۳۱ - وید کے اس نظریہ کا رد کہ تمام جاندار مخلوق انسان

ہیں سکتی ہے (تاسخ کے چکر میں) ۷۹

۳۲ - کیا وید میں وحدتِ نظامی کی تعلیم پائی جاتی ہے؟

۲۰

۳۳ - وید اور نجات۔

(وید) اس بات کا سخت نجات ہے کہ خدا تعالیٰ

توبہ اور استغفار سے اپنے بندوں کا گناہ بخش

دیتا ہے۔

۳۴ - وید کی رد سے گناہگاروں کی منزلت پیدا کیا گیا ہے۔

۵۰

۳۵ - وید کی کلمتی کے متعلق تعلیم اور اس کا رد۔ ۵۷

۳۶ - ممکن ہے دراصل یہ وید کی تعلیم (نجات کے متعلق)

۵۲

نہ ہو بلکہ محض تبدیلی ہو۔

۳۷ - وید کے نزدیک توبہ و استغفار فضول اور

۱۷۳

بے فائدہ ہے۔

۳۸ - وید کی رد سے نجات (کلمتی) تبھی مل سکے گی

کہ انسان گناہ سے بکلی پاک ہو جائے جو درحقیقت

۵۱

لحاظ سے ناممکن ہے)

۱۸ - وید کی تعلیم قانونِ قدرت کے خلاف ہے۔ ۱۳۱

۱۹ - وید تناقض سے بھرا پڑا ہے۔ ۱۹۷

۲۰ - ویدوں میں تناقض۔ ۴۸ حاشیہ

۲۱ - وید ظرداری سے بھرا پڑا ہے۔ ۱۹۹

۲۲ - وید کی غیر فطری تعلیمات۔ ۱۵۲

۲۳ - وید کی تقسیم عالمگیر نہیں۔ ۱۵۱

۲۴ - وید علومِ جدیدہ و قدیمہ سے نا آشنا ہے۔ ۱۵۷

۲۵ - اگر کوئی کہ ان کو رڈ (مخلوق پرست) لوگوں نے

جس میں ہزار ہا نڈت و عالم فاضل ہیں وید کے معنی

اچھی طرح نہیں سمجھے تو میں کہتا ہوں کہ یہ مذہب

بھی میں تب بھی وید کا ہی تصور ثابت ہوتا ہے

کیونکہ اس حالت میں اس کی عبارت غیر فصیح اور

مہم اور مشتبہ اور محسوس کی طرح نامنی پڑتی ہے۔

۷۸

۲۶ - وید میں انجیل و عیسیٰ کی غیر موجودگی ۳۱۸

۲۷ - وید میں معجزات اور پیشگوئیوں کا ذکر نہیں ہے

۱۳۷

۲۸ - میں کچھ کچھ کہتا ہوں کہ وہی نقصان سے خدا تعالیٰ

کے وجود اور صفات پر نشانوں کے ثبوت نہ رکھنا)

جو وید میں پایا جاتا ہے کہ یہ ورت کے لاکھ ہزار

جو بہن مت وغیرہ ناموں سے اپنے تئیں منسوب

کرتے ہیں خدا تعالیٰ کے وجود سے منکر ہو گئے

۲۰

ہیں۔

۴۸ - ہم تو دس ہزار روپیہ کی جائیداد ایسے شخص کو دے سکتے ہیں کہ جو وید کی رُوسے پر میٹر کا وجود ثابت کر کے دکھلا دے۔

۱۳۶

۴۹ - پر میٹر کے مستحق وید کا تصور

۱۱۴

۵۰ - جس خدا کو وید نے پیش کیا ہے اس کے وجود کا بھی اُس نے کچھ ثبوت نہیں دیا۔ تو پھر وید کی سچائی کا ثبوت کہاں سے میسر آئے؟

۱۰۶

۵۱ - خدا کی ہستی اور توحید کے دلائل جو قرآن شریف میں لکھے ہیں..... یہ سب آویہ صاحبان وید سے نکال کر میں دکھلا دیں تو ہم ہزار روپے نقد ان کو دینے کو تیار ہیں۔

۱۴۳

۵۲ - موجودہ وید میں کوئی ویدیا نہیں۔ نہ دین کی نہ دنیا کی جس وید نے خدا کے وجود پر ہی کوئی دلیل قائم نہیں کی اور پہلا قدم ہی اس کا غلط نکلا اس کے دوسرے علوم و فنون تلاش کرنا صرف وقت ضائع کرنا ہے۔

۵۹

۵۳ - وید صرف قصہ کے رنگ میں خدا کی صفات کا ذکر کرتا ہے۔

۳۹

۵۴ - انیسویں وید نے ایک ایسا طریقہ پر میٹر کا دکھایا ہے کہ گویا یہ ایک عیب اور غضب الہ گنہگار اور بے رحمی میں اس کی کوئی نظیر نہیں۔

۵۹

۵۵ - وید کی رُوسے پر میٹر عفو۔ درگزر اور رحم و کرم کا عادی نہیں۔

۵۴

۲۹ - وید کی رُوسے لکھی پانے والے آخر کار کتنی خانہ سے باہر نکالے جائیں گے۔

۵۲

۲۰ - ویدوں کی رُوسے پر میٹر معمولی گناہ پر بھی شدید مؤاخذہ کرتا ہے۔

۵۵

۲۱ - ویدوں کے اس نظریہ کا رد کر کتنی خانہ سے لوگوں کو نکال کر انسانوں کی جو میں زمین پر بھیجا جائیگا۔

۶۱

۳۲ - تسمیح کے نتیجہ میں یہ خرابی لازم آسکتی ہے کہ انسان اپنی ہی ماں یا بہن سے شادی کر لے

۲۵۱

۳۳ - وید اور رُوح وید کی رُوح کے متعلق فیر معقول تعظیم۔ اور اس کا رد۔

۲۹۱

۳۴ - رُوح کے متعلق وید کے نظریہ کا رد۔

۱۴-۱۳۲

۳۵ - وید میں ایسی شرتی موجود ہے کہ کو سیکارشی کی بیوی بغیر خاوند کے ٹٹنے سے حاملہ ہو گئی تھی۔

۲۲۶

۳۶ - وید خدا تعالیٰ کو ارواح کا خالق تسلیم نہیں کرتا

۲۹

۴۷ - وید اور خدا کی ہستی ویدوں میں پر میٹر کا نام تک نہیں ہے اور تمام ویدوں میں بجائے پر میٹر کے اگنی۔ پانی اور جل اور چاند اور سورج وغیرہ مخلوقات کی آست اور ہما و تعریف موجود ہے۔

۳۸

۶۶ - اگر ویدیل کی پوجا کی ہدایت نہ کرتا تو گنگا مائی کے پوجنے والے کیوں پیدا ہو جاتے۔ ۲۵

۶۷ - پیدائش و فنا کے متعلق وید کی غیر معقول تعلیم کا وید سے ہی رد۔ ۲۰۲

۶۸ - وید کے اس نظریہ کا رد کہ جانور سے پیدا کرو کیونکہ وہ انسان ہیں۔ ۱۳۱

۶۸ - وید میں سود اور استحکار منع نہیں۔ ۱۳۲

۶۹ - قرآن کریم سے موازنہ

وید اور قرآن کریم کا موازنہ ۳۰۸

۷۰ - وید میں خدا تعالیٰ کے متعلق یقینی علم دینے کیلئے کوئی پتہ گویا موجود نہیں۔ ۳۸

۷۱ - خدا تعالیٰ کے ناک ہونے کے متعلق وید اور قرآن شریف کا موازنہ۔ ۱۷

۷۲ - وید آریہ ورت کی بھی اصلاح نہ کر سکا۔ (اس کے مقابل پر قرآن شریف کے اثرات) ۷۷

۷۳ - متفرق مغزیں وید کا پڑھنا پڑھانا برہمنوں سے خاص ہے۔ اگر دوسری قومیں وید کو پڑھیں تو ان کے لئے سخت عتاب مقرر ہیں۔ ۶۹

۷۴ - ویدوں کے جغرافیہ میں لکھا ہے کہ کوہ ہمالیہ کے پر سے کوئی آبادی نہیں۔ ۱۵۱

۷۵ - وید کے غیر انسانی زبان میں نازل ہونے کے عقیدہ کا رد۔ ۱۵۲

۵۶ - وید میں پریشکر کو مالک کی بجائے مہضف کا درجہ دیا گیا ہے۔ ۲۹

۵۷ - وید میں پریشکر کے سرب شکتی مان (قدر مطلق) ہونے کا وید سے ہی رد۔ ۱۲۷

۵۸ - وید خدا تعالیٰ کی خالقیت۔ ذاتیت اور منعم و جزم ہونے سے انکاری ہے۔ ۱۸۷

۵۹ - وید نے خدا تعالیٰ کی معرفت کا کوئی طریقہ نہیں بتایا۔ ۱۷۲

۶۰ - وید اور مخلوق پرستی۔

اگر وید میں اس آیت (لا تسجدوا للشمس ولا للقمر) کے ہم معنی کوئی شریعتی ہوتی تو کرودہ آدمی مخلوق پرستی سے ہلاک نہ ہوتے ۷۸

۶۱ - زمانہ ویدوں میں توحید ثابت کرنے سے نامراد ۷۹

۶۲ - وید میں مخلوق پرستی کی تعلیم۔ ۱۲۰

۶۳ - وید کی تعلیم کی رو سے یہ سب عناصر و اجسام فلکی خدا ہی ہیں اور پھر مخلوق بھی ہیں۔ ۴۴

۶۴ - موجودہ وید کی تعلیم سے توحید ثابت نہیں ہوتی ۷۸-۷۹

۶۵ - وگ، وید اور دوسرے ویدوں میں مرتبہ طور پر مخلوق پرستی کی تعلیم ۳۵

۸۷ - رگ دید میں غلوٰف قانون قدرت تعلیمات مشہور ۱۴۸
 ۸۸ - رگ دید میں مخلوق پرستی کی تعلیم - ۲۵
 ۸۹ - رگ دید کی رُو سے سورج آگنی واپو سب پر پیشتر ہیں - ۱۲۱
 ۹۰ - رگ دید میں سورج و چاند کو دیوتا قرار دیا گیا ہے - ۲۹
 ۹۱ - رگ دید کی وہ شرتیاں جن کی رُو سے دشمنوں کا مال لوٹنا اور دشمن کی املاک کو خرد آتش کرنا جائز ہے - ۲۰۲

۹۲ - بجربید

بجربید کا حوالہ کہ ہمیشہ رجم میں رہتا ہے ۱۳۱

۸

ہردوار ۴۵
 ہمدردی

وہ دین دین نہیں ہے جس میں عام ہمدردی کی تعلیم نہ ہو - اور نہ وہ انسان انسان ہے جس میں ہمدردی کا مادہ نہ ہو - ۳۳۹

ہمدرد و ہمدردی

۱ - نیز دیکھیے عنوان آریہ - تاسخ اور دید
 ۲ - ہندوؤں اور اسرائیلیوں کی مماثلت (تھامس) ۳۵۱

۳ - برہمنوں کے سوا اگر دوسری قومیں وید پر ہیں

۷۶ - دید ایک گمراہ کرنے والی کتاب ہے - ۷۷
 ۷۷ - دید اس بات کا سخت مخالف ہے کہ خدا تعالیٰ تو بہ واستغفار سے اپنے بندوں کے گناہ بخش دیتا ہے - منہ ۵، منہ ۱۸۹، منہ ۱۹۳

۷۸ - حضرت یحییٰ موعود علیہ السلام کا دیدوں کے تراجم کا وسیع اور گہرا مطالعہ - منہ ۱۸۲ حاشیہ
 ۷۹ - دید کے متعلق گوتم بدھ کا عقیدہ منہ ۲۵۰
 ۸۰ - بابا ناک نے دیدوں میں بہت غور کیا - مگر ان کی کچھ سہمی نہ ہوئی - ۳۵۱

۸۱ - بابا ناک نے دید کے متعلق لکھا ہے :-
 چاروں دید کہانی - یعنی ان میں حقیقت اور مغز نہیں ہے - ۱۵۵ حاشیہ

۸۲ - یکھرام کی موت نے ثابت کر دیا کہ دید کی یہ تعلیم برابر غلط ہے کہ اس کے بعد اہم نہیں ۲۳۱
 ۸۳ - رگ دید

رگ دید کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ابتدائی زمانہ کی کتاب نہیں - ۱۳۸
 ۸۴ - رگ دید جا بجا اس مضمون سے بھرا پڑا ہے کہ دید سے پہلے کئی راستہ گزرتے چکے ہیں - ۷۲

۸۵ - رگ دید میں پریشتر کی صفت غضب کا ذکر - ۲۷

۸۶ - خدا اور مں کی صفات و اشکال کا ذکر ۳۳۷

ہندوستان

۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ ہندوستان میں ایک انبی گزرا ہے جس کا نام کنھیا درکشن تھا۔ ۳۸۲

۲۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ اس ملک میں خدا تعالیٰ کے نبی ہوئے ہیں۔ ۳۷۲

۳۔ جب قرآن شریف کا اس ملک میں مبارک قدم پڑا تو کورٹھ ہندوؤں کو اس نے مخلوق پرستی کی بلاد سے نجات دی اور دے رہا ہے۔ ۲۲۰

۴۔ ہندوستان میں دو اقوام ہندو اور مسلمان کی موجودگی اور باہم اتفاق کی ضرورت ۳۴۳

۵۔ ہندو مسلمانوں کو غیر قوم سمجھتے ہیں۔ ۲۵۷

۶۔ مسلمانوں اور ہندوؤں میں باہمی نفرت کے اسباب ۲۵۶

۷۔ ہندوستانی مسلمانوں کی ہندوؤں سے عداوت کی بنیادیں اصل میں سیاسی نہیں مذہبی ہیں ۲۵۷

۸۔ نفرت کی وجوہ

ہندوؤں کی ابتدا سے یہ خواہش ہے کہ گورنمنٹ اور ملک کے معاملات میں ان کا دخل ہو۔ ۲۵۶

۹۔ ہندوؤں اور مسلمانوں میں صلح کا بنیادی اصول ۲۵۸

توان کے لئے سخت سزائیں مقرر ہیں۔ ۶۹

۴۔ شامتروں کی رو سے برہمن کے مقابلہ میں بولنے

والے نیچ ذات کی زبان کاٹی جاتی چاہیے ۶۹

۵۔ شامتروں کی رو سے اگر کسی کے گھر میں لڑکا

پیدا نہ ہو تو وہ اپنی عورت کو براہمن سے

بہمستر کرائے۔ ۶۹

۶۔ ہندوؤں کی تاریخ تدریجی میں پڑی ہوئی ہے

۱۵۸

۷۔ ہندوؤں میں مروج مختلف اشیاء کی پوجا

۶۸-۶۹

۸۔ ہندوؤں نے بہت سے دیوتا بنا رکھے ہیں

کہ شاید تینتیس^{۳۳} کر ڈیا اس سے بھی زیادہ

ہیں۔ ۶۹

۹۔ قومی تفریق اور ذات پات۔ ۶۹

۱۰۔ ہندو قوم میں سود اور احتکار کی عادت

۱۳۲

۱۱۔ برادرانہ ہمدردی کا علم و نشان نہیں۔ ایک

ہندو دوسرے ہندو کو بغیر سود کے قرضہ نہیں

دے سکتا۔ ۶۹

۱۲۔ ہندوؤں کو مسلمانوں سے صلح کی دعوت ۳۴۳

۱۳۔ ہندوؤں اور مسلمانوں میں باہم نفرت کے

اسباب۔ ۲۵۶

- ۶ - یاجوج و ماجوج کے لئے مسیح موعود کے زمانہ میں عذاب کا وعدہ - ۸۲ حاشیہ
- ۷ - یاجوج و ماجوج کے زمانہ خروج میں قوموں اور مذاہب میں تفرقہ - ۸۵
- ۸ - یاجوج و ماجوج دنیا کی عقل میں سب سے بڑھ کر ۸۵ حاشیہ

یادداشتیں

۱- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چند یادداشتیں جو حضور نے پیغام صلح کے مضمون کے لئے تحریر فرمائی تھیں اور حضور کے مسودات سے دستیاب ہوئیں۔

۲۸۰-۲۸۴

۲- وہ تفرقہ یادداشتیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمائی تھیں اور حضور کے مسودات سے دستیاب ہوئیں۔ ۲۸۰-۲۸۲

ڈاکٹر ایزد یعقوب بیگ

جن کے اہلار پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے احباب جماعت کو آیاتوں کے جلسہ میں جانے کی اجازت دی تھی۔ ۷۶

یقین

مرتبہ یقین کامل کے حصول کا طریق آنحضرت اور قرآن کریم کی پیروی - ۲۲۳

یورپ

۱- محققین یورپ بھی اس بات کے قائل ہیں کہ

۱۰- ہندوؤں اور مسلمانوں میں صلح کے قیام کی ضرورت ۲۲۲

۱۱- ہندوستان کے نئے مسلمانوں اور ہندوؤں کی باہمی صلح کی ضرورت - ۲۵۶

ہوشیار پور

مرزا دھرا رییہ سے ہوشیار پور میں مناظرہ ۱۲۶

سی

یاجوج و ماجوج

۱- سورۃ کہف میں یاجوج و ماجوج کا ذکر ۸۳

۲- یاجوج اور ماجوج بنی نوع انسان میں سے ہیں تفصیلی دلائل - ۸۲ حاشیہ

۳- بائبل سے یہ امر ثابت شدہ ہے کہ یورپ کے عیسائی فرشتے ہی یاجوج و ماجوج ہیں اور

دوسری طرف قرآن شریف نے یاجوج و ماجوج کی وہ علامتیں مقرر کی ہیں جو صرف یورپ کی سلطنتوں پر ہی صادق آتی ہیں۔ ۸۷

۴- کتب سابقہ میں نام لے کر بتایا گیا ہے کہ ان سے مراد یورپ کی عیسائی قومیں ہیں۔ ۸۳ حاشیہ

۵- احادیث مجھ سے یہ امر ثابت شدہ ہے کہ یاجوج و ماجوج کے زمانہ میں ظاہر ہونے والا

سیح موعود ہی ہوگا - ۸۶

یہود

- ۱۔ یہودیوں اور عیسائیوں کا اب تک یہی خیال ہے کہ جبرئیل نبی اور رسولؐ آئے ہیں وہ صرف یہود کے خاندان کے آئے ہیں۔ ۲۲۰
- ۲۔ ہر ایک یہودی کہتے تھے کہ ہم از تکاب جرائم کی وجہ سے صرف چند روز دوزخ میں پڑیں گے اس سے زیادہ نہیں ۲۲۱
- ۳۔ یہود چار سو برس تک غلامی میں رہ چکے تھے اسوجہ سے ان میں ظلم و تعدی اور سفلیں آگیا تھا۔ ۲۴۰
- ۴۔ آنحضرتؐ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مقدمہ میں یہودی کے حق میں فیصلہ۔ ۲۴۳
- ۵۔ اسرائیلیوں اور یہودیوں کے عقائد میں مماثلت ۲۵۱

جس صدق دلی اور دلی جوش سے عربوں نے آنحضرتؐ

صلی اللہ علیہ وسلم کو قبول کیا وہ ایک فوق العاد امر ہے۔ ۲۳۶ حاشیہ

۲۔ یورپ کے علماء صدق دلی سے اقرار کرتے ہیں کہ ان کے بزرگوں کو عربوں کی شاگردی کا فخر ہے۔ ۲۳۷ حاشیہ

۳۔ یورپ کی عیسائی اقوام ہکا یا جوج و باجوج ہیں۔ ۸۲-۸۷

۴۔ لایبات لقتالہم لاجد سے مراد یورپ کی طاقتیں ہیں۔ ۳۹۷

۵۔ یورپ کی صنعتی ترقی کے نتیجے میں عالمگیر تمدنی انقلاب۔ ۸۷-۸۸